Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ
رانچی

جدید بھارت

Urdu Daily
JADEED BHARAT Ranchi
उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची
8 صفحات
Rs.2/-

Wednesday
March 12 2025
بدھ/۱۲/مارچ ۲۰۲۵
۱۱/رمضان المبارک ۱۴۴۶
ایڈیٹر: مظفر حسن
E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 70

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

پولیس کے ساتھ مڈبھیڑ میں گینگسٹر امن ساہو ہلاک

رائے پور سے رانچی لائے جانے کے دوران پولیس گاڑی پر بم سے حملہ

فلمی اسٹائل میں گاڑی میں پولیس کا اسلحہ چھین لیا اور بھاگنے لگا

رائے پور، 11 مارچ (یو این آئی) چھتیس گڑھ اور جھارکھنڈ سمیت کئی ریاستوں میں 150 سے زیادہ مجرمانہ وارداتوں کو انجام دینے والا بدنام زمانہ گینگسٹر امن ساہو، لارنس بشنوئی گینگ کا شوٹر منگل کی صبح پولیس انکاؤنٹر میں مارا گیا۔ یہ انکاؤنٹر ضلع پلامو کے چین پور میں ہوا۔ امن پچھلے چند مہینوں سے چھتیس گڑھ کی رائے پور جیل میں بند تھا۔ جھارکھنڈ پولیس نے اسے حالیہ واقعات کے سلسلے میں پوچھ گچھ کے لیے ریمانڈ پر لے لیا تھا۔ پولیس کی ٹیم اسے پیر کی رات رائے پور سے رانچی لارہی تھی۔ بتایا گیا ہے کہ رائے پور سے رانچی جاتے ہوئے چین پور تھانہ علاقے میں اندھری دھودھا نامی مقام پر امن کے گینگ نے پولیس کی گاڑی پر بم سے حملہ کیا۔ جس کی وجہ سے پولیس کی گاڑی بے قابو ہوگئی۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ امن ساہو نے صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے پولیس کا اسلحہ چھین لیا اور بھاگنے لگا۔ پولیس نے اسے روکنے کی کوشش کی تو اس نے فائرنگ کر دی۔ جواب میں پولیس نے بھی فائرنگ کی جس میں امن ساہو مارا گیا۔ پالامو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رشما رمیشن نے پولیس کے ساتھ مڈبھیڑ میں گینگسٹر امن ساہو کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انکاؤنٹر میں ایک فوجی جوان کو بھی گولی لگی۔ ایمبولینس کو موقع پر روانہ کر دیا گیا ہے۔ امن رانچی کے بدھمو تھانہ علاقہ کے ماتوے گاؤں کا باشندہ تھا۔ فوجداری مقدمات کی تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ امن ساہو کے بدنام زمانہ گینگسٹر لارنس بشنوئی سے تعلقات ہیں۔ وہ پہلے جھارکھنڈ کی سرائیکیلا جیل میں بند تھا۔ 14 اکتوبر 2024 کو چھتیس گڑھ پولیس اسے پروڈکشن وارنٹ پر رائے پور لے گئی تھی۔ تب سے وہ رائے پور جیل میں بند تھا۔ عدالت نے امن ساہو کو دو مقدمات میں مجرم قرار دیا تھا۔ اسے جھارکھنڈ کے رام گڑھ سے فوجداری معاملے میں چھ سال اور لاتیہار کے ایک مقدمے میں تین سال کی سزا سنائی گئی تھی۔ تین دن قبل رانچی میں کوئلہ ٹرانسپورٹر بپن مشرا پر فائرنگ کے واقعہ کی ذمہ داری امن ساہو کے گینگ نے لی تھی۔ امن کے سب سے قریبی معتمد مینک سنگھ نے سوشل میڈیا پر بھی اس کے بارے میں پوسٹ کیا تھا۔ پولیس کو ہفتہ کے روز ہزاری باغ میں این ٹی پی سی کے ڈی جی ایم (ڈسپیچ) کمار گورو کے قتل کیس میں امن ساہو گینگ کے ملوث ہونے کا بھی شبہ ہے۔ پولیس ان دونوں معاملوں میں اس سے پوچھ گچھ کرنا چاہتی تھی۔

”ہولی سب کی زندگی میں خوشیاں لائے“

وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے عوام کو ہولی کی مبارکباد دی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 11 مارچ:۔ جھارکھنڈ اسمبلی میں آج منگل کے روز ہولی ملن کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تمام عوامی نمائندوں نے جوش و خروش سے ہولی کھیلی۔ رنگوں کے ساتھ ساتھ پھولوں سے بھی ہولی کھیلی گئی۔ جب وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے اپنی اہلیہ ایم ایل اے کلپنا مرمو سورین کی طرف پھولوں کی پتیاں بکھیریں تو وہ شرما گئیں۔ مسکرانے لگیں۔ چھٹے جھارکھنڈ اسمبلی کے دوسرے (بجٹ) اجلاس کی کارروائی کے اختتام کے بعد، اسمبلی اسپیکر رابندر ناتھ مہتو، وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین، ان کی حکومت کے وزراء کے ساتھ ساتھ حکمراں پارٹی اور اپوزیشن کے اراکین اسمبلی نے جھارکھنڈ اسمبلی کمپلیکس میں منعقد ہولی ملن تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر تمام عوامی نمائندوں نے ایک دوسرے پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں۔ انہوں نے ایک دوسرے کو عبیر گلال لگایا اور ایک دوسرے کو مقدس تہوار کی مبارکباد دی۔

وزیر اعلیٰ کی مبارک باد

اس موقع پر وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے جھارکھنڈ کے تمام لوگوں کو ہولی کی مبارکباد دی اور مبارکباد دی۔ ہولی ملن تقریب کے بعد میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہولی کا تہوار قریب ہے۔ ہم سب نے رنگوں کے اس تہوار کو تہوار کے طور پر منانا شروع کر دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، 'میری اور ریاستی حکومت کی طرف سے میں آپ سب کو ہولی کی دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ مجھے امید اور امید ہے کہ ہولی کے اس تہوار کے رنگوں کی طرح آپ کی زندگی میں بھی خوشیاں، خوشحالی اور خوشحالی آئے۔ ہماری خواہش ہے کہ آپ سب صحت مند رہیں اور اس تہوار کو ایک خوبصورت ماحول میں باہمی محبت اور ہم آہنگی کے ساتھ منائیں۔

جھارکھنڈ پولیس نے اپنی مردانگی دکھائی ہے

بدنام ترین جرائم پیشہ امن ساہو کے انکاؤنٹر کا حکمراں اور اپوزیشن دونوں نے خیر مقدم کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی 11 مارچ:۔ جھارکھنڈ میں بدنام ترین جرائم پیشہ امن ساہو کے انکاؤنٹر کا حکمراں اور اپوزیشن دونوں نے خیر مقدم کیا ہے۔ بی جے پی ممبران اسمبلی نے جھارکھنڈ کے ڈی جی پی کے کام کرنے کے انداز کی تعریف کی ہے اور کہا ہے کہ مجرموں کا بھی یہی انجام ہونا چاہیے۔ اس سارے معاملے پر اپوزیشن لیڈر بابولال مرانڈی نے بیان دیا کہ اگر کوئی مجرم پولیس سے ہتھیار چھین کر بھاگنے کی کوشش کرتا ہے تو ہمارے سپاہی خاموش نہیں بیٹھ سکتے۔ ایسے خطرناک گینگسٹر کے ساتھ یہی ہونا چاہیے۔ ساتھ ہی امیت یادو نے پولیس کی اس کارروائی کو مردوں والی بات قرار دیا ہے۔ ایسا ہی کچھ امن ساہو جیسے مجرموں کے ساتھ ہونا چاہیے: بابولال مرانڈی کی طرح دیگر ممبران اسمبلی نے بھی میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ امن ساہو جیسے مجرموں کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیے۔ اگر پولیس پر فائرنگ ہوتی ہے تو وہ بھی خاموش نہیں بیٹھ سکتے۔ ساتھ ہی ایم ایل اے امیت یادو نے کہا کہ ڈی جی پی کی یہ کارروائی مردانہ کاروائی ہے۔ یوپی کے اس ماڈل کو بہت پہلے اپنا لینا چاہیے تھا۔ ہم پولیس اور حکومت کے اس کام کی حمایت کرتے ہیں۔ ہٹیا کے ایم ایل اے نوین جیسوال نے بھی اس کارروائی کا خیر مقدم کیا ہے۔ اسمبلی میں سب سے پہلے سرجو رائے نے اس معاملے پر حکومت سے جانکاری مانگی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو ایوان میں اس پورے انکاؤنٹر کے بارے میں بتانا چاہیے۔ وزیر سدویہ سونی نے کہا کہ جھارکھنڈ میں قانون کی حکمرانی ہے۔ اور پولیس اپنے طریقے سے اس کا مقابلہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے دفاع میں گولی چلانا غلط نہیں ہے۔ ہماری پولیس امن و امان سے بالاتر ہونے کی کوشش کرنے والوں کے ساتھ اس طرح نمٹے گی۔

الیکشن کمیشن نے حل طلب مسائل کے حل کیلئے سیاسی جماعتوں سے تجاویز طلب کی

نئی دہلی، 11 مارچ (ہ س)۔ الیکشن کمیشن نے ای آر او، ڈی ای او یا سی ای او کی سطح پر حل نہ ہونے والے مسائل کے لیے 30 اپریل تک تمام قومی اور ریاستی سیاسی جماعتوں سے تجاویز طلب کی ہیں۔ کمیشن نے ایک بیان میں یہ اطلاع دی۔ کمیشن کی جانب سے آج سیاسی جماعتوں کو انفرادی خطوط جاری کیے گئے ہیں۔ کمیشن نے یہ بھی تجویز کیا ہے کہ پارٹی چیئرمینوں اور پارٹی کے سینئر اراکین کے ساتھ باہمی طور پر مناسب وقت پر بات چیت کی جائے تاکہ قائم کردہ قانون کے مطابق انتخابی عمل کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔ گزشتہ ہفتے ایک کانفرنس میں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے سی ای اوز، ڈی ای اوز اور ای آر اوز کو سیاسی جماعتوں کے ساتھ باقاعدہ بات چیت کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس کے علاوہ، کمیشن سے کہا گیا کہ وہ 31 مارچ تک ایکشن رپورٹ پیش کرے تاکہ اس طرح کے اجلاسوں میں موصول ہونے والی تجاویز کو حل کیا جا سکے۔ سیاسی جماعتیں آئین اور قانونی فریم ورک کے مطابق کمیشن کے ذریعہ تسلیم شدہ 28 اسٹیک ہولڈرز میں سے ایک بڑے اسٹیک ہولڈرز میں سے ایک ہیں۔ سپریم کورٹ کی قانونی دفعات اور ہدایات کے تحت الیکشن کمیشن کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ ہدایات، دستور العمل اور ہینڈ بک (ای سی آئی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں) نے آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے انعقاد کے لیے ایک مرکزی، مضبوط اور شفاف قانونی ڈھانچہ قائم کیا ہے۔

بی ایل اے کا جعفر ایکسپریس پر قبضہ، سو سے زائد افراد یرغمال

فائرنگ میں پاک فوج کے 6 جوان جاں بحق

اسلام آباد، 11 مارچ:۔ (ایجنسی) بلوچستان کے علاقے مچھ میں آب گم کے قریب جعفر ایکسپریس پر مسلح افراد نے حملہ کر دیا۔ حکام کے مطابق مسلح افراد نے ٹرین پر شدید فائرنگ کی، جس سے خوف و ہراس پھیل گیا۔ فائرنگ کے باعث کئی افراد زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ ریسکیو اور سیکورٹی ادارے موقع پر پہنچ چکے ہیں جبکہ علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے۔ بی ایل اے کا جعفر ایکسپریس پر قبضہ، سو سے زائد افراد یرغمال بنالئے گئے ہیں۔ ریلوے حکام دریں اثنا بلوچ لبریشن آرمی کے ترجمان جیئند بلوچ نے میڈیا کو جاری بیان میں کہا تھا کہ ہمارے سرمچاروں نے بولان کے علاقے ڈھاڈر میں مشکاف کے مقام پر ایک منظم کارروائی کے دوران ریلوے ٹریک کو دھماکے سے تباہ کر کے جعفر ایکسپریس کو روک لیا ہے۔ سرمچاروں نے تیزی سے ٹرین پر قبضہ جماتے ہوئے، تمام مسافروں کو یرغمال بنا لیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ بی ایل اے یہ واضح وارننگ جاری کرتی ہے کہ اگر قابض فوج کی طرف سے کوئی بھی آپریشن کی گئی تو اس کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے، اور تمام سینکڑوں یرغمالیوں کو ہلاک کر دیا جائیگا، جسکا ذمہ دار قابض فوج ہوگا۔ ترجمان کے مطابق جعفر ایکسپریس پر قبضے کے دوران ابتک چھ فوجی اہلکار ہلاک اور سینکڑوں مسافر حراست میں لیئے جا چکے ہیں۔ ڈپٹی کنٹرولر کا کہنا ہے کہ فائرنگ سے ٹرین ڈرائیور کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ تاہم اس علاقے میں موبائل سگنل نہ ہونے اور وائرلیس سیٹ کام نہ کرنے کی وجہ سے ٹرین کے عملے سے رابطہ نہیں ہو پا رہا۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹرین میں 450 کے قریب مسافر سوار تھے جن کے ہمراہ سیکیورٹی اسکواڈ بھی موجود تھا۔ کوئٹہ میں ریلوے کے ایک سینئر عہدے دار محمد کاشف نے خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کو بتایا کہ ”مسلح افراد نے 450 سے زیادہ مسافروں کو یرغمال بنایا ہوا ہے۔ مسافروں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں“۔ پاکستانی میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ بلوچ باغیوں کی فائرنگ میں پاک فوج کے 6 جوان جاں بحق ہو گئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ فوجی اہلکار ٹرین کی سیکورٹی کے لیے تعینات تھے۔ بی ایل اے نے پاکستان کی حکومت کو براہ راست دھمکی دی ہے کہ اگر ان پر حملہ کرنے کی کوشش کی گئی تو وہ تمام یرغمالیوں کا قتل کر دیں گے۔

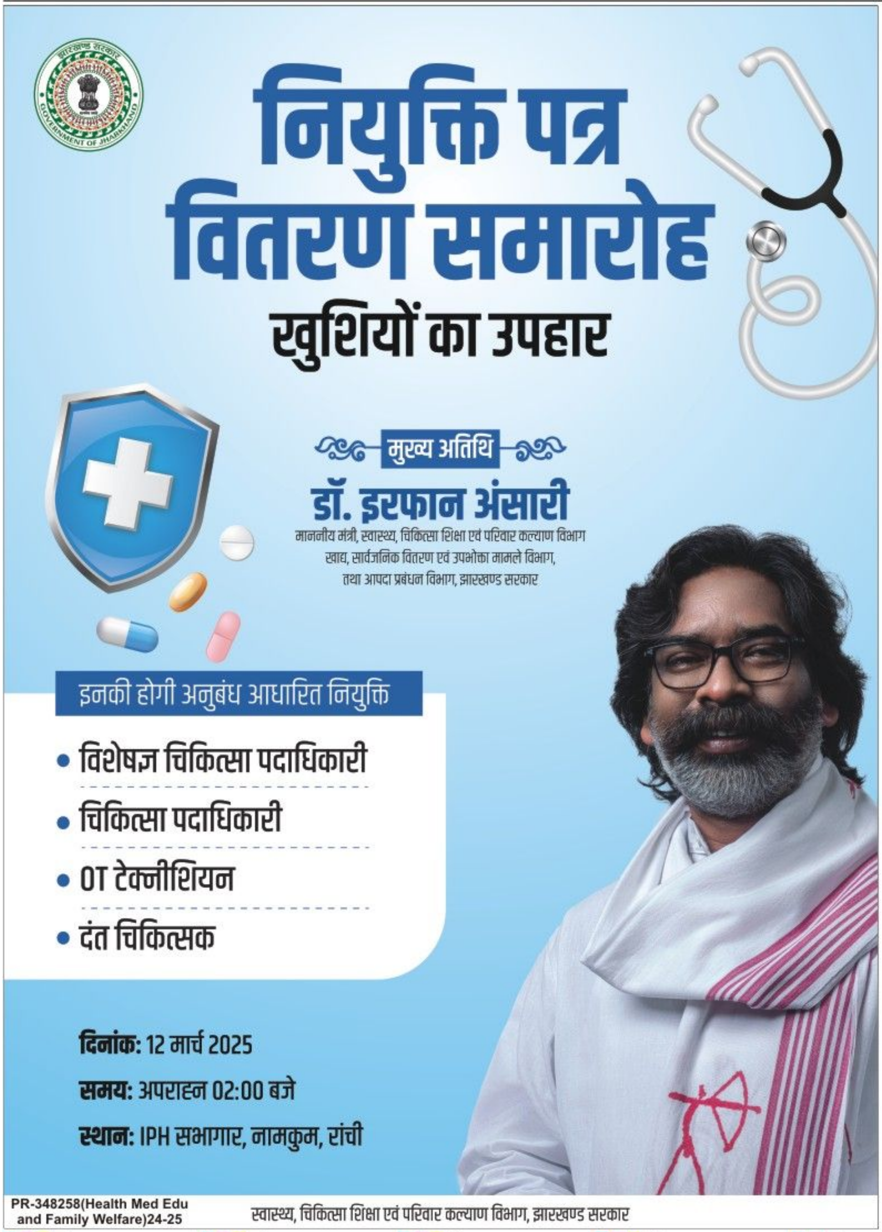

سنٹرل کمیونیکیشن بیورو اور پریس انفارمیشن بیورو رانچی کے ذریعہ ہندی ورکشاپ، نشست اور عالمی یوم خواتین ہفتہ کا انعقاد

خواتین کو بیدار کر ایک نئے دور کی تشکیل ہو رہی ہے: سریّا جبیں

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 11 مارچ (پی آئی بی) سنٹرل کمیونیکیشن بیورو اور پریس انفارمیشن بیورو، رانچی کے مشترکہ زیر اہتمام کل علاقائی دفتر، رانچی میں ایک ہندی ورکشاپ اور میٹنگ اور بین الاقوامی یوم خواتین ہفتہ کے موقع پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح شمع روشن کر کے اور مہمانوں کو شال اور پودا پیش کر کے کیا گیا۔

پروگرام کے مہمان خصوصی سنٹرل یونیورسٹی آف جھارکھنڈ، رانچی کے شعبہ ہندی کے صدر پروفیسر (ڈاکٹر) رتنیش وشوا کسین نے سرکاری دفاتر میں ہندی کے استعمال پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہندی دنیا کی ایک بھرپور زبان ہے۔ ہندی نے بہت سی زبانوں کو بڑی آسانی کے ساتھ جگہ دی ہے۔ زبان کا احترام کرنے کا مطلب ہے زبان کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنا۔

سرکاری دفاتر میں ہندی زبان کا استعمال آسان ہے اور زیادہ تر کاموں کے لیے سرکاری نوٹ اور فائلیں وغیرہ سابقہ فارمیٹ کا استعمال کرتے ہوئے چلائی جاسکتی ہیں۔

بین الاقوامی یوم خواتین کے ہفتہ پر روشنی ڈالتے ہوئے پروفیسر رتنیش نے کہا کہ معاشرے کے تقریباً تمام شعبوں میں خواتین کا آگے آنا ایک اچھی علامت ہے اور امید کی جاتی ہے کہ آنے والے دنوں میں وہ ملک اور دنیا کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے مزید کردار ادا کریں گی۔

نیوز ایڈیٹر ہندوستان، رانچی راکیش مشرا نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہندوستانی ثقافت میں خواتین کا ہمیشہ احترام کیا گیا ہے۔ ہندوستانی مذہبی کتابوں کا حوالہ دیتے ہوئے مشرا نے کہا کہ ان کتابوں میں خواتین کے لیے انتہائی احترام کی بہت سی مثالیں ملتی ہیں۔ خواتین کو عزت کی نگاہ سے دیکھنا اور گھر سے باہر ہر جگہ ان کے ساتھ عزت کی نگاہ سے پیش آنا ایک کامیاب معاشرے کی پہچان ہے۔

رتنیش نے زبان کو استعمال کے ذریعے زبان کو مقبول بنانے پر زور دیا۔ فطری اور سادہ ہندی اور بچوں کے ساتھ ہندی کا بہت زیادہ استعمال زبان کے استعمال میں مددگار ثابت ہوگا۔

مہمان مقرر اور ایڈوکیٹ سریا نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر خواتین کی جدوجہد کے بارے میں بات کی۔

انہوں نے بتایا کہ خواتین زنجیروں میں جکڑ کر زندگی گزارتی تھیں اور انہیں توڑنے کی پہلی جدوجہد 1908ء میں شروع ہوئی۔ 1911 تک یہ تنازعہ پورے یورپ میں پھیل گیا۔ اسی کے پیش نظر 1975ء میں خواتین کا عالمی دن منانے کا آغاز کیا گیا تاکہ معاشرے میں خواتین کی شرکت اور حصہ داری کو بڑھایا جاسکے۔ آج بھی خواتین کئی جگہوں پر نامساعد حالات سے نبرد آزما ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ خواتین میں بیداری بھی بڑھی ہے اور باشعور خواتین ایک نئے دور کی تشکیل کر رہی ہیں۔

پریس انفارمیشن بیورو کے میڈیا کمیونیکیشن آفیسر، راجیش سنہا نے کہا کہ خواتین کے عالمی دن کا ہفتہ کا انعقاد خواتین کو بااختیار بنانے کی سمت میں ایک اچھا اقدام اور قابل ستائش کامیابی ہے۔

دوردرشن کی نیوز یونٹ کے سربراہ دیوا کرنے کہا کہ ہندی کا استعمال عام طور پر سرکاری کاموں میں ہوتا ہے اور اسے مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

خواتین کو بااختیار بنانے کی ایک زندہ مثال دیتے ہوئے، شلپی، ہیڈ، نیوز یونٹ، آل انڈیا ریڈیو، رانچی نے کہا کہ اس وقت آل انڈیا ریڈیو، رانچی کے نیوز ڈویژن کو دو خواتین افسروں کے ذریعے کامیابی سے چلایا جا رہا ہے، جنہیں انگریزی زبان کے زمرے کے تحت انڈین انفارمیشن سروس میں منتخب کیا گیا ہے۔

گورو پشکر، نیوز ایڈیٹر، دوردرشن رانچی نے کہا کہ ہندی استعمال کرنے میں بہت آسان ہے اور ہندی کے مشہور مصنفین کی تحریریں تحریک اور رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔

سی بی سی آفس کے ہیڈ نیز اسسٹنٹ ڈائریکٹر شاہد رحمن نے پروگرام میں شرکت کے لیے اپنا قیمتی وقت نکالنے کے لیے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور ہندی کے استعمال کو بڑھانے پر زور دیا۔

پریس انفارمیشن بیورو، رانچی اور سینٹرل کمیونیکیشن بیورو، رانچی کے تمام افسران اور ملازمین نے میٹنگ اور ورکشاپ میں حصہ لیا۔

ریونیو سے متعلق کاموں کا رام گڑھ ڈی سی نے جائزہ لیا

جدید بھارت نیوز سروس

رام گڑھ، 11 مارچ:۔ ڈپٹی کمشنر چندن کمار کی صدارت میں منگل کو کلکٹریٹ ہال میں ریونیو سے متعلق کاموں کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ ریونیو جمع کرنے کے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے اندرونی وسائل، ایکسائز، مائننگ، ٹرانسپورٹ، بجلی اور دیگر متعلقہ محکموں سے حاصل کردہ اہداف کے مطابق اب تک کی کامیابیوں کے بارے میں جائزہ لیا۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر نے مقررہ ہدف کو جلد از جلد حاصل کرنے کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہدایات بھی دیں۔ ڈپٹی کمشنر نے موقع پر ہی محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے گاڑیوں کے فینسی نمبرز کے اجراء کے حوالے سے وسیع پیمانے پر تشہیر کرنے کی ہدایت کی۔ اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر منیشا وتس نے فینسی نمبر حاصل کرنے کے لیے ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفس سے رابطہ کرنے کی جانکاری دی۔ آکشن لیٹر کیسز کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ ضلعی اور سب ڈویژن سطح کے افسران، زونل افسران کو ہدایت کی کہ وہ بینک کے نمائندوں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کریں اور معاملے کو تیز رفتاری سے حل کرنے کی ہدایت دیں۔ میٹنگ میں منیجر آئی ٹی ویدانت کمار نے پی پی ٹی پریزنٹیشن کے ذریعے مختلف زونل کاموں کے بارے میں جانکاری دی۔ اس دوران داخل خارج معاملوں کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے سیوا کا حقوق ایکٹ کی پاسداری کو یقینی بناتے ہوئے داخل خارج سے متعلق تمام معاملات کو مقررہ مدت میں انجام دینے کی ہدایت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے موقع پر ہی تمام زونز میں عدالتی معاملات میں کازلسٹ کو ایک ہفتے کے اندر اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایت کی۔ ریفائنمنٹ پورٹل کے ذریعے عام لوگوں کو دستیاب زمین سے متعلق دستاویزات میں تصحیح سمیت دیگر سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے پورٹل پر موصول ہونے والی درخواستوں پر جلد از جلد عملدرآمد کرنے کی ہدایت کی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل کلکٹر گیتا نجلی کماری، سب ڈویژنل آفیسر انوراگ کمار تیواری، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر منیشا وتس، لینڈ ریفارمس سب کلکٹر دیپتی پرینکا بجور، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر مانڈو بمل سنگھ، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر دلمی کشوری یادو، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر چترپور دیپک منج، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر رام گڑھ سدیپ ایکا میٹنگ میں موجود تھے۔

رانچی یونیورسٹی قواعد کے خلاف کام کرتی ہے تو این ایس یو آئی اس کی مخالفت کرے گی: امن احمد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 11 مارچ: این ایس یو آئی کے ریاستی نائب صدر امن احمد نے کہا ہے کہ رانچی یونیورسٹی میں اساتذہ کی کمی کو دیکھتے ہوئے وائس چانسلر ڈاکٹر اجیت کمار سنہا ریسرچ اسکالرس کو پڑھانے کی ذمہ داری دینے پر غور کر رہے ہیں جو کہ اعلیٰ تعلیم کے معیار کے لیے نقصان دہ ہے۔ دوسری طرف یو جی سی، جے پی ایس سی اور یونیورسٹی ایکٹ میں ایسا کوئی بندوبست نہیں ہے کہ آپ مستقل فیکلٹی کی جگہ کسی ریسرچ اسکالر کو چارج تفویض کر سکیں۔ دوسری جانب ریگولر اساتذہ پر کام کا بوجھ پہلے ہی اتنا زیادہ ہے کہ ان پر اضافی بوجھ ڈالنے کا کوئی جواز نہیں۔ وہ خود کام نہیں کر پائیں گے، بلکہ یہ کام کے نام پر صرف رسمی ہوگا۔ اس لیے اگر رانچی یونیورسٹی ایسا فیصلہ لیتی ہے تو تنظیم کی جانب سے اس کی سخت مخالفت کی جائے گی۔ یونیورسٹی اساتذہ کی کمی کا رونا رو رہی ہے جبکہ گزشتہ کئی سالوں سے گیسٹ ٹیچرز نے اس ذمہ داری کو بخوبی نبھایا ہے۔ اس کے باوجود انہیں کام کرنے سے بھی روک دیا گیا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ یونیورسٹی کا اب تعلیم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وائس چانسلر صرف سیاست کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی مدت ملازمت صرف چند دنوں کی ہے اس لیے وہ یونیورسٹی میں مسائل پیدا کر کے اور معاملات کو پیچیدہ بنا کر رخصت ہونا چاہتے ہیں۔ تنظیم انہیں ایسا نہیں کرنے دے گی۔ تنظیم طلباء کے مفاد میں جو بھی مناسب قدم ہوگی وہ کرے گی۔ امن احمد نے کہا کہ جب تک جے پی ایس سی کی طرف سے مستقل بھرتی نہیں ہو جاتی، گیسٹ ٹیچرز کی خدمات عارضی بنیادوں پر لی جائیں لیکن اس میں بھی اقربا پروری کو درکنار کرنا ہوگا۔

ایس آئی اجے پرساد دس ہزار روپے کی رشوت لیتے گرفتار

اے ایس آئی اجے پرساد اسے جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کی دھمکی دے کر اس

جدید بھارت نیوز سروس

بوکارو، 11 مارچ:۔ دھنباد کی اے سی بی ٹیم نے برموسا ڈویژن کے گاندھی نگر او پی میں تعینات اے ایس آئی اجے پرساد کو 10 ہزار روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ جریڈیہ بازار کے رہنے والے انوراگ گپتا نے اے ایس آئی کے خلاف دھنباد اے سی بی آفس میں شکایت درج کرائی تھی۔ اس نے الزام لگایا تھا کہ اے ایس آئی اجے پرساد اسے جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کی دھمکی دے کر اس سے 10,000 روپے کی رشوت مانگ رہا تھا۔ شکایت ملنے کے بعد اے سی بی نے فوری کارروائی کی اور اے ایس آئی کے خلاف جال بچھا دیا۔ شکایت کنندہ انوراگ گپتا کو 10 روپے دے کر اے ایس آئی اجے پرساد کو دینے کے لیے بھیجے گئے۔ اس کے بعد اجے پرساد کو انوراگ گپتا سے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا۔ ٹیم اسے پکڑ کر اے سی بی دفتر، دھنباد لے گئی۔

لہو بولیگا تنظیم نے وزیر صحت عرفان اور اقلیتی وزیر حفیظ الحسن سے ملاقات کی

خون عطیہ کرنے کے معاملوں کا حل کیا جائے گا: عرفان انصاری

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 11 مارچ:۔ آج جھارکھنڈ اسٹیٹ رضاکارانہ خون عطیہ کرنے والی تنظیم کوآرڈینیشن کمیٹی رانچی اور پورے جھارکھنڈ سے خون عطیہ کرنے والی تنظیموں کے ایک وفد نے ایم ایل اے کامریڈ اروپ چٹرجی، لہو بولیگا کے سرپرست کی قیادت میں، وزیر صحت سے جھارکھنڈ اسمبلی میں خون عطیہ سے متعلق پالیسی/عملی اور منطقی امور پر تبادلہ خیال کیا، جس کو پہلے بھی ایک میمورنڈم دیا گیا تھا۔ وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے وفد کو بتایا کہ خون کے عطیہ سے متعلق تمام مسائل کو حل کیا جائے گا اور خون کے عطیات کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ اسی وقت ایک وفد نے جھارکھنڈ کے اقلیتی بہبود اور پینے کے پانی کے وسائل کے وزیر حفیظ الحسن انصاری سے ان کے اسمبلی دفتر میں ملاقات کی اور خون کے عطیہ کے مسئلہ کو حل کرنے کی اپیل کی۔ ساتھ ہی لہو بولیگا کے جھارکھنڈ ریاست سطحی سمان تقریب کی چرچہ کی۔ اس وفد کی قیادت لہو بولیگا کے سرپرست اور ایم ایل اے اروپ چٹرجی، لہو بولیگا کے بانی ندیم خان، کولہان انچارج سپن کمار مہتو، جنوبی چھوٹاناگپور خون عطیہ تنظیم کے تنظیمی انچارج نیز الفلاح سوسائٹی کے بانی غیب شاہد، گرونانک سیوا جتھا کے سورج جھنڈائی، سرائے کیلا کھرساواں کے خون عطیہ کوآرڈینیٹر اجے کمار باردا، ابھودھ مہتو (چائباسہ) مشرقی سنگھ بھوم کے بھاویش مہتو، ریٹائرڈ ڈاکٹر آدتیہ مہتو (مشرقی سنگھ بھوم)، کرن اروڑا، لہو بولیگا کے انجینئر شاہنواز عباس، اصغر خان، محمد فہیم شامل تھے۔

بوکارو میں چوری شدہ 45 موٹر سائیکلوں کے ساتھ دو گرفتار

جدید بھارت نیوز سروس

بوکارو، 11 مارچ:۔ جھارکھنڈ کی بوکارو ضلع پولیس نے منگل کو ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں میں چھاپے مار کر 45 چوری شدہ موٹر سائیکلیں برآمد کیں اور اس معاملے میں دو لوگوں کو گرفتار کیا۔ بوکارو کے پولیس سپرنٹنڈنٹ منوج سوارگیاری نے آج یہاں بتایا کہ اس معاملے میں محمد پرویز اور محمد معصوم کو گرفتار کیا گیا ہے۔ موٹر سائیکل چور گینگ کا سرغنہ بوکارو اسٹیل سٹی سمیت ضلع کے گومیا، کتھارا، تینوگھاٹ، پیٹوار میں موٹر سائیکلیں چوری کرتا تھا۔ اہلکار نے بتایا کہ بوکارو اسٹیل سٹی کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آلوک رنجن کی قیادت میں تشکیل دی گئی پولیس ٹیم نے چوری شدہ موٹر سائیکل کو برآمد کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بوکارو ضلع میں موٹر سائیکل چوری کرنے کے بعد موٹر سائیکلیں کوئلے کے اسمگلروں کو فروخت کی جاتی ہیں اور مذکورہ موٹر سائیکل کے ذریعے کوئلہ اسمگل کیا جاتا ہے۔ اس گینگ میں دیگر ارکان بھی شامل ہیں جنہیں فوری گرفتار کیا جائے گا۔

AISA نے تعلیم اور روزگار کو لے کر راج بھون کا گھیراؤ کیا

23 اہم مطالبات پر گورنر سے مداخلت کرنے کی اپیل

رانچی، 11 مارچ: جھارکھنڈ میں تعلیم اور روزگار کی حالت میں سدھار کی مانگ کو لیکر آل انڈیا اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (آئسا) جھارکھنڈ کی قیادت میں آج ریاست بھر کے طلباء نے راج بھون کے سامنے زوردار مظاہرہ کیا۔ اس راج بھون گھیراؤ پروگرام میں سینکڑوں کی تعداد میں طلباء شامل ہوئے۔ جنہوں نے مقامی روزگار پالیسی، اسکولوں میں اساتذہ کی بحالی اور یونیورسٹیوں میں پروفیسر کی بحالی، مسابقتی امتحانات میں شفافیت، چھاتر سنگھ انتخاب سمیت 23 پرمکھ مطالبات کو لیکر گورنر سے مداخلت کرنے کی اپیل کی ہے۔ مظاہرین طلباء اور نوجوانوں نے ڈسٹرکٹ اسکول سے مارچ کیا اور راج بھون کے مین گیٹ تک پہنچے، جہاں انہوں نے نعرے بازی اور سبھا کے ذریعے اپنے مطالبات پیش کئے۔ اس مظاہرے کی قیادت AISA جھارکھنڈ کے ریاستی سکریٹری ترلوکی ناتھ، ریاستی صدر وسبھا پشپا دیپ اور جھارکھنڈ کی جوائنٹ سکریٹری سجنا مہتا نے کی۔ جبکہ سندری اسمبلی حلقہ سی پی آئی (ایم ایل) کے ایم ایل اے چندر دیو مہتو نے کلیدی مقرر کی حیثیت سے مارچ میں شمولیت اختیار کی اور طلباء سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا، ” جھارکھنڈ میں تعلیم اور روزگار کی صورت حال بہت خراب ہے۔ اس کے علاوہ احتجاج کرنے والے طلباء کے خلاف مقدمہ کیا جاتا ہے۔ حکومت کو مقامی نوجوانوں کو ترجیح دینی چاہیے، تعلیمی اداروں کی حالت بہتر کرنی چاہیے اور مسابقتی امتحانات میں شفافیت کو یقینی بنانا چاہیے۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ جھارکھنڈ میں لوکل پلاننگ پالیسی کو لاگو کیا جائے، مقابلہ جاتی امتحانات میں پیپر لیک ہونے پر پابندی لگائی جائے، یونیورسٹیوں میں طلبہ یونین کے انتخابات کرائے جائیں اور تمام بلاکس میں ڈگری کالج کھولے جائیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے جھارکھنڈ پولیس، ضلعی پولیس اور پروڈکٹ کانسٹیبل کی بحالی کے عمل کو تیز کرنے، اساتذہ کی بھرتی، اسپورٹس اکیڈمی قائم کرنے اور معذور طلباء کو مفت تعلیم فراہم کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ AISA یونیورسٹیوں میں GSCAS باڈی کے قیام کا بھی مطالبہ کرتی ہے۔ طلباء نے خبردار کیا کہ اگر ان کے مطالبات پر فوری ایکشن نہ لیا گیا تو احتجاج کو مزید تیز کیا جائے گا۔ مظاہرے کے بعد ایک وفد نے گورنر کے نام تعینات افسر کو میمورنڈم پیش کیا اور اس کے حل کا مطالبہ کیا۔ موقع پر موجود امن پانڈے، راہل راج منڈل، جولی اورراؤں، محمد سمیع، سونالی کیوٹ، سشیل مرمو، گوتم دانگی، وجے کمار، رنجیت سنگھ چیرو، رنجیت مہتا، ناگیندر رام، امت کمار، ساوتری کماری، جے بیر ہانسدا، پون یادو، سہیل انصاری، بھوونیشور مہتا، انوراگ رائے، جے جیت مکھرجی، وشال سورین، ممتا کماری، سنگیتا کماری، بیوٹی کماری، منیشا کماری سمیت دیگر لوگ مختلف ضلع کی قیادت کر رہے تھے۔

رانچی کے سکدری تھانہ میں امن کمیٹی کی میٹنگ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 11 مارچ:۔ ہولی کے تہوار کے پیش نظر سکدری تھانہ کے احاطے میں امن کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ تھانہ انچارج دیپک کمار سنہا کی صدارت میں میٹنگ ہوئی۔ وہاں موجود تمام معززین نے متفقہ طور پر تھانہ علاقے میں ہولی کا تہوار خوشی اور احترام کے ساتھ منانے پر زور دیا۔ اس میٹنگ میں چیف راجیش منڈا، سابق چیف ساون منڈا، کملیش پاہن اور دیگر معززین موجود تھے۔

ڈی جی پی اور اے ٹی ایس کے ایس پی پہونچے ہزاری باغ

این ٹی پی سی کے ڈی جی ایم قتل معاملے سے متعلق میٹنگ

جدید بھارت نیوز سروس

ہزاری باغ، 11 مارچ:۔ ڈی جی پی انوراگ گپتا منگل کو ہزاری باغ پہونچے۔ اے ٹی ایس ایس پی رشبھ جھا بھی ان کے ساتھ گئے ہیں۔ ڈی جی پی این ٹی پی سی کے ڈی جی ایم کمار گورو کے قتل کے سلسلے میں ایک میٹنگ کر رہے ہیں جو حال ہی میں کیریداری میں ہوا تھا۔ اس اجلاس میں منظم جرائم، اراضی کے تنازعات، جیل سے رہا ہونے والے مجرموں کی نگرانی، مجرمانہ واقعات کے انکشافات اور زیر التوا مقدمات پر عملدرآمد کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ یہ میٹنگ ہزاری باغ ایس پی آفس میں ہو رہی ہے۔ بوکارو زونل آئی جی، ہزاری باغ رینج کے ڈی آئی جی، رام گڑھ ضلع کے ایس پی، دیگر اضلاع کے ایس پیز اور پولیس حکام نے میٹنگ میں شرکت کی۔ توقع ہے کہ ملاقات کے بعد وہ جائے واردات کا بھی دورہ کریں گے اور جائے وقوعہ کا معائنہ کریں گے۔ اس دوران ڈی جی پی این ٹی پی سی کے عہدیداروں اور ملازمین سے بات چیت بھی کریں گے۔ دوسری طرف جھارکھنڈ پولس کی اے ٹی ایس ٹیم نے کئی بڑی وارداتوں کے ذمہ دار گینگسٹر امن ساہو کو ایک انکاؤنٹر میں مار دیا ہے۔

گنیش ہربل میڈیسن اسٹور کا افتتاح

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 11 مارچ:۔ رانچی: گنیش جی ہربل، آر ایس ٹاور، لیڈی کے سی میموریل رائے کے سامنے، رانچی کا باقاعدہ افتتاح فیتہ کاٹ کر کیا گیا۔ اس موقع پر آپریٹر دنیش کانوٹیا نے کہا کہ عورت گھر کی مسکراہٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ عورت کی خوبصورتی ایک طاقتور توانائی ہے۔ یہ توانائی خاندان کو مضبوط کرتی ہے، معاشرے کی تعمیر کرتی ہے اور بالآخر قوم کو بااختیار بناتی ہے۔ اس سوچ سے متاثر ہو کر، برانڈ گنیش جی ہربل کے تحت تیار کردہ ہربل مصنوعات کے ذریعے خواتین کی خوبصورتی کو بڑھانے کے لیے وقف ہے۔ گنیش جی ہربل حکومت جھارکھنڈ کے ذریعہ دیے گئے ہربل کاسمیٹک مینوفیکچرنگ لائسنس کے تحت کام کرتا ہے، جو معیار اور اعتماد کو یقینی بناتا ہے۔ تمام طبقوں کے لیے سستی، مصنوعات صرف 20 روپے سے شروع ہوتی ہیں، جیسے بادام اور ہلدی کا فیس واش۔ فی استعمال صرف 80.1 روپے کی لاگت ہے، یہ ہر ایک کے لیے بہتر اور زیادہ چمکدار کا وعدہ کرتا ہے۔ کانوٹیا خود ہربل کاسمیٹکس کے ماہر ہیں اور صرف 20/- روپے میں مشورہ دیتے ہیں۔

اسکارپیو سڑک کنارے کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی، تین کی موت

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 11 مارچ:۔ منگل کی صبح 3 بجے رانچی کے صدر تھانہ علاقے کے کوکر میں رام لکھن سنگھ کالج کے قریب سڑک حادثے میں تین لوگوں کی موت ہوگئی۔ جبکہ چار افراد شدید زخمی بتائے جاتے ہیں۔ مرنے والوں کی شناخت سوجیت سنکو، پرتھوی سہدیو اور انگتی بسارا کے طور پر کی گئی ہے۔ تمام جمشید پور کے رہنے والے تھے۔ پولیس نے تینوں لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ریمس بھیج دیا ہے۔ معلومات کے مطابق جمشید پور سے آرہی اسکارپیو رام لکھن سنگھ کالج کے پاس کھڑے ٹرک کے پیچھے سے ٹکرا گئی۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ اسکارپیو کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور مقامی لوگوں نے فوری طور پر راحت اور بچاؤ کا کام شروع کیا اور کافی کوششوں کے بعد زخمیوں کو باہر نکالا گیا۔ زخمیوں کو ہسپتال بھیج دیا گیا۔ صدر پولیس اسٹیشن کے انچارج کلدیپ کمار نے بتایا کہ حادثے میں تین لوگوں کی موت ہوگئی۔

متھسیلا نچل ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے دعوت افطار کا انعقاد

کولکاتا 11 مارچ (راست) متھسیلا نچل ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے کولکاتا کے مچھوا پھل منڈی میں ایک شاندار دعوت افطار کا اہتمام کیا گیا، جس میں 3000 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ اس روحانی اور برکتوں سے بھرپور محفل میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات بھی شریک ہوئیں۔ اس موقع پر سابق ایم ایل اے محمد اظہار احمد، سمتی پور اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین، معروف وکیل ارشاد یعقوب اور کولکاتا ناخدا مسجد کے امام مولانا شفیق احمد بھی موجود تھے۔ تمام معزز مہمانوں نے متھسیلا نچل ویلفیئر سوسائٹی کے صدر حاجی محمد برکت علی اور ان کی ٹیم کی خدمات کو سراہا۔ سوسائٹی کے صدر محمد برکت علی، محمد شمشیر عالم اور خازن محمد انیس، محمد اکرم، محمد بلال، محمد جمال، محمد خورشید، محمد روشن، محمد کتابل، محمد عظمت، محمد عرفان، شاشعیدی، محمد القاما، محمد اختر، محمد نثار، حاجی محمد منا، محمد نصر اللہ، محمد روبی، محمد علام، لال بابو، اللہ بخش، محمد محفوظ، محمد فروز نے اس کامیاب تقریب کے انعقاد میں کلیدی کردار ادا کیا۔ متھسیلا نچل ویلفیئر سوسائٹی کا شمار ان سماجی و فلاحی تنظیموں میں ہوتا ہے جو ہمیشہ عوامی بہبود اور ملی خدمت کیلئے سرگرم رہتی ہیں۔ اس تقریب میں شرکت کرنے والوں نے سوسائٹی کے اس مثبت قدم کی خوب تعریف کی اور امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی ایسے پروگرام ہوں گے۔

13 اضلاع کے سرحدی علاقوں میں چیک پوسٹیں قائم کی جائیں گی

اب زمین کے تجارتی استعمال پر ٹیکس لگے گا: دیپک بیروا

جھارکھنڈ میں جلد ہی خاص محل کی زمین 'فری ہولڈ' ہو جائے گی: دیپک بیروا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 11 مارچ:۔ ایم ایل اے آلوک چورسیا نے اسمبلی میں توجہ مبذول کراتے ہوئے ڈالتون گنج سمیت کئی اضلاع میں رہنے والے لوگوں کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ خاصمحال کی اراضی پر رہنے کے باوجود بہت سے لوگ قانونی ملکیت حاصل نہیں کر پاتے جس کی وجہ سے نہ تو وہ اپنے گھر بنا پاتے ہیں اور نہ ہی جن کے پاس پہلے سے مکانات ہیں انہیں تحفظ مل پاتا ہے۔ حکومت اس بارے میں کیا کرنا چاہتی ہے بی جے پی ایم ایل اے ستیندر ناتھ تیواری نے کہا کہ کسانوں کا سو سال سے زیادہ کاشت کی زمین پر قبضہ ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جب حکومت سڑک کی تعمیر اور دیگر ترقیاتی کاموں کے لیے زمین حاصل کرتی ہے تو اسے سرکاری اراضی قرار دیتی ہے اور معاوضے سے انکار کرتی ہے، جس سے ہزاروں لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان مسائل کے جواب میں لینڈ ریونیو منسٹر دیپک بیروا نے اعلان کیا کہ جلد ہی ہزاروں ایکڑ زمین کو آزاد کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس اراضی کا اندراج کسانوں کے نام کرنے کے لیے ریونیو کونسل کے ایک رکن کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ اب تک کمیٹی کے 3-4 اجلاس ہو چکے ہیں اور حتمی اجلاس کے بعد اسے کابینہ کے اجلاس میں پاس کیا جائے گا۔ حکومت 45 دنوں میں اس پورے معاملے پر فیصلہ کرے گی۔

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 11 مارچ:۔ جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے 11 ویں دن لینڈ ریونیو، ٹرانسپورٹ اور سڑک کی تعمیر کے لیے گرانٹ کی مانگ کو صوتی ووٹ سے منظور کر لیا گیا۔ ایوان میں بات کرتے ہوئے لینڈ ریونیو کے وزیر دیپک بیروا نے کہا کہ حکومت زمین کے تجارتی استعمال پر ٹیکس لگانے پر غور کر رہی ہے۔ پی ای ایس اے کو 1996 کے مطابق رولز بنانے کا عمل جاری ہے۔ جدید ریکارڈ روم قائم کیا جائے گا۔ زونل اور بلاک دفاتر میں سختی برقرار رکھی جائے گی۔ CO کو میوٹیشن کو مسترد کرنے کے لیے 50 الفاظ میں ٹھوس وجوہات بتانا ہوں گی۔ قواعد و ضوابط کے ذریعے شفافیت لائی جائے گی۔

بی جے پی پر سیدھا نشانہ

دیپک بیروا نے کہا کہ 1884 کے اراضی حصول قانون میں بی جے پی حکومت نے ترمیم کی تھی۔ 2013 کے سیکشن میں ایک شق تھی کہ استعمال کرنے کے بعد جو بھی زمین باقی رہ جائے گی، وہ پانچ سال بعد کرایہ دار کو واپس کر دی جائے گی۔ لیکن بی جے پی حکومت نے اسے لینڈ بینک میں شامل کرنے کا انتظام کیا۔ لینڈ بینک میں چرائی زمین اور غیر کاشت کی زمین بھی شامل تھی۔ حکومت ایسی زمین کرایہ داروں کو واپس کرنے پر غور کر رہی ہے۔

سرحدی علاقوں میں چیک پوسٹیں قائم کی جائیں گی

وزیر نے کہا کہ 13 اضلاع کے سرحدی علاقوں میں چیک پوسٹیں قائم کی جائیں گی۔ اس سے تقریباً 1000 کروڑ روپے کی آمدنی ہوگی۔ سڑک حادثات پر قابو پانے کے لیے بریتھ اینالائزر 15 اضلاع میں تقسیم کیے گئے ہیں۔ روڈ سیفٹی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ روڈ سیفٹی کو بھی نصاب میں شامل کیا جائے گا۔ راجیش کچھپ نے کٹیانی لوگوں کو تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ نیرا یادو نے کہا کہ غیر قانونی زمینوں پر قبضے کو روکنا ضروری ہے۔ درخواست مسترد کی جا رہی ہے۔

80 فیصد حادثات شراب کی وجہ سے ہوتے ہیں: پردیپ یادو

پردیپ یادو نے کہا کہ سڑک حادثات تشویشناک ہیں۔ نیشنل کرائم بیورو کی 2024-25 کی رپورٹ کے مطابق سڑک حادثات میں 46 فیصد اموات نشے میں ڈرائیونگ کی وجہ سے ہوئیں۔ گزشتہ 11 ماہ میں 4664 سڑک حادثات پیش آئے۔ جس میں 3659 اموات ہوئیں۔ ان میں سے 70 فیصد اموات 40 سال سے کم عمر کے لوگوں کی ہوئی ہیں۔ ساتھ ہی یادو نے کہا کہ اگر نقل و حمل میں رساو کو روک دیا جائے تو 5000 کروڑ کی آمدنی حاصل ہوگی۔

سروے کا کام جنگی بنیادوں پر کیا جائے

پردیپ یادو نے کہا کہ نئے ڈی پی آر کی صف بندی کو تبدیل کیا جا رہا ہے۔ جنگل اور دیگر مقامات پر درخت کاٹے جا رہے ہیں۔ بیرون ممالک میں ایک درخت بھی نہیں کاٹا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی ٹی، سی این ٹی کے بعد اراضی کو بچانے کے لیے 2013 میں لینڈ ایکوزیشن ایکٹ آیا لیکن بی جے پی نے اسے بھی کمزور کرنے کی کوشش کی۔ سروے کا کام جنگی بنیادوں پر کیا جائے۔ محکمہ دیہی ترقی اور ریونیو کے دفاتر میں مڈل مین کو روکا جائے۔

جی بی میٹنگ بلا کر جلد ہی ریمس کے ڈاکٹروں کو ترقی دی جائے گی: ڈاکٹر عرفان انصاری

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 10 مارچ (یو این آئی) ریاستی وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے آج جھارکھنڈ اسمبلی میں کہا کہ جی بی میٹنگ بلا کر جلد ہی ریمس کے ڈاکٹروں کو ترقی دی جائے گی۔ کانگریس ایم ایل اے راجیش کچھپ کی توجہ طلب امر کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر عرفان انصاری نے کہا کہ ماضی میں دی گئی ترقیوں میں بے ضابطگیاں سرزد ہوئی ہیں۔ انہوں نے اس کے لیے فائل بھی مانگی ہے۔ اب جی بی کی میٹنگ بلا کر پروموشن کا عمل مکمل کیا جائے گا۔ ایم ایل اے کچھپ نے کہا کہ ڈاکٹروں کو ترقی نہ ملنے کی وجہ سے پہلے دی گئی ترقیوں میں بڑی بے ضابطگی ہوئی ہے۔ ڈاکٹر کو پروموشن نہ ملنے کی وجہ سے وہ جونیئر ہو گئے ہیں۔ انہوں نے ریاست کے ماہر ڈاکٹروں کو ریمس کے ڈائریکٹر کے طور پر مقرر کرنے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ باہر سے آنے والے ڈائریکٹر اپنی مدت پوری کیے بغیر درمیان میں چلے جاتے ہیں، اس سے ریمس کا نظام بری طرح متاثر ہوتا ہے۔ ایک دیگر خصوصی توجہ طلب مسئلے کے جواب میں، ریاستی لینڈ ریونیو کے وزیر دیپک بیروا نے کہا کہ خاص محل کی ہزاروں ایکڑ اراضی کو جلد ہی فری ہولڈ کر دیا جائے گا۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ خاص محل کی زمین کسانوں کے نام منتقل کرنے کے لیے ریونیو کونسل کے رکن کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ کمیٹی کے 3-4 اجلاس ہو چکے ہیں۔ اب حتمی میٹنگ کے بعد 45 دن میں فیصلہ کیا جائے گا۔ اس سے پہلے بی جے پی ایم ایل اے آلوک چورسیا نے تحریک توجہ طلبی کے ذریعے حکومت سے جاننا چاہا تھا کہ خاص محل کی زمین پر برسوں سے رہنے والے لوگوں کو اس زمین کے مالکانہ حقوق کیوں نہیں دیے جا رہے ہیں۔ مسٹر چورسیا نے کہا کہ ڈالٹن گنج میں خاص محل کی زمین پر بڑی تعداد میں لوگ رہ رہے ہیں۔ ریاست کے دیگر اضلاع میں بھی یہی صورتحال ہے۔ لیکن انہیں زمین کے مالکانہ حقوق نہیں مل رہے ہیں وہ اپنا گھر نہیں بنا پا رہے ہیں۔ جنہوں نے گھر بنائے ہیں انہیں تنگ کیا جا رہا ہے۔ بی جے پی ایم ایل اے ستیندر ناتھ تیواری نے بھی کہا کہ قابل کاشت زمین کسانوں کے قبضے میں 100 سال سے زائد عرصے سے ہے۔ لیکن جب حکومت سڑک کی تعمیر یا دیگر کاموں کے لیے زمین حاصل کرتی ہے تو اسے سرکاری زمین کہتے ہوئے کوئی معاوضہ نہیں دیتی ہے۔ ریاست کے ہزاروں لوگ اس سے پریشان ہیں۔

راجیش کچھپ نے ڈاکٹروں کی ترقی اور RIMS میں ڈائریکٹر کی تقرری کا مسئلہ اٹھایا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 11 مارچ:۔ جھارکھنڈ اسمبلی میں ایم ایل اے راجیش کچھپ نے RIMS میں ڈاکٹروں کی ترقی کا مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ اہلیت کو پورا کرنے کے باوجود بہت سے ڈاکٹروں کو ابھی تک ترقی نہیں دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سینئر ڈاکٹرز اب جونیئرز سے نیچے آگئے ہیں۔ ایم ایل اے نے الزام لگایا کہ ترقیاں دینے میں "پک اینڈ چوز" کی پالیسی اپنائی گئی ہے جس کی وجہ سے مستحق ڈاکٹر بروقت ترقیوں سے محروم ہو رہے ہیں۔ ایم ایل اے نے RIMS میں ڈائریکٹر کے عہدے پر تقرری پر بھی سوال اٹھائے اور کہا کہ یہ عہدہ باہر سے لوگوں کو لا کر بھرا جاتا ہے، لیکن وہ اپنی مدت پوری کیے بغیر ہی چلے جاتے ہیں اور صرف اپنا بائیو ڈیٹا مضبوط کرتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ خود RIMS کے کسی ڈاکٹر کو ڈائریکٹر مقرر کیا جائے۔ اس پر وزیر صحت عرفان انصاری نے ایوان میں اعتراف کیا کہ ڈاکٹروں کی ترقیوں میں کچھ بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ جن ڈاکٹروں کے پروموشن لیٹر زیر التوا ہیں ان کو حکومت جلد ترقی دے گی۔

ریاست کے تمام مجرمانہ کردار کے لوگوں کے لئے صاف پیغام

حکومت نے امن ساہو کے انکاؤنٹر کو درست قرار دیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی 11 مارچ: جرائم کی دنیا میں اپنی پہچان بنانے کی خواہش نے امن ساہو کو بھی جرائم کی دوڑ میں شامل کر لیا تھا جہاں سب جانتے ہیں کہ اس کا نتیجہ صرف موت ہے۔ قتل، بھتہ خوری، اغوا اور ڈکیتی کی وارداتیں کرنے والا۔ ڈان لارنس وشنوئی کا امن ساہو کے ساتھ دوستانہ تعلق تھا۔ امن ساہو آج پولس انکاؤنٹر میں پلامو میں مارا گیا۔ ریاست کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) انوراگ گپتا نے ایک دن پہلے کہا تھا کہ جھارکھنڈ میں جرائم کی زیادہ تر سازشیں جیلوں کے اندر رچی جاتی ہیں اور جرائم پیشہ گروہوں کی مدد سے انجام دی جاتی ہیں۔ ان کے بیان کے ایک دن بعد یہ واقعہ سامنے آیا ہے۔ معلومات کے مطابق جھارکھنڈ پولیس گینگسٹر امن ساہو کو چھتیس گڑھ کی رائے پور جیل سے پوچھ گچھ کے لیے ریمانڈ پر رانچی لا رہی تھی۔ اس دوران پولیس کی گاڑی پر امن ساہو کے گرگوں نے بموں سے حملہ کیا اور اس کے بعد امن ساہو نے پولس اسکارپیو میں بیٹھے اپنے محافظوں ایس ٹی ایف (اسپیشل ٹاسک فورس) کے جوان سے انساس رائفل چھین لی اور بھاگنے لگا۔ پولیس نے اسے روکنے کی کوشش کی تو اس نے پولیس پر فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس ٹیم نے بھی جوابی کارروائی کی جس میں امن ساہو کو کئی گولیاں لگیں۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔

امن ساہو کو 14 اکتوبر کو رائے پور لایا گیا تھا۔ امن ساہو کے خلاف رائے پور میں بھتہ خوری کے دو مقدمات درج کیے گئے۔ وہ گزشتہ ساڑھے تین ماہ سے رائے پور جیل میں تھا۔ معلومات کے مطابق 40 پولیس اہلکاروں کی ایک ٹیم 14 اکتوبر کو پروڈکشن وارنٹ پر امان ساہو کو جھارکھنڈ سے رائے پور لائی تھی۔ رائے پور میں امن ساہو کے خلاف دو مقدمات درج کیے گئے تھے۔ امن ساہو چھتیس گڑھ کے تاجر پرلاد رائے اگروال کی کار پر فائرنگ کیس کا مرکزی ملزم ہے۔ اس کے علاوہ پی آر اے انفرا کمپنی کے سامنے فائرنگ ہوئی جس میں امن ساہو بھی ملوث تھا۔ ڈی جی پی نے پیر کو کہا تھا کہ تین بدمعاش - وکاس تیواری، امن سریواستو اور امن ساہو - جیلوں کے اندر سے مجرمانہ سازشیں کر رہے تھے۔ سمڈیگا اور ہزاری باغ جیلوں میں چھاپے مارے گئے ہیں۔

جھارکھنڈ کو جرائم سے پاک ہونا چاہیے

مجرم کو کوئی پیغام نہیں جائے گا، خلاف کارروائی کی جائے گی: ڈی جی پی

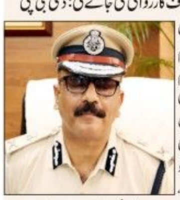

رانچی، 11 مارچ:۔ جھارکھنڈ کے ڈی جی پی انوراگ گپتا نے کہا کہ جھارکھنڈ کو جرائم سے پاک ہونا چاہیے۔ مجرم کو کوئی پیغام نہیں جائے گا، اس کے خلاف کارروائی ہوگی۔ منگل کو ڈی جی پی نے کہا کہ امان ساہو مارا گیا اور ہمارا ایک سپاہی زخمی بھی ہوا۔ میں نے اے ٹی ایس کے ایس پی کو پلامو بھیجا ہے، معاملے کی جانچ ہو رہی ہے، کیا ہوا؟ امان ساہو کو پوچھ گچھ کے لیے نہیں لایا جا رہا تھا، انہیں ٹرانزٹ ڈیمانڈ پر لایا جا رہا تھا۔ ایک کیس میں ان کا ٹرائل رانچی میں ہونا تھا۔ وہ اتنا شریر مجرم تھا کہ اسے ٹرانزٹ ریمانڈ پر لانے کے لیے عام پولیس والوں کی ٹیم نہیں بلکہ اے ٹی ایس کی ٹیم بھیجی گئی۔ ڈی جی پی نے کہا کہ جھارکھنڈ کو جرائم سے پاک ہونا چاہیے۔ مجرم کو کوئی پیغام نہیں جائے گا، اس کے خلاف کارروائی ہوگی۔ ڈی جی پی نے یہ بھی کہا کہ امن سو، وکاس تیواری، امن سریواستو اور پرنس خان گینگ جھارکھنڈ میں سرگرم ہیں۔ ان سب کو کنٹرول میں لایا جائے گا۔ پولیس جھارکھنڈ کو جرائم سے پاک ریاست بنانے کے لیے اپنا کام کر رہی ہے۔

حکومت نے اس واقعہ کو درست قرار دیا

جھارکھنڈ کے بدنام زمانہ گینگسٹر امن ساہو کی پولیس مقابلے میں ہلاکت کو جواز بناتے ہوئے ریاستی حکومت کے وزیر سدیویہ کمار سونو نے کہا ہے کہ اگر کسی مجرم کا حوصلہ اتنا بڑھ جائے کہ وہ ریاست کی پولیس اور انتظامیہ کے لیے چیلنج بن جائے تو یقیناً اس کا حشر بھی ایسا ہی ہونا چاہیے۔ منگل کو جھارکھنڈ اسمبلی احاطہ میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے، جھارکھنڈ کے شہری ترقی، اعلیٰ تعلیم اور سیاحت کے وزیر سدیویہ کمار سونو نے کہا کہ ریاست میں ہر حال میں 'قانون کی حکمرانی' برقرار رہے گی۔ حکومت یہاں قانون شکنی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ انہیں منگل کو امن ساہو کے انکاؤنٹر میں مارے جانے کی اطلاع میڈیا سے ملی تھی۔ اس سلسلے میں تفصیلی معلومات کا انتظار ہے۔ یہ واقعہ کن وجوہات اور حالات میں پیش آیا اس کی تحقیق ضرور کی جائے گی۔ وزیر نے کہا کہ یہ واقعہ یقینی طور پر ریاست کے تمام مجرمانہ کردار کے لوگوں کے لئے ایک پیغام ہے کہ اگر کوئی قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کرتا ہے تو ریاستی حکومت اسے کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کرے گی۔ حکومت اپنے شہریوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔

اڈانی پاور پلانٹ پر ایس پی ٹی ایکٹ کی خلاف ورزی کا الزام

اسٹیفن مرانڈی نے اسمبلی میں اٹھائے سوالات

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 11 مارچ:۔ جھارکھنڈ اسمبلی میں، ایم ایل اے اسٹیفن مرانڈی نے گوڈا ضلع میں اڈانی پاور لمیٹڈ کے ذریعہ لگائے گئے پاور پلانٹ کے لیے زمین کے حصول میں سنتھل پرگنہ کرایہ داری ایکٹ (ایس پی ٹی) کی خلاف ورزی کا معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے حکومت سے سوال کیا کہ کیا اس میں بہتری آئے گی؟

اس مسئلہ پر ضمنی سوالات اٹھاتے ہوئے ایم ایل اے پردیپ یادو نے زمین کے حصول، توانائی پالیسی کی خلاف ورزی، کوئلے کی سپلائی اور مقامی مفادات کو نظر انداز کرنے کے سنگین الزامات لگائے۔ اس نے بہت سی بے ضابطگیوں کو بے نقاب کیا۔ اس معاملے پر محکمانہ وزیر کی جانب سے کوئی واضح جواب نہ ملنے کی وجہ سے اسمبلی اسپیکر کو اتفاق رائے کی بنیاد پر سوال ملتوی کرنے کا کہا گیا۔

بے ضابطگی کا معاملہ ایوان میں لایا گیا

-حصول اراضی ایکٹ 2013 کی خلاف ورزی اور کسانوں کو مناسب معاوضہ نہیں ملنا۔
جھارکھنڈ انرجی پالیسی-2012 کے تحت ریاست کو 25 فیصد بجلی دینا لازمی تھا لیکن پوری بجلی بنگلہ دیش کو دینے کا معاہدہ کیا گیا۔
-عوامی مقصد کے لیے مختص زمین کی نجی کمپنی کو منتقلی
-کسانوں کے ساتھ معاہدے کے باوجود مقامی لوگوں کو روزگار، ہسپتال اور اسکول کی سہولیات نہیں مل رہی ہیں۔ -زمین کے بدلے بازآبادکاری کا کوئی بندوبست نہیں کیا گیا۔ -متاثرہ لوگوں کو معاوضہ دیے بغیر سڑک اور نہری زمین حاصل کی گئی۔

'اسمارٹ رانچی کنیکٹ سینٹر' کا آغاز

اب میونسپل کارپوریشن سے متعلق شکایات 24×7 درج کی جا سکتی ہیں

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 11 مارچ:۔ میونسپل کارپوریشن نے شہر کے باشندوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے 'اسمارٹ رانچی کنیکٹ سینٹر' شروع کیا ہے۔ اس مرکز کے ذریعے، عام لوگ اب میونسپل کارپوریشن سے متعلق شکایات 24×7 کسی بھی وقت درج کر سکتے ہیں۔ شکایات ٹول فری نمبرز، موبائل ایپ، ویب سائٹ یا واٹس ایپ چیٹ بوٹ کے ذریعے کی جا سکتی ہیں۔ اسمارٹ رانچی کنیکٹ سینٹر میونسپل کارپوریشن کی عمارت کے گراؤنڈ فلور پر چلایا جا رہا ہے۔ یہاں روزانہ 60-65 شکایات درج کی جاتی ہیں، جن میں سے 85 فیصد شکایات کا ایک ہی دن میں ازالہ کیا جاتا ہے۔ ہر شکایت کو زیادہ سے زیادہ 72 گھنٹے کے اندر حل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس وقت زیادہ تر شکایات سٹریٹ لائٹس سے متعلق ہیں۔

گجرات کی کمپنی کو آپریشن کی ذمہ داری ملی

سمارٹ رانچی کنیکٹ سینٹر کو کامیابی سے چلانے کے لیے، گجرات کی کمپنی آدتیہ مائیکرو ویز پرائیویٹ لمیٹڈ۔ لمیٹڈ کو ٹینڈر دیا گیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کا یہ اقدام اسمارٹ رانچی کی تعمیر کی جانب ایک اہم قدم ہے، جو شہر کے باشندوں کو فوری اور موثر حل فراہم کرے گا۔

شکایت کیسے کی جائے؟

-ٹول فری نمبر: 18005701235 - واٹس ایپ چیٹ بوٹ: 8141231235
-ای میل: support@smartranchi.in
-ویب سائٹ: smartranchi.in
-موبائل ایپ: اسمارٹ رانچی سٹیزن (اینڈرائیڈ اور آئی او ایس دونوں پر دستیاب)

جھارکھنڈ کے ملازمین کو ہولی کی مزید ایک دن کی چھٹی ملے گی

ملازمین چار دن کی چھٹیوں سے لطف اندوز ہو سکیں گے، حکم جاری

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 11 مارچ:۔ جھارکھنڈ حکومت کے ملازمین کے لیے اچھی خبر ہے۔ ریاستی حکومت نے ہولی کی چھٹی ایک دن بڑھا دی ہے۔ پرسونل ڈپارٹمنٹ نے بھی اس سے متعلق ایک حکم نامہ جاری کیا ہے۔ جاری کردہ حکم نامے کے مطابق ہولی کے موقع پر 14 مارچ (جمعہ) کے علاوہ 15 مارچ (سنیچر) کو بھی چھٹی ہوگی۔ اس چھٹی کا اعلان این آئی ایکٹ کے تحت کیا گیا ہے۔ پہلے طے شدہ پروگرام کے مطابق جمعرات اور جمعہ کو ہولی کی چھٹی ہوتی تھی لیکن اب سنیچر کو بھی چھٹی ہے۔ اتوار کو دفتر میں عام تعطیل ہوتی ہے۔ ایسے میں اب ریاستی ملازمین کل چار دن کی چھٹی کا لطف اٹھا سکیں گے۔ خاص طور پر علاقائی دفاتر جیسے ڈی سی آفس، زونل اور بلاک دفاتر کے ملازمین اس اضافی چھٹی سے سب سے زیادہ فائدہ اٹھائیں گے کیونکہ یہ دفاتر ہفتہ کو کھلے رہتے ہیں۔

ہیمنت سورین آج جھارکھنڈ میں امن و امان کے سلسلے میں ضلع کے ڈی سی، ایس پی کے ساتھ جائزہ میٹنگ کریں گے

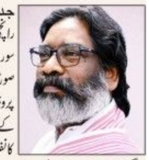

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 11 مارچ:۔ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین بدھ (12 مارچ) کو ریاست کی امن و امان کی صورتحال کا جائزہ لیں گے۔ سی ایم ہیمنت سورین پروجیکٹ کی عمارت میں ضلع کے ڈی سی اور ایس پی کے ساتھ جائزہ میٹنگ کریں گے۔ یہ ملاقات ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ہوگی۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس میٹنگ میں امن و امان کی صورتحال کا جائزہ لینے کے علاوہ نکسل ازم، منظم جرائم پیشہ گروہ، غیر قانونی کانکنی، ریاست میں منشیات جیسے کئی اہم مسائل پر بھی بات چیت اور جائزہ لیا جائے گا۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس جائزہ میٹنگ کے دوران وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین امن و امان، وارنٹ پر عمل درآمد، زیر التوا مقدمات کی حیثیت، سرٹیفکیٹ کیس کی حیثیت، غیر قانونی کانکنی، غیر قانونی منشیات، غیر قانونی شراب اور پولیس کے بنیادی ڈھانچے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کر سکتے ہیں۔

کنٹریکٹ پر کام کرنے والے لیکچرر کو ریگولر کرنے کا معاملہ ایوان میں اٹھایا گیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 11 مارچ:۔ ایوان کی کارروائی وقفہ سوالات کے ساتھ شروع ہوئی، جہاں ایم ایل اے پردیپ یادو نے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں کام کرنے والے 700 سے زیادہ ضرورت پر مبنی لیکچررس کو ایڈجسٹ کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ لیکچررس ریاستی یونیورسٹیوں میں گزشتہ سات آٹھ سالوں سے خدمات انجام دے رہے ہیں اور ان کا تقرر مکمل عمل اور اہلیت کے مطابق کیا گیا ہے۔ اس کے باوجود حکومت انہیں ریگولرائز نہیں کر رہی ہے جبکہ دیگر ریاستوں میں بھی اسی طرح کے معاملات میں لیکچراروں کو ریگولر کیا گیا ہے۔ جھارکھنڈ میں نرسوں کو بھی ریگولیٹ کیا گیا ہے۔ ایم ایل اے نے یہ بھی بتایا کہ 700 لیکچررس میں سے 90 فیصد جھارکھنڈ سے ہیں۔ حکومت نے جے پی ایس سی کو ایک درخواست بھیجی، لیکن عمر کی حد کی پابندی کی وجہ سے بہت سے لوگ محروم رہیں گے۔ حکومت اس بارے میں کیا سوچتی ہے؟ اس پر وزیر سدیویہ سونو نے جواب دیا کہ 2400 آسامیوں کے لیے جے پی ایس سی کو درخواست بھیجی گئی ہے، لیکن اس کی تشہیر نہیں کی گئی۔ حکومت اشتہار جاری کرنے سے پہلے 700 لیکچررز کو عمر میں رعایت اور ویٹیج دے گی۔

آج اجتماعی خودسوزی ہوگی: بھوک ہڑتالیوں کی آخری وارننگ

میونسپل کارپوریشن اب بھی خاموش تماشائی

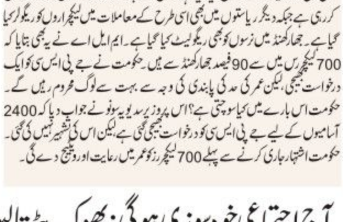

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 11 مارچ:۔ متوفی میونسپل ورکرز کے زیر کفالت اپنے مطالبات کے لیے بھوک ہڑتال پر ہیں۔ آج ان کے روزے کا ساتواں دن ہے لیکن ابھی تک میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کی جانب سے کوئی ٹھوس اقدام نہیں کیا گیا۔ صورتحال سنگین ہوتی جا رہی ہے اور مظاہرین نے اب اجتماعی خودکشی کی دھمکی دی ہے۔ اس سلسلے میں میونسپل کارپوریشن کے افسران کو پہلے ہی آگاہ کر دیا گیا ہے۔ مظاہرین نے کارپوریشن کو ایک درخواست جمع کرائی ہے اور اجتماعی خودسوزی کے بارے میں لکھا ہے۔ لکھا ہے کہ 12 مارچ کو وہ خودسوزی کریں گے اور میونسپل کارپوریشن کے دفتر کے سامنے ہولیکا جلانے کا مظاہرہ کریں گے۔ مسلسل سات دنوں سے بھوک ہڑتال کرنے والے مظاہرین کے مطالبات پر میونسپل کارپوریشن انتظامیہ تاحال خاموش ہے۔ کوئی اہلکار موقع پر نہیں پہنچا اور بات چیت کے لیے تیار نہیں، جس کی وجہ سے مشتعل مظاہرین نے سخت کارروائی کا انتباہ دیا ہے۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ اگر ان کے مطالبات پر جلد کوئی فیصلہ نہ کیا گیا تو وہ اجتماعی خودکشی پر مجبور ہو جائیں گے۔ ان کا الزام ہے کہ میونسپل کارپوریشن انتظامیہ ان کے مسائل کو جان بوجھ کر نظر انداز کر رہی ہے۔

گینگسٹر امن ساہو کے بھائی آکاش نے عبوری ضمانت طلب کی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 11 مارچ:۔ گینگسٹر امن ساہو کے چھوٹے بھائی آکاش ساہو نے اپنی آخری رسومات اور دیگر رسومات میں شرکت کے لیے رانچی سول کورٹ سے عبوری ضمانت کی درخواست کی ہے۔ اس نے این آئی اے کی خصوصی عدالت میں عرضی داخل کی ہے اور 13 دن کے لیے عبوری ضمانت کی درخواست کی ہے۔ آکاش ساہو اس وقت ہوتوار جیل میں بند ہیں۔ ان کی درخواست پر ابھی تک کوئی سماعت نہیں ہوئی۔

پولیس اسکارپیو پر حملہ کیلئے پہلے سے گھات لگا کر بیٹھے تھے مجرمین

بدنام زمانہ مجرم امن ساہو کی لاش سڑک سے 50 فٹ کے فاصلے پر گڑھے میں پڑی تھی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی 11 مارچ: رانچی سے تقریباً 172 کیلومیٹر دور پلامو ضلع کے چین پور تھانہ علاقے کے تحت انہاری ڈھوڈا کے قریب پولیس نے انکاؤنٹر میں بدنام زمانہ مجرم امن ساہو کو ہلاک کر دیا ہے۔ پلاموں کی ایس پی رشما میسن نے واقعے کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ واقعہ منگل کی صبح 9 بجکر 15 منٹ پر پیش آیا۔ جانکاری کے مطابق این آئی اے کی ٹیم کو ایک معاملے میں مجرم امن ساہو سے پوچھ گچھ کرنی تھی۔ اس لیے پولیس امان ساہو کو سخت سیکورٹی میں ریمانڈ پر لے کر رائے پور جیل سے رانچی، جھارکھنڈ لا رہی تھی۔ اس دوران چین پور-رام گڑھ روڈ پر انہاری ڈھوڈا کے قریب پہلے سے گھات لگائے بیٹھے مجرموں نے پولیس اسکارپیو پر بم پھینک کر حملہ کیا۔ اس کے بعد پولیس چوکس ہو گئی۔ پلامو کی ایس پی نے بتایا کہ مجرموں نے پہلے گاڑی پر بم پھینکا۔ اس کے بعد مجرموں نے فائرنگ شروع کر دی۔ جواب میں پولیس نے بھی کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کی۔ بتایا جاتا ہے کہ اسی دوران اسکارپیو میں بیٹھے مجرم امن ساہو نے حوالدار راکیش کمار کی انساس رائفل چھین کر اس کے سر کی طرف تان دیا۔ پھر موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بھاگنے لگا۔ اسی سلسلے میں پولیس اور جرائم پیشہ افراد کے درمیان مقابلے میں مجرم امن ساہو مارا گیا۔

حوالدار راکیش کمار کی ران میں گولی لگی

مجرموں کی فائرنگ سے حوالدار راکیش کمار کو ران میں گولی لگی۔ اسے علاج کے لیے NMCH میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس کو بھاری پڑتا دیکھ کر ملزمان فرار ہو گئے۔ واقعے کے بعد پولیس سرچ آپریشن کر رہی ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے دو زندہ بم بھی برآمد کیے ہیں۔ ایس پی کے مطابق مجرم امان ساہو کی لاش کو مجسٹریٹ کی موجودگی میں موقع سے اٹھایا جائے گا۔ بدنام زمانہ مجرم امن ساہو جھارکھنڈ-بہار کے لیے دہشت کا مترادف بن چکا تھا۔ وہ پولیس انتظامیہ کے لیے درد سر بن رہا تھا۔ بڑے بڑے تاجر، ٹھیکیدار اور تعمیراتی کمپنیوں کے اعلیٰ افسران اس کی دہشت سے خوفزدہ تھے۔ امن ساؤ کے گروپ نے پلامو میں کئی وارداتیں کیں۔ امن ساؤ کے گینگ نے پلامو میں بھی کئی وارداتیں کی ہیں۔ اس نے میدنی نگر سینٹرل جیل کے جیلر کو بھی دھمکی دی تھی۔ پلامو میں تیسری ریلوے لائن کی تعمیر اور چار لین سڑک کی تعمیر سمیت کئی بڑے منصوبوں پر کام کرنے والے ٹھیکیداروں کو دھمکیاں دی گئیں۔ جائے وقوعہ پر فائرنگ بھی کی گئی۔ اس واقعہ کے بعد پولیس نے چین پور-رام گڑھ روڈ پر ٹریفک کو مکمل طور پر روک دیا ہے۔ بدنام زمانہ مجرم امن ساہو کی لاش سڑک سے 50 فٹ کے فاصلے پر گڑھے میں پڑی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سمیت کئی اعلیٰ افسران وہاں پہنچے اور معاملے کی جانکاری لی۔ جائے وقوعہ پولیس کیمپ میں تبدیل ہو گیا۔ ٹریفک بند ہونے سے لوگوں کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے۔

اقوال زریں

جو کچھ گزر گیا ہے اور جو کچھ آنے والا ہے دونوں کا غم و اندیشہ مت رکھو۔
(حضرت بشر حافی رحمتہ اللہ علیہ)

روزنامہ جدید بھارت

بدھ ۱۲ مارچ ۲۰۲۵ء بمطابق ۱۱ رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ

للت مودی مصیبت میں

وانواتو کی حکومت نے انڈین پریمیئر لیگ کے سابق چیئرمین للت مودی کی شہریت اور پاسپورٹ منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ارب پتی للت مودی پر انڈیا میں مالیاتی خرد برد اور منی لانڈرنگ کے الزامات ہیں اور انھیں تفتیشی ایجنسیوں نے انھیں اس وجہ سے مفرور مجرم قرار دے رکھا ہے۔ خیال رہے کہ تفتیش کے دوران للت مودی انڈیا سے فرار ہو گئے تھے اور اس وقت سے برطانیہ میں مقیم ہیں۔ للت مودی نے کرکٹ کی انڈین پریمیئر لیگ کا آغاز کیا تھا اور پہلے تین سیزن تک وہ آئی پی ایل کے کمشنر بھی رہے۔ لیگ کے دوران میں معاشی گھپلے اور دو نئی ٹیموں کی نیلامی کے دوران غلط طریقہ کار اختیار کرنے کے الزامات کے مدنظر 2010 کے آئی پی ایل کے بعد انہیں معطل کر دیا گیا تھا۔ وانواتو کی حکومت کی جانب سے اپنی شہریت ختم ہو جانے کے بعد اب وہ مشکل میں پڑ گئے ہیں کیونکہ انھوں نے حال میں لندن میں انڈین ہائی کمیشن میں اپنی انڈین شہریت واپس دینے کی درخواست داخل کی ہے۔ وانوواتو کے وزیر اعظم جوتھم نپیٹ کی طرف سے جاری کیے گئے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ 'میں نے سٹیزن شپ کمشنر کو ہدایت کی ہے کہ وہ للت مودی کے پاسپورٹ کو منسوخ کرنے پر فوری طور پر عمل شروع کریں۔ مجھے پچھلے 24 گھنٹے میں پتہ چلا ہے کہ انٹرپول مودی کے بارے میں الرٹ جاری کرنے کی انڈیا کی دو درخواستوں کو ناکافی قانونی ثبوتوں کے سبب مسترد کر چکا ہے۔ اس طرح کے کسی بھی الرٹ سے مودی کی پاسپورٹ کی درخواست خود بخود رد ہو جاتی۔' اس بیان میں کہا گیا ہے کہ اب جو حقائق سامنے آئے ہیں ان سے واضح ہوتا ہے کہ للت مودی نے انڈیا بھیجے جانے سے بچنے کے لیے یہاں کی شہریت حاصل کی تھی۔
گذشتہ جمعے کو وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے معمول کی بریفنگ میں بتایا تھا کہ 'للت مودی نے لندن میں واقع انڈین ہائی کمیشن میں اپنا پاسپورٹ انڈیا کے حوالے کرنے کی درخواست داخل کی ہے۔ ان کی درخواست پر قانون اور ضوابط کے مطابق غور کیا جائے گا۔' انھوں نے مزید کہا تھا کہ 'ہمیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ انھوں نے وانواتو کی شہریت حاصل کر لی ہے۔ ہم ان کے خلاف دائر معاملات پر قانون کے مطابق بدستور کام جاری رکھیں گے۔'
وانواتو جنوبی پیسفیک اوشن میں واقع 80 جزائر کے گروپ پر مشتمل ایک ملک ہے۔ اس کی آبادی تقریباً تین لاکھ ہے۔ وانواتو کی شہریت وہاں سرمایہ کاری کے ذریعے پروگرام کے تحت حاصل کی جا سکتی ہے۔ وہاں کے کیپیٹل انوسٹمنٹ امیگریشن پلان کے تحت کوئی بھی شخص ایک لاکھ 55 ہزار ڈالر کی سرمایہ کاری سے انفرادی شہریت کی درخواست دے سکتا ہے۔
انڈین کرنسی میں یہ رقم تقریباً ایک کروڑ 30 لاکھ روپے ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے یہ سرمایہ کاری کے ذریعے دنیا میں کہیں بھی شہریت حاصل کرنے کی سب سے کم رقم ہے۔ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ وانواتو کی حکومت نے للت مودی کی شہریت ختم کرنے کا فیصلہ خود کیا ہے یا انڈیا کی طرف سے اس طرح کی کوئی درخواست کی گئی تھی۔ لیکن وانواتو کے وزیر اعظم کے بیان میں یہ ضرور کہا گیا ہے کہ شہریت کے لیے صحیح جواز ہونا چاہیے اور للت مودی کے معاملے میں یہ واضح ہے کہ انھوں نے انڈیا بھیجے جانے سے بچنے کے لیے ہی یہاں کی شہریت حاصل کی تھی۔
ارب پتی للت مودی انڈیا میں کرکٹ کی انتہائی کامیاب انڈین پریمیئر لیگ یعنی آئی پی ایل کے بانی اور اس کے چیئرمین رہے ہیں۔ آئی پی ایل شروع ہوتے ہی انتہائی کامیاب رہا اور اس کی مقبولیت بڑھتی گئی۔ آئی پی ایل کے ساتھ ساتھ مودی کی مقبولیت بھی بڑھتی گئی اور کرکٹ کی دنیا میں ان کی طاقت میں بھی زبردست اضافہ ہوا۔
للت مودی کے خلاف غیر ملکی کرنسی کے لین دین کے قانون کی خلاف ورزی اور ورلڈ سپورٹس گروپ سے 2009 کے آئی پی ایل کے ٹی وی حقوق کے معاملے میں انڈیا کی تفتیشی ایجنسیاں تفتیش کر رہی ہیں۔ انکم ٹیکس اور انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ کے اہلکاروں نے ان سے صرف ایک بار غیر ملکی کرنسی کے حوالے سے قانون کی خلاف ورزی کے معاملے میں پوچھ گچھ کی تھی کی۔ اس کے بعد وہ 2010 میں برطانیہ فرار ہو گئے اور کبھی واپس نہیں لوٹے۔ 2010 کے آئی پی ایل کے فائنل کے فوراً بعد بے ضابطگیوں، ان ڈسپلین اور دو فرینچائز کی نیلامی میں مالیاتی خرد برد کے الزام میں للت مودی کو انڈیا کے کرکٹ بورڈ سے معطل کر دیا گیا تھا۔ کرکٹ بورڈ نے ایک تحقیقاتی کمیٹی کے ذریعے ان کے خلاف تفتیش شروع کی۔ کمیٹی نے انھیں ان الزامات کا قصوروار پایا تھا۔ کرکٹ بورڈ نے 2013 میں ان پر تاحیات پابندی عائد کر دی تھی۔

عالمی کساد بازاری کی آہٹ!

منگل کو دنیا بھر کی مارکیٹوں میں زبردست گراوٹ دیکھنے میں آئی۔ ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ بھی اس سے اچھوت نہیں تھی۔ پیر کو امریکی اسٹاک مارکیٹوں میں تیزی سے گراوٹ ہوئی کیونکہ سرمایہ کار صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے محصولات کے منفی اقتصادی اثرات سے پریشان تھے۔ جب ڈونلڈ ٹرمپ سے ممکنہ کساد بازاری کے بارے میں پوچھا گیا تو صدر نے کہا کہ دنیا کی سب سے بڑی معیشت تبدیلی کے دور میں ہے۔ ایسے میں سرمایہ کاروں کے ذہنوں میں یہ سوال گردش کر رہا ہے کہ کیا آج کے حالات دنیا کو کساد بازاری کی طرف لے جا رہے ہیں؟ تاہم، ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ کے ماہرین آج کی مارکیٹ کی صورتحال کے بارے میں ایسا نہیں سوچتے۔ پیر کو ٹیسلا کے حصص 4.15 فیصد گر گئے، جبکہ مصنوعی ذہانت (AI) چپ دیو Nvidia 5 فیصد سے زیادہ گر گئی۔ سٹاک مارکیٹ کے تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ کساد بازاری جیسے حالات ہونے والے نہیں ہیں۔ یہ امریکہ کی طرف سے شروع کی گئی ٹیرف وار کا اثر ہے۔ یہ اثر بھی مستقل نہیں ہونے والا ہے کیونکہ ڈونلڈ ٹرمپ کے ٹیرف میں اضافے پر اصرار کی وجہ سے امریکہ کو مستقبل میں نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر امریکہ ٹیرف پالیسیوں پر ڈٹا رہا تو امریکہ میں ہی مخالفت شروع ہو سکتی ہے۔ وہاں کے حالات مزید خراب ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے کئی ممالک کی جانب سے امریکی ٹیرف پر سخت ردعمل ملنے کے بعد مارکیٹ پر اس کا اثر کمزور ہونا شروع ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملکی اسٹاک مارکیٹ کے بارے میں زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ مارکیٹ دوبارہ پٹری پر آجائے گی۔
یہ جاننا بھی کم دلچسپ نہیں ہے کہ پاؤنڈ اور یورو کے مقابلے میں منگل کو ڈالر مزید گر گیا، جو اس مہینے کے آغاز سے ہی تیزی سے گر رہا تھا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ٹرمپ سیاسی رہنماؤں کو ٹیرف پر اپنے اگلے اقدام کے بارے میں قیاس آرائیاں کرنے پر مجبور کر رہے ہیں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ وہ سرمایہ کاروں کو قیاس آرائیوں پر بھی مجبور کر رہے ہیں اور یہ مارکیٹ کے خراب موڈ کی عکاسی کرتا ہے۔ کساد بازاری کے بارے میں بات کرنا قبل از وقت ہو سکتا ہے۔

کیا انٹرنیٹ مر رہا ہے؟
مصنوعی ذہانت، قاتل یا مسیحا؟

از قلم: ڈاکٹر محمد عظیم الدین
موبائل: 8275232355

کیا واقعی انٹرنیٹ اپنی آخری سانسیں لے رہا ہے؟ یہ سوال آج کل ہر اس شخص کے ذہن میں گردش کر رہا ہے جو ڈیجیٹل دنیا سے کسی نہ کسی طور پر وابستہ ہے۔ انٹرنیٹ، جو کبھی معلومات کا آزاد سمندر تھا، کیا اب واقعی اپنی آخری سانسیں لے رہا ہے؟ اور اگر ایسا ہے تو، کیا اس کا ذمہ دار مصنوعی ذہانت ہے، جو ہماری ہی اپنی تخلیق ہے؟ کیا مصنوعی ذہانت انٹرنیٹ کے لیے قاتل ثابت ہوگی، یا پھر مسیحا بن کر اسے ایک نئی زندگی عطا کرے گی؟ یہ وہ سوالات ہیں جو ہم سب کو آج سنجیدگی سے سوچنے پر مجبور کر رہے ہیں۔ یہ صرف ایک تکنیکی بحث نہیں ہے بلکہ یہ ہماری ڈیجیٹل زندگی کے مستقبل، معلومات تک رسائی کے طریقے، اور آن لائن دنیا کے جمہوری اور آزاد ہونے کے تصور پر سوالیہ نشان ہے۔
آئیے ماضی میں جھانکتے ہیں۔ وہ انٹرنیٹ جو ہم نے دو دہائیوں پہلے جانا تھا، آج اس سے کتنا مختلف ہے۔ انٹرنیٹ کا ارتقاء ایک دلچسپ داستان ہے۔ ویب 1.0 کے ابتدائی دور میں، انٹرنیٹ بنیادی طور پر جامد ویب سائٹس کا ایک مجموعہ تھا، جہاں صارفین غیر فعال طور پر معلومات حاصل کرتے تھے۔ یہ انٹرنیٹ معلومات کا ایک ڈیجیٹل بروشر تھا، جہاں تعامل کم سے کم تھا۔ پھر ویب 2.0 کا دور آیا، جس نے سوشل میڈیا، بلاگز، اور صارف کے تیار کردہ مواد کو جنم دیا۔ انٹرنیٹ دو طرفہ سڑک بن گیا، جہاں صارفین نہ صرف معلومات حاصل کرتے تھے بلکہ تخلیق اور شیئر بھی کرتے تھے۔ یہ دور انٹرنیٹ کی جمہوری روح کا عروج تھا، جہاں ہر کسی کو اپنی آواز بلند کرنے کا موقع ملا۔ لیکن پھر مصنوعی ذہانت کا سورج طلوع ہوا، اور ڈیجیٹل دنیا یکسر بدل گئی۔
آج صورتحال یہ ہے کہ ہمیں کسی بھی قسم کی معلومات چاہیے ہو، تو بس ایک سوال پوچھنے کی دیر ہے۔ گوگل جیمنائی ہو، چیٹ جی پی ٹی، بنگ اے آئی، کوپائلٹ یا ڈیپ سیک یہ سبھی مصنوعی ذہانت کے جادوئی چراغ ہیں۔ یہ پلک جھپکتے ہی انٹرنیٹ کے گوشے گوشے سے معلومات اکٹھی کر کے ہمارے سامنے ڈھیر لگا دیتے ہیں۔ اب ہمیں کسی ویب سائٹ پر جانے کی زحمت نہیں کرنی پڑتی، معلومات خود چل کر ہمارے پاس آتی ہیں۔
بظاہر یہ سہولت بہت اچھی لگتی ہے، وقت اور محنت کی بچت، معلومات تک فوری رسائی۔ لیکن ذرا گہرائی میں اتر کر دیکھیں، اس سہولت کے پردے میں ایک سنگین مسئلہ چھپا ہوا ہے۔ یہ مسئلہ صرف ویب سائٹ مالکان کی آمدنی کا نہیں ہے، بلکہ یہ انٹرنیٹ کے پورے ماحولیاتی نظام کو متاثر کرنے والا ہے۔
وہ ویب سائٹس جن پر ہم کبھی معلومات کے لیے جاتے تھے، ان کی آمدنی کا ذریعہ کیا تھا؟ ظاہر ہے، اشتہارات۔ جب ہم ان کی ویب سائٹ پر جاتے تھے، صفحات دیکھتے تھے، تو انہیں اشتہارات کے پیسے ملتے تھے۔ اس کے علاوہ، کچھ ویب سائٹس براہ راست سبسکرپشن یا پریمیم مواد کی فروخت سے بھی آمدنی حاصل کرتی تھیں۔ یہ ایک نازک معاشی نظام تھا، لیکن یہ کام کر رہا تھا۔ یہ نظام مواد کی تخلیق، صحافت، تفریح، اور تعلیم کو آن لائن فروغ دے رہا تھا۔ لیکن اب جب ہم ویب سائٹ پر جا ہی نہیں رہے، تو ان کی آمدنی کیسے ہوگی؟ مصنوعی ذہانت کے کرالرز ویب سائٹس کو کھنگالتے ضرور ہیں، معلومات نکالتے ہیں، لیکن اس سے ویب سائٹ کی ٹریفک نہیں بڑھتی، ایڈ ویو کاؤنٹ صفر رہتا ہے، یعنی ویب سائٹ مالکان کے لیے آمدنی کا کوئی راستہ نہیں۔ یہ ایک ایسا بحران ہے، جس نے انٹرنیٹ کے معاشی ماڈل کی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔
یہ ایک ایسا چیلنج ہے، جس نے ویب سائٹس کی بقا کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ وہ لوگ جو بلاگز لکھتے ہیں، مضامین تحریر کرتے ہیں، نیوز ویب سائٹس چلاتے ہیں، ان سب کی آمدنی سکڑ رہی ہے۔ ٹل بٹ نامی ایک کمپنی کی تحقیق کے مطابق، ویب سائٹس پر ٹریفک میں 96 فیصد تک کمی واقع ہوئی ہے۔ یہ کوئی معمولی کمی نہیں، بلکہ ویب سائٹس کے لیے موت کا پیغام ہے۔ اگر ویب سائٹس کو آمدنی نہیں ہوگی، تو وہ اپنے اخراجات کیسے پورے کریں گے؟ ہوسٹنگ کے پیسے، عملے کی تنخواہیں، مواد کی تیاری کا خرچہ، یہ سب کہاں سے آئے گا؟ نتیجہ یہ ہوگا کہ آہستہ آہستہ یہ ویب سائٹس بند ہونا شروع ہو جائیں گی، اور انٹرنیٹ پر معلومات کا تنوع ختم ہو جائے گا۔ آزاد صحافت، متنوع آراء، اور مخصوص موضوعات پر گہرائی سے تحقیق پر مبنی مواد، یہ سب خطرے میں پڑ جائیں گے۔ انٹرنیٹ، جو کبھی معلومات کا ایک رنگین گلدستہ تھا، ایک یک رنگی صحرا بن سکتا ہے۔
یہ صرف معاشی مسئلہ نہیں ہے، بلکہ یہ انٹرنیٹ کے بنیادی فلسفے کو بھی چیلنج کرتا ہے۔ انٹرنیٹ کو کبھی معلومات کا آزاد اور جمہوری پلیٹ فارم سمجھا جاتا تھا۔ لیکن مصنوعی ذہانت کی آمد کے بعد، یہ پلیٹ فارم چند بڑی کمپنیوں کے کنٹرول میں جا رہا ہے۔ یہ کمپنیاں اپنے الگورتھمز کے ذریعے یہ طے کر رہی ہیں کہ ہم کیا دیکھیں گے، کیا پڑھیں گے، اور کس چیز پر یقین کریں گے۔ یہ الگورتھمز اکثر غیر شفاف اور جانبدار ہوتے ہیں، جو ہماری سوچ کو محدود کر سکتے ہیں اور ہمیں ایک خاص سمت میں دھکیل سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ، جو کبھی سب کا تھا، اب چند ہاتھوں میں سمٹ رہا ہے۔ یہ انٹرنیٹ کی اصل روح کے خلاف ہے، جو آزادی، مساوات، اور معلومات تک بلا روک ٹوک رسائی پر مبنی تھی۔
اس صورتحال کے نتیجے میں، ہم انٹرنیٹ پر معلومات کی یکسانیت اور فلٹر ببلز کا سامنا کر سکتے ہیں۔ اگر ہم صرف وہی معلومات دیکھیں جو مصنوعی ذہانت ہمارے لیے منتخب کرتی ہے، تو ہم مختلف نقطہ نظر سے محروم ہو جائیں گے اور ہماری سوچ محدود ہو جائے گی۔ فلٹر ببلز ہمیں اپنی ہی آراء میں قید کر سکتے ہیں، اور ہم ان لوگوں سے دور ہو جائیں گے جو ہم سے مختلف سوچتے ہیں۔ یہ ایک منقسم اور پولرائزڈ معاشرے کا باعث بن سکتا ہے۔ لیکن تصویر کا دوسرا رخ بھی ہے۔ مصنوعی ذہانت صرف تباہی نہیں لا رہی، بلکہ یہ انٹرنیٹ کو ایک نیا روپ بھی دے رہی ہے۔ مصنوعی ذہانت کی مدد سے، انٹرنیٹ زیادہ ذہین، زیادہ کارآمد، اور زیادہ محفوظ ہو سکتا ہے۔ یہ معلومات کی تلاش کو آسان بنا سکتا ہے، سائبر حملوں سے تحفظ فراہم کر سکتا ہے، اور ہمارے ڈیجیٹل تجربات کو ذاتی نوعیت کا بنا سکتا ہے۔ مستقبل کا انٹرنیٹ، مصنوعی ذہانت کی طاقت سے لیس ہو کر، آج کے انٹرنیٹ سے کہیں زیادہ طاقتور اور مفید ہو سکتا ہے۔ مصنوعی ذہانت کی مدد سے، ہم ذاتی نوعیت کی تعلیم، بہتر صحت کی دیکھ بھال، اور زیادہ موثر کاروباری حل حاصل کر سکتے ہیں۔
مصنوعی ذہانت انٹرنیٹ کو مزید قابل رسائی بھی بنا سکتی ہے۔ یہ ان لوگوں کے لیے رکاوٹوں کو دور کر سکتی ہے جو معذوری کا شکار ہیں یا جن کی رسائی کم ہے۔ مصنوعی ذہانت کی مدد سے، ترجمہ اور زبان کی رکاوٹوں کو ختم کیا جا سکتا ہے، اور معلومات کو دنیا کے ہر کونے تک پہنچایا جا سکتا ہے۔ یہ ایک زیادہ جامع اور عالمی انٹرنیٹ کی طرف ایک قدم ہو سکتا ہے۔ یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہم انٹرنیٹ کو مصنوعی ذہانت کے ہاتھوں مرنے دیں گے، یا پھر اس کی مدد سے اسے ایک نئی زندگی عطا کریں گے؟ جواب یقیناً دوسرا ہونا چاہیے۔ ہمیں مصنوعی ذہانت کو انٹرنیٹ کے قاتل کے طور پر نہیں، بلکہ مسیحا کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم مصنوعی ذہانت کے استعمال کے لیے رہنما اصول وضع کریں، تاکہ اس کی طاقت کو مثبت مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکے۔ ہمیں یہ یقینی بنانا ہوگا کہ مصنوعی ذہانت انٹرنیٹ کو چند ہاتھوں میں محدود کرنے کے بجائے، اسے مزید جمہوری اور قابل رسائی بنائے۔ ان رہنما اصولوں میں شفافیت، جوابدہی، اور صارف کا اختیار شامل ہونا چاہیے۔ مصنوعی ذہانت کے الگورتھمز کو شفاف ہونا چاہیے، تاکہ ہم سمجھ سکیں کہ وہ کیسے کام کرتے ہیں اور فیصلے کیسے کرتے ہیں۔ مصنوعی ذہانت کے نظاموں کو جوابدہ ہونا چاہیے، تاکہ اگر کوئی غلطی ہو تو اس کی ذمہ داری طے کی جا سکے۔ اور صارفین کو یہ اختیار ہونا چاہیے کہ وہ مصنوعی ذہانت کے استعمال کو کنٹرول کر سکیں اور اپنی معلومات کی حفاظت کر سکیں۔ اس کے علاوہ، ہمیں نئے کاروباری ماڈلز تلاش کرنے کی ضرورت ہے جو ویب سائٹس کو مصنوعی ذہانت کے دور میں زندہ رہنے میں مدد دے سکیں۔ شاید سبسکرپشن ماڈلز، مائیکرو پیمنٹس، یا کمیونٹی کی حمایت یافتہ فنڈنگ جیسے طریقے کارآمد ثابت ہو سکتے ہیں۔ ہمیں یہ بھی یقینی بنانا ہوگا کہ مواد کے تخلیق کاروں کو ان کے کام کا مناسب معاوضہ ملے۔ یہ انٹرنیٹ کے ماحولیاتی نظام کو صحت مند اور پائیدار رکھنے کے لیے ضروری ہے۔
انٹرنیٹ کا مستقبل ابھی لکھا جانا باقی ہے۔ یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم اسے کس سمت میں لے کر جاتے ہیں۔ کیا ہم مصنوعی ذہانت کو انٹرنیٹ کا زوال بننے دیں گے، یا پھر اسے ایک نیا جنم عطا کریں گے؟ فیصلہ ہمارا ہے۔ آئیے مل کر ایک ایسا انٹرنیٹ بنائیں جو نہ صرف ذہین ہو، بلکہ انسانیت کے لیے بھی مفید ہو۔ یہ ایک چیلنجنگ کام ہے، لیکن یہ ناممکن نہیں ہے۔ اگر ہم مل کر کام کریں، تو ہم ایک ایسا مستقبل بنا سکتے ہیں جہاں انٹرنیٹ اور مصنوعی ذہانت دونوں مل کر انسانیت کی خدمت کریں۔ ہمیں امید اور عزم کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا، اور یقین رکھنا ہوگا کہ ہم ایک بہتر ڈیجیٹل مستقبل تشکیل دے سکتے ہیں۔

زکوٰۃ کی اہمیت اور اس کے چند اہم فائدے (۲)

آصف تنویر تیمی

زکوٰۃ کے بے شمار دینی اخلاقی اجتماعی فائدے ہیں جن میں چند ذیل کے سطور میں قلمبند کیے جاتے ہیں: دینی فائدے: 1- زکوٰۃ کی ادائیگی سے اسلام کا ایک رکن پایۂ تکمیل کو پہنچتا ہے۔ جو ایک مسلمان کی دنیوی واخروی سعادت مندی کا باعث ہے۔ 2- زکوٰۃ بندے کو اللہ سے قریب کر دیتا ہے۔ اور اس سے آدمی کے ایمان میں اضافہ بھی ہوتا ہے۔ جیسا کہ دیگر عبادات کی ادائے گی سے ہوتا ہے۔
3- زکوٰۃ دینے سے آدمی اجر عظیم کا مستحق قرار پاتا ہے۔ اللہ تعالی نے فرمایا: "اللہ تعالی سود کو مٹاتا ہے اور صدقہ کو بڑھاتا ہے" (البقرہ: ۲۷۶)۔ اور فرمایا: "تم جو سود پر دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں بڑھتا رہتا ہے وہ اللہ تعالی کے ہاں نہیں بڑھتا۔ اور جو کچھ صدقہ زکوٰۃ تم اللہ تعالی کا منہ دیکھنے (اور خوشنودی کے لئے) دو تو ایسے لوگ ہی ہیں اپنا دو چند کرنے والے ہیں))۔ (الروم: ۳۹) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو بھی اپنی پاک کمائی سے ایک کھجور کے برابر صدقہ کرتا ہے۔ اور پاک ہی کو قبول کرتا ہے۔ تو اللہ تعالی اس (صدقے کے کھجور) کو داہنے ہاتھ سے لیتا ہے۔ اور دینے والے کے لئے اسی طرح بڑھاتا ہے، جس طرح ایک شخص اپنے بچھڑے کو بڑھاتا ہے۔ یہاں تک وہ پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے" (صحیح بخاری، ۱۴۱۰) 4- زکوٰۃ کی وجہ سے اللہ تعالی بندے کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "صدقہ اسی طرح گناہ کو بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے" (جامع ترمذی، ۶۱۴)
اخلاقی فائدے: 1- زکوٰۃ دینے سے آدمی کا شمار سخی اور فیاض لوگوں میں ہونے لگتا ہے۔ 2- زکوٰۃ دینے کی وجہ سے آدمی کے اندر میں اپنے غریب بھائی کی محبت اور ہمدردی پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ رحم و کرم کی صفت سے متصف ہو جاتا ہے۔ اور جو اس دنیا میں کسی پر رحم کرتا ہے اللہ تعالی قیامت میں اس پر رحم فرمائے گا۔ 3- اس کی وجہ سے آدمی دل کشادہ ہو جاتا ہے۔ اور جس مقدار میں وہ اپنے بھائیوں پر خرچ کرتا ہے اسی اعتبار سے وہ لوگوں کی نگاہوں کا تارا بن جاتا ہے۔ 4- زکوٰۃ کی وجہ سے انسان کنجوسی اور بخیلی جیسی مذموم صفت سے باہر آ جاتا ہے۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے: "آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لے لیجئے، جس کے ذریعہ سے آپ ان کو پاک صاف کر دیں"۔ (التوبہ: ۱۰۳)
سماجی فائدے: 1- زکوٰۃ سے غریبوں کی ضروریات پوری ہوتی ہیں۔ جو کسی بھی معاشرے کی اکثریت ہوا کرتے ہیں۔
2- اس سے مسلمانوں کی طاقت و قوت بحال ہوتی ہے۔ ان کے مقام و مرتبے بلند ہوتے ہیں۔ اسی لئے زکات کے مصارف میں سے ایک مصرف جہاد بھی قرار دیا گیا ہے۔
3- اس کی وجہ سے فقیروں کے دل میں مالداروں کے لئے جو نفرت وکدورت ہوتی ہے وہ کافور ہوتی ہے۔ اگر مالدار اپنی ذات پر خرچ کریں اور غریبوں کا خیال نہ رکھیں تو عین ممکن ہے کہ غریبوں کے دل میں مالداروں کے لئے دشمنی پیدا ہو جائے۔ لیکن اگر سال میں ایک ہی بار سہی غریبوں کو بھی مال کا کچھ (متعین) حصہ دیا جائے تو اس دشمنی کا سد باب ہو سکتا ہے۔ بلکہ غریبوں کے دل میں مالداروں کے تئیں محبت اور الفت پائی جائے گی۔
4- زکوٰۃ دینے سے مال میں اضافہ اور برکت ہوتی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "صدقہ سے مال میں کمی نہیں ہوتی" (صحیح مسلم، ۲۵۸۸) ۵- زکوٰۃ ادا کرنے سے مال کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔ اور اس سے زیادہ سے زیادہ لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اگر ایسا نہ ہو تو مال و دولت مالداروں تک سمٹ کر رہ جائے۔ اور غریبوں کا ان کا حق نہ ملے۔ زکوٰۃ سونا چاندی (اگرچہ سونا اور چاندی زیورات کی شکل میں کیوں نہ ہو)، نقدی، اونٹ، گائے، بکری، گیہوں، جو، (غلہ) کھجور، اور کشمش (پھل) میں واجب ہے۔ شریعت نے ان تمام چیزوں کا نصاب متعین کیا ہوا ہے۔ جن کو ہم خود فقہ کی کتابوں میں پڑھ یا اپنے علماء سے سمجھ سکتے ہیں۔

یہ بات ہمارے لیڈران کیوں نہیں سمجھتے؟

اگر ہمیں معلوم ہو جائے کہ ہمارے بعد دنیا ہمیں کن الفاظ میں یاد کرے گی تو ہم بھی الفریڈ نوبل کی طرح اپنا قبلہ درست کر لینگے۔
الفریڈ نوبل ۲۱ اکتوبر ۱۸۳۳ء کو سویڈن کے شہر اسٹاک ہوم میں پیدا ہوا، یہ پانچ بھائیوں میں سب سے تیز، ذہین اور شرارتی تھا اور تعلیم میں اپنے بھائیوں سے آگے بھی تھا۔ اس کا والد روس کی اسلحہ ساز کمپنی کیلئے کام کرتا تھا، اٹھارہ برس کی عمر میں وہ امریکہ چلا گیا۔ کیمسٹری میں مہارت حاصل کرنا شروع کی، اس کا استاد جان ایرکن تھا جس نے پہلا جدید امریکی بحری جنگی جہاز ڈیزائن کیا تھا۔ وہ چار برس کیمسٹری پڑھتا رہا اور پھر سویڈن واپس آ کر خود کو دھماکہ خیز مواد کی تحقیق کیلئے وقف کر دیا۔ وہ روزانہ بیس بائیس گھنٹے کتابوں اور تجربات میں الجھا رہتا، اس کی لیب میں انتہائی خطرناک کیمیائی کمپاؤنڈز اور آلات ہوتے، وہ خطرناک ترین دھماکہ خیز مواد بنانے کا شوقین تھا اور یہ سب وہ موت سے صرف چند سنٹی میٹرز کے فاصلے پر کر رہا تھا۔ تین ستمبر ۱۸۶۴ء کے روز اس کی لیب دھماکے سے گونج اٹھی اور اس کے پانچ معاون ہلاک ہو گئے، ان میں الفریڈ نوبل کا چھوٹا بھائی بھی تھا لیکن یہ موت بھی اسے جنون سے باز نہ رکھ سکی اور چند ہی برسوں میں اس نے خطرناک ترین ہتھیار بنا ڈالا اور اس کا نام "ڈائنامائٹ" رکھا گیا اور پھر اس "ڈائنامائٹ" نے اسے دولت اور شہرت کی بلندیوں پر لا کھڑا کیا، دنیا بھر کے ممالک اور اسلحہ ساز کمپنیاں اس کے گھر پہنچ گئیں، اس نے درجنوں ممالک سے ایک معاہدہ کیا اور دنیا کے سینکڑوں کارخانوں میں بیک وقت "ڈائنامائٹ" کی تیاری شروع ہو گئی، اس نے کل تین سو پچپن ایجادات کیں لیکن "ڈائنامائٹ" اس کی سب سے معروف ایجاد تھی۔ ۱۸۸۸ء تک اس کی پہچان ایک موت کے سوداگر کی تھی لیکن پیرس کی ایک سفر نے اس کی زندگی بدل دی۔
کینز فرانس کا ایک خوبصورت شہر ہے یہ سیاحوں کی جنت ہے اور ہر سال یہاں ورلڈ فلم فیسٹیول بھی منعقد ہوتا ہے، وہ ۱۸۸۸ء میں تفریح کیلئے یہاں آیا، ایک روز اس نے اخبارات میں اپنی موت کی خبر پڑھی جو کسی غلطی کی وجہ سے چھپ گئی تھی، تاہم اصل خبر یہ نہیں تھی کہ وہ مر چکا تھا بلکہ یہ تھی کہ شہ سرخیوں میں اسے کن الفاظ میں یاد کیا گیا تھا۔ ایک اخبار نے سرخی لگائی "موت بانٹنے والا خود ہی موت کا شکار ہو گیا"، دوسرے اخبار نے لکھا "موت کا سوداگر بے موت مر گیا"۔ الفریڈ نوبل کی ساری زندگی سائنسی ایجادات اور تجربات میں گذری تھی، وہ خود کو بہت بڑا سائنداں سمجھتا تھا، اس کا خیال تھا دنیا اسے اچھے نام سے یاد کرتی ہوگی لیکن اپنے بارے میں یہ شہ سرخیاں دیکھ کر اسے خوف محسوس ہونے لگا، اس نے اپنا امیج تبدیل کرنے کا فیصلہ کر لیا، یہ خبریں اسے احساس دلا رہی تھی کہ وہ کتنا بڑا شخص ہے اور دنیا اسے مرنے کے بعد کن لفظوں میں یاد کر رہی ہے۔ اسی وقت اس نے ایک تاریخی فیصلہ کر لیا، اس نے تباہی کی مزید سے تخلیق سے توبہ کر لی، اسی وقت بارود اور جنگی مواد کے سارے کے سارے آرڈر کینسل کیے اور قلم اٹھایا اور وصیت لکھ ڈالی۔ اس نے لکھا مرنے کے بعد میری ساری دولت ان ذہین لوگوں کے نام ہے جو دنیا میں امن کیلئے کام کرتے ہیں اور دنیا کو جو بھی شخص فزیکس، کیمسٹری، طب اور ادب میں غیر معمولی کارکردگی دکھائیگا اسے ایوارڈ اور خطیر رقم دی جائیگی۔ اس نے فیصلہ کر لیا کہ آج سے وہ دنیا کی تباہی اور بربادی کے بجائے امن و سکون کے قیام کیلئے کام کریگا تاکہ مرنے کے بعد دنیا اسے اچھے نام سے یاد کرے اور لوگ اسے باعث ندامت نہیں بلکہ باعث فخر سمجھے۔ جی ہاں یہ وہی شخص جسے دنیا آج الفریڈ برنارڈ نوبل کے نام سے جانتی ہے اور جس کے نام کا نوبل ایوارڈ ہر سال اس شخص کو ملتا ہے جو فزیکس، کیمسٹری، طب، لٹریچر اور امن پر کام کرتے ہیں۔
قارئین محترم! نوبل پرائز دینے کا جو سلسلہ ۱۹۰۱ء سے شروع ہوا تھا آج تک جاری ہے، ۱۹۰۱ء سے لیکر اب تک نہ جانے کتنے لوگ اور کتنی تنظیمیں غیر معمولی کاوشوں پر یہ پرائز حاصل کر چکی ہیں۔ اب آپ الفریڈ نوبل کو دیکھیں اور اس کے بعد اپنے ملک، اپنے شہر، اپنے خاندان اور اپنے دائیں بائیں جھانکیں آپ کو شاید ہی ایسا شخص ملے جسے یہ فکر ہو کہ اس کے مرنے کے بعد دنیا اسے کن الفاظ میں یاد کریگی۔ آپ حکمرانوں، سیاستدانوں، تاجروں اور امیروں کو دیکھ لیں کسے فکر ہے کہ دنیا ان کے بارے میں کیا سوچ رہی ہے، سب کو زیادہ سے زیادہ مال بنانے، تجوریاں بھرنے اور پیسہ بیرون ملک کے بینکوں میں جمع کرانے کی فکر میں ادھ موا کر رکھا ہے۔ آپ مودی اور یوگی کو دیکھ لیں دس برس سے اقتدار کے مزے لوٹتا آ رہا ہے، اپنے ہی ملک کے عوام کو ذات پات کے نام پر، دھرم اور مذہب کے نام پر لڑوا رہا ہے۔ آج ملک کی حالت اتنی خستہ ہو گئی ہے اس کی ان لوگوں کو کوئی فکر نہیں ہے، ان کو فکر ہے تو بس اپنی کرسی کی، اپنی اقتدار کی، غریبوں پر ظلم و ستم ڈھانے کی اور ہندوستانی عوام کی محنت کی کمائی سے اپنی تجوریوں کو بھرنے کی، انہیں یہ فکر نہیں ہے کہ لوگ انہیں کن القاب سے یاد کرتے ہیں، انہیں فکر صرف اپنی وزارت بچانے کی ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ ملک میں جب کوئی بڑا حادثہ پیش آتا ہے تو یہ لوگ عوام کو ہندو مسلمان اور مندر مسجد میں الجھا کر ان حادثات کا قصہ بھلا دیتے ہیں۔ آج دیکھیں ملک میں اسپتالوں اور تعلیمی اداروں کی حالت میں رتی بھر کوئی فرق نہیں لا سکے لیکن تقریروں اور بیانات میں وہ یہی کہتے نظر آئینگے کہ میں نے عوام کی تقدیر بدل دی، جب کہ ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ آج بھی ہمارے ملک کے سیاستدانوں کے حلقے میں گٹر ابل رہے ہیں، سڑکیں ٹوٹ چکی ہیں، نلوں میں گدلا پانی آ رہا ہے، سرکاری اسکولوں میں خچر بندھے ہیں لیکن ان کو کوئی پرواہ نہیں، سارا زور البتہ ان لوگوں کا بس یہی ہے کہ اپوزیشن کو نیچا دکھایا جائے انہیں بددیانت ثابت کیا جائے۔ ان لوگوں نے ملک کو اپنی جاگیر اور یہاں کے عوام کو اپنا غلام سمجھ رکھا ہے، خدا جانے وہ دن کب آئیگا جب انہیں یہ خیال آئیگا کہ ہم نے صرف دولت ہی نہیں بلکہ اپنی وہ ساکھ بھی بچانی ہے، جس کی بنیاد پر دنیا ہمیں بھی کل کو اچھے لفظوں میں یاد کرے۔ یہ بات ایک صدی قبل اگر الفریڈ نوبل سمجھ گیا تھا تو آج یہ سیاستدان کیوں نہیں سمجھ سکتے، یہ کیوں نہیں سدھر سکتے۔ آخر میں صرف اتنا ہی کہنا چاہونگا کہ یہ بات ہمارے لیڈران کیوں نہیں سمجھتے جیسا کہ الفریڈ نوبل کو سمجھ میں آ گیا تھا۔ کاش آج ہمارے ملک کے تمام لیڈروں کو یہ بات سمجھ میں آ جائے تو آج ہندوستان کا نقشہ ہی کچھ اور ہو۔

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔ ۵۸ موبائل: 6291697668

اعمال صالحہ کا موسم بہار رمضان المبارک

حافظ محمد امتیاز رحمانی
جامعہ رحمانی خانقاہ، مونگیر

ایمان اور اعمال صالحہ کا موسم بہار یعنی رمضان المبارک آ گیا جس طرح قانون قدرت کے مطابق سال میں ایک بار درخت اپنا لباس بدلتے ہیں سوکھی پتیاں شاخوں سے جدا کر دی جاتی ہیں اور پھر ان کو نئی کونپلیں اور پتیاں عطا کی جاتی ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے ویران اور اجاڑ سا نظر آنے والا درخت ایک نئی قوت اور جوش کے ساتھ تازگی اور شادابی کا پیغام دینے لگتا ہے اسی طرح سال کے گیارہ مہینے دنیا کی آرائشوں اور آلودگیوں کے درمیان گزارنے کے بعد بارہویں مہینے میں رمضان کا مہینہ آتا ہے تو گناہ و معصیت کی سوکھی ہوئی پتیاں جھڑ جاتی ہیں اور مہینے بھر روزے رکھنے کے بعد تقوی اور پرہیزگاری اختیار کرنے اور اللہ تعالی کی عبادت و بندگی نیز عجز و انکساری کے ساتھ اس کے احکام کے آگے جھک جانے سے ایمان کا مرجھایا درخت ایک بار پھر سرسبز و شاداب ہو کر لہلہانے لگتا ہے فرمایا گیا کہ اللہ تعالی کو تمہاری بھوک اور پیاس مطلوب نہیں ہے وہ تم سے تقوی چاہتا ہے۔ اور یہ تقوی کیا ہے، اس کو یوں سمجھئے کہ جیسے خار دار راہوں میں آدمی اپنے دامن کو سمیٹے کانٹوں سے بچ بچ کر نکلتا ہے اسی طرح روزمرہ زندگی میں معصیت و گناہ کے کانٹوں سے بچ بچ کر گزرنے اور جن کاموں پر اللہ تعالی اپنی پسندیدگی کا اظہار فرمایا ہے ان کو اختیار کرنے کا نام تقوی ہے پورے ایک مہینے کی تربیت کا کورس اس لئے مقرر رہا کہ مزاج اس کا عادی ہو جائے اور سال کے گیارہ مہینوں کی زندگی میں اس کا عکس نمایاں ہو۔ یہ سمجھنا ہرگز درست نہیں کہ اس مبارک مہینے میں جس میں ایک نفل کا ثواب فرض کے برابر اور ایک فرض کا ستر گنا اجر ملتا ہے خوب خوب نیکی کر کے ڈھیر سارا ثواب کما لیا جائے اور سال کے باقی دنوں میں خود کو بالکل بے لگام اور آزاد چھوڑ دیا جائے اگر کوئی ایسا سمجھتا ہے تو وہ اپنے کو دھوکہ میں مبتلا کرتا ہے دراصل اسلام ایک ایسا دین ہے جو پوری زندگی اور انسانوں کے تمام افعال و اعمال پر حاوی ہے دوسرے مذاہب میں اس طرح کی تقسیم ہے کہ وہ زندگی کو خانوں میں بانٹ دیتے ہیں اور عبادت گاہ میں جا کر عبادت و بندگی کے بعد دنیا کی زندگی میں اللہ تعالی کے اختیار و اقتدار کو تسلیم نہیں کرتے لیکن اسلام ایسی کسی تقسیم کا قائل نہیں ہے۔
اللہ تعالی نے جہاں فرمایا ہے کہ تم پر روزہ فرض کیا گیا تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ وہیں یہ بھی ارشاد ہوا کہ یہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا جو لوگوں کیلئے ہدایت ہے اور حق کو باطل سے الگ کرتا ہے۔ رمضان کے مہینہ اور قرآن کے درمیان صرف یہی تعلق نہیں کہ اللہ تعالی کی یہ عظیم کتاب اس بابرکت مہینہ میں نازل ہوئی بلکہ یہ تعلق بھی ہے کہ قرآن کو جس طرح انسان مطلوب ہے یہ اس کی تربیت اور مشق کا مہینہ بھی ہے اس لئے اس مہینہ میں قرآن مجید کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کی تاکید کی گئی ہے اسی مہینے میں جبرئیل امین نبی کریم ﷺ کو پورا قرآن پڑھ کر سناتے تھے اور خود نبی کریم ﷺ بھی ایسا ہی کرتے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس مہینہ کو قرآن مجید سے کیا گہرا تعلق ہے۔
بڑے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں ایک بار پھر رمضان المبارک کی نیکیوں اور سعادتوں سے اپنا دامن بھرنے کا موقعہ ملا ہے۔ اللہ تعالی سے دعاء ہے کہ وہ ہمیں قوت اور ہمت عطا کرے کہ ہم اس سے زیادہ سے زیادہ فیض یاب ہو سکیں، مئی جون کا مہینہ گرمیوں کے شباب کا مہینہ ہے اس بار بہار گرمی کی لہر سے بچا ہوا ہے لیکن شمالی ہندوستان کے بیشتر علاقوں میں گرمی اور تپش پورے عروج پر ہے لیکن اللہ کی رضا اور خوشنودی کے لئے زیادہ اجر و ثواب بہر حال نیکیوں اور رحمتوں کے خزانے کھل گئے ہیں اور دینے والا پکار پکار کر کہہ رہا ہے لوگو آؤ اور اپنی ہمت اور استطاعت کے مطابق اپنا دامن بھر کر لے جاؤ بانٹنے والے کے خزانے میں کوئی کمی نہیں مسئلہ کو تاہی ظرف اور تنگی دامن کا ہے آئیے ہم سب اپنا دامن پھیلا دیں اور جو کچھ سمیٹ سکتے ہوں سمیٹ لیں۔

روزے کی تکمیل کے لیے سحری وافطار کے مسائل کا علم ضروری

ڈاکٹر سراج الدین ندوی
ناظم جامعۃ الفیصل، بجنور، یوپی

گزشتہ سے پیوستہ

ہر جائز اور حلال چیز سے افطار کر سکتے ہیں، البتہ چھوہارے اور کھجور سے افطار کرنا مستحب ہے اور اگر یہ چیزیں میسر نہ ہوں تو پانی سے افطار کرنا مستحب ہے۔ لیکن اس معاملے میں یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ ان چیزوں کے علاوہ کسی اور چیز سے افطار کرنے میں روزے کا ثواب کم ملے گا، روزے کا ثواب اپنی جگہ ہے البتہ ان چیزوں سے افطار کرنے میں مزید ثواب کی امید رکھنا چاہیے۔ حضرت انسؓ کا بیان ہے:
"نبی کریم ﷺ نماز مغرب پڑھنے سے پہلے چند کھجوروں سے افطار کرتے اور اگر کھجوریں نہ ہوتیں تو چھوہاروں سے افطار کرتے اور اگر چھوہارے بھی نہ ہوتے تو پانی کے چند گھونٹ نوش فرماتے۔" (ترمذی)

افطار کرانے کی فضیلت

رمضان المبارک کے مخصوص اعمال میں سے ایک عمل روزہ دار کو افطار کرانا بھی ہے۔ نبی کریم ﷺ افطار کرانے کی فضیلت کو بیان کرتے ہوئے اس پر ملنے والے تین طرح کے اجر وثواب کا تذکرہ کرتے ہیں:
۱- "كَانَ لَهُ مَغْفِرَةً لِذُنُوبِهِ" جس نے ماہ رمضان میں کسی روزہ دار کو افطار کرایا تو اللہ تعالی اس کے گناہ کو معاف فرما دے گا۔
۲- "وَعِتْقُ رَقَبَتِهِ مِنَ النَّارِ" (افطار کرانے والے کو) جہنم سے آزادی ملے گی۔
۳- "وَكَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ" (افطار کرانے والے کو) روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا۔ گویا افطار کرانے والے کو اپنے روزہ کا بھی ثواب ملے گا اور جس کو افطار کرایا ہے اس کے روزہ کا بھی اجر وثواب ملے گا، ہاں روزہ دار کے اجر وثواب میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔
یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ افطار کرانے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ روزہ دار کو پیٹ بھر کھانا کھلایا جائے کیوں کہ یہ ہر کس وناکس کے بس کی بات نہیں۔ افطار کرانے کے فضائل سن کر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے نبی کریم ﷺ سے یہ سوال کیا کہ ہم میں بہت سے لوگ غربت اور ناداری کی وجہ سے روزہ دار کو افطار نہیں کرا پائیں گے، کیوں کہ ہمیں اتنا کہاں میسر کہ ہم اس کے پیٹ کو بھر سکیں؟ آپ ﷺ نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ افطار کرانے کے لیے پیٹ بھر کر کھلانا ضروری نہیں ہے، بلکہ روزہ دار کا روزہ اگر ایک کھجور یا پانی یا ایک گھونٹ دودھ سے کھلوا دیا جائے تو یہ بھی افطار کرانا ہی کہلائے گا اور اس پر بھی وہ تینوں اجر ملیں گے جو اوپر ذکر کیے گئے ہیں۔

روزہ دار کو پیٹ بھر کھانا کھلانے کا اجر وثواب

اگر کسی کو اللہ نے وسعت دی ہے اور وہ روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھلاتا ہے تو اس کو اوپر ذکر کیے گئے تینوں اجر وثواب کے علاوہ مزید یہ نعمت میسر آئے گی کہ اللہ رب العزت ایسے شخص کو میدان محشر میں حوض کوثر سے جام کوثر عطا فرمائیں گے، جس کو پینے کے بعد جنت میں داخل ہونے تک (جس کی مدت ہزاروں سال پر محیط ہوگی) پھر اس کو پیاس نہ لگے گی۔
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"اگر کوئی شخص رمضان میں کسی شخص کا روزہ کھلوائے تو وہ اس کی مغفرت اور دوزخ سے چھٹکارے کا سبب ہے اور اس کے لیے اتنا ہی اجر ہے جتنا روزے دار کے لیے ہے اور روزے دار کے ثواب میں کوئی کمی بھی واقع نہیں ہوگی۔" صحابہؓ نے عرض کیا: "اے رسول خدا ﷺ ہم میں سے ہر شخص روزہ افطار کرانے کی استطاعت نہیں رکھتا۔" آپؐ نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالی یہ اجر اس کو بھی دے گا جو دودھ کی لسی یا ایک کھجور یا ایک گھونٹ پانی سے افطار کرا دے اور جو شخص روزہ دار کو پیٹ بھر کھانا کھلائے تو اللہ اس کو میرے حوض سے ایسا جام پلائے گا کہ جنت میں داخل ہونے تک اس کو پیاس نہیں لگے گی۔" (بیہقی)
آج کل افطار کرانا عبادت کے بجائے سیاست ہو گیا ہے۔ لوگ اپنے دنیوی فوائد حاصل کرنے کے لیے اجتماعی افطار کا اہتمام کرنے لگے ہیں۔ سیاسی جماعتیں ووٹ حاصل کرنے کے لیے، دینی و ملی جماعتیں چندہ وصولی کے لیے افطار کراتے ہیں، کچھ لوگ شہرت طلبی کے لیے ایسا کرتے ہیں۔ ایسے افطار میں شرکت سے گریز کرنا چاہئے۔ بعض لوگ افطار میں اسراف سے کام لیتے ہیں۔ کئی قسم کے کھانے بنواتے ہیں۔ یہ مناسب نہیں ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اللہ کو خوش کرنے کے لیے روزے داروں کو افطار کرائیں اور اس میں بھی سادگی کا خیال رکھیں، محض نام و نمود کے لیے اسراف نہ کریں۔

چارلس ڈارون سے کون خوفزدہ ہے؟

yuval noah harari, mother, father

جاوید صدیق

(یووال نوح ہراری کی کتاب ہوموڈیوس سے ایک مضمون کا ترجمہ)

گیلپ سروے (2012) کے مطابق صرف 15 فیصد امریکی سمجھتے ہیں کہ ہوموسیپینز قدرتی انتخاب کے ذریعے ارتقا پذیر ہوئے ہیں اور کسی بھی الہامی مداخلت کے بغیر۔ 32 فیصد لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ہوسکتا ہے کہ انسان اپنی موجودہ حالت میں لاکھوں سالوں میں دوسرے جانداروں سے ارتقا پذیر ہوا ہو لیکن یہ سارا عمل خدا کی ہدایت پر ہوا ہوگا۔ 46 فیصد کا یہ یقین ہے کہ پچھلے 10 ہزار سالوں میں خدا نے انسان کو اس کی موجودہ حالت میں تخلیق کیا ہے، جیسے کہ بائبل کہتی ہے۔ تین سال کالج میں گزارنے کے باوجود ان کے خیالات پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ اسی طرح کا ایک سروے بی ایے گریجوایٹس میں کیا گیا: 46 فیصد بائبل کی تخلیق کی کہانی پر یقین رکھتے ہیں جبکہ صرف 14 فیصد سمجھتے ہیں کہ انسان کسی خدائی سرپرستی کے بغیر ارتقا پذیر ہوئے ہیں۔ یہاں تک کہ ایم اے اور پی ایچ ڈی رکھنے والوں میں، 25 فیصد بائبل پر یقین رکھتے ہیں، جبکہ صرف 29 فیصد کا ماننا ہے کہ ہماری نوع کی تخلیق مکمل طور پر قدرتی انتخاب کے ذریعے ہوئی۔

اگرچہ اسکول ارتقا کی تعلیم دینے میں بہت ناقص کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں، پھر بھی مذہبی انتہا پسندوں کا اصرار ہے کہ ارتقا کو بالکل نہیں پڑھایا جانا چاہیے۔ یا کم از کم بچوں کو "انٹیلیجنٹ ڈیزائن" یعنی کسی اعلیٰ ذہانت (یعنی خدا) کی تخلیق کا نظریہ بھی پڑھایا جانا چاہیے۔ مذہبی گروہوں کا مطالبہ ہے کہ دونوں نظریات پڑھائے جائیں اور فیصلہ بچوں پر چھوڑ دیا جائے۔

لیکن ایسا کیوں ہے کہ ارتقا کے نظریے پر اس قدر اعتراضات کیے جاتے ہیں، جبکہ کوئی بھی تھیوری آف ریلیٹیوٹی یا کوانٹم میکینکس پر اعتراض نہیں کرتا؟ سیاستدانوں کو یہ مطالبہ کرتے نہیں دیکھا جاتا کہ بچوں کو مادہ، توانائی، وقت اور جگہ کے متبادل نظریات بھی سکھائے جائیں۔ جبکہ ڈارون کے خیالات، کم از کم ظاہری طور پر، آئن سٹائن اور ورنر ہائزنبرگ کے سائنسی تصورات سے کہیں کم خطرناک نظر آتے ہیں۔ ارتقا کا نظریہ بقا کے اصول پر مبنی ہے، جو ایک سادہ اور واضح تصور ہے۔ اس کے برعکس، تھیوری آف ریلیٹیوٹی اور کوانٹم میکینکس یہ کہتی ہیں کہ وقت اور جگہ مڑ سکتے ہیں، کچھ چیزیں عدم سے ظاہر ہو سکتی ہیں،

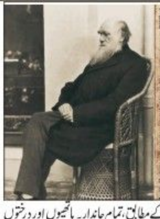
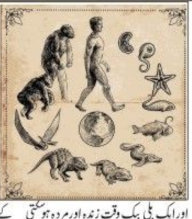

اور ایک بلی بیک وقت زندہ اور مردہ ہو سکتی ہے۔ یہ سب کچھ انسانی عقل کے خلاف محسوس ہوتا ہے، لیکن اس کے باوجود کوئی یہ مطالبہ نہیں کرتا کہ ان خیالات کو اسکولوں میں پڑھانے سے روکا جائے۔ آخر کیوں؟

اس کی وجہ یہ ہے کہ تھیوری آف ریلیٹیوٹی ہماری جذباتی یا مذہبی عقائد سے متصادم نہیں ہوتی۔ زیادہ تر لوگ اس بات کی پرواہ نہیں کرتے کہ وقت اور جگہ مطلق ہیں یا نسبتی۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ وقت اور جگہ کو موڑا جا سکتا ہے، تو ٹھیک ہے، جا کر موڑ لیجیے، اس سے کسی کو کیا فرق پڑتا ہے؟ مگر ڈارون نے ہم سے ہماری روح چھین لی ہے۔ اگر آپ ارتقا کے نظریے کو صحیح معنوں میں سمجھیں، تو آپ کو معلوم ہوگا کہ روح کا کوئی وجود نہیں۔ یہ خیال صرف دیندار عیسائیوں اور مسلمانوں ہی کے لیے نہیں، بلکہ ان سیکولر افراد کے لیے بھی خوفناک ہے، جو کسی مذہبی عقیدے پر تو کاربند نہیں، لیکن پھر بھی یہ ماننا چاہتے ہیں کہ ہر انسان کے اندر کوئی لازوال، غیر متبدل جوہر موجود ہے جو زندگی میں بھی برقرار رہتا ہے اور مرنے کے بعد بھی باقی رہ سکتا ہے۔

لفظ 'انفرادی' کا مطلب ہی یہ ہے کہ کوئی چیز تقسیم نہیں ہو سکتی۔ اگر میں ایک 'انفرادیت' رکھتا ہوں، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ میرا اصل وجود ایک ناقابل تقسیم اور مستقل حقیقت ہے، جو وقت کے ساتھ برقرار رہتی ہے۔ یہ ناقابل تقسیم جوہر مبینہ طور پر ایک لمحے سے دوسرے لمحے تک بغیر کسی کمی یا زیادتی کے برقرار رہتا ہے۔ میرا جسم اور دماغ مسلسل تبدیلی کے عمل سے گزرتے ہیں، جہاں نیورون متحرک ہوتے ہیں، ہارمونی نظام فعال رہتا ہے، اور عضلات سکڑتے اور پھیلتے ہیں۔ میری شخصیت، خواہشات اور تعلقات کبھی جامد نہیں رہتے بلکہ سالوں اور دہائیوں میں مکمل طور پر بدل سکتے ہیں۔ مگر ان سب تبدیلیوں کے باوجود، میں پیدائش سے لے کر موت تک اور امید ہے کہ موت کے بعد بھی، وہی شخص برقرار رہتا ہوں۔

بدقسمتی سے، ارتقا کا نظریہ اس خیال کو مسترد کرتا ہے کہ میرا حقیقی وجود کوئی ناقابل تقسیم، غیر متغیر اور ممکنہ طور پر ابدی جوہر ہے۔ اس نظریے کے مطابق، تمام جاندار۔ ہاتھیوں اور درختوں سے لے کر خلیات اور ڈی این اے تک، چھوٹے اور سادہ اجزا، پر مشتمل ہوتے ہیں، جو مسلسل تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ ہاتھی اور خلیات نئے امتزاج اور تقسیم کے نتیجے میں بتدریج ارتقا پذیر ہوئے ہیں۔ کوئی ایسی چیز جو تقسیم یا تبدیل نہ ہو سکے، وہ قدرتی انتخاب کے ذریعے وجود میں نہیں آسکتی۔

مثال کے طور پر، انسانی آنکھ ایک پیچیدہ نظام ہے جس میں لینس، کورنیا، اور ریٹینا جیسے کئی اجزاء شامل ہوتے ہیں۔ آنکھ اچانک مکمل شکل میں نہیں بنی بلکہ لاکھوں سالوں میں ایک ایک قدم کر کے ترقی کرتی گئی۔ ہماری آنکھ ہوموایریکٹس کی آنکھ سے بہت مشابہت رکھتی ہے، جو 10 لاکھ سال پہلے زمین پر رہتا تھا۔ یہ آسٹرالوپتھیکس (Australopithecus) کی آنکھ سے کچھ کم مشابہ ہے، جو 50 لاکھ سال پہلے موجود تھا۔ یہ ڈرائیولیسٹس (Dryolestes) کی آنکھ سے بہت مختلف ہے، جو 15 کروڑ سال پہلے رہتا تھا۔ اور یہ ان یک خلوی جانداروں سے بالکل مختلف لگتی ہے جو کروڑوں سال پہلے ہماری زمین پر آباد تھے۔

تاہم، یک خلوی جانداروں میں بھی ننھے ننھے آرگنیلز ہوتے ہیں جو انہیں روشنی اور تاریکی میں تمیز کرنے اور کسی ایک سمت میں حرکت کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ ایسے قدیم سینسرز سے لے کر انسانی آنکھ تک کا سفر طویل اور پیچیدہ ہے، لیکن اگر آپ کے پاس کروڑوں سال ہوں، تو آپ یقیناً یہ پورا راستہ قدم بہ قدم طے کر سکتے ہیں۔ آپ ایسا اس لیے کر سکتے ہیں کیونکہ آنکھ کئی مختلف حصوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اگر ہر چند نسلوں کے بعد ایک چھوٹا سا تغیر (میوٹیشن) کسی ایک حصے کو معمولی طور پر تبدیل کر دے۔ مثلاً، اگر کورنیا تھوڑا زیادہ خم دار ہو جائے۔ تو لاکھوں نسلوں کے بعد یہ تبدیلیاں انسانی آنکھ کی تشکیل کر سکتی ہیں۔ اگر آنکھ ایک کلی (ہولسٹک) اکائی ہوتی، جو کسی بھی حصے سے محروم ہوتی، تو یہ کبھی بھی قدرتی انتخاب کے ذریعے ارتقا پذیر نہ ہو سکتی۔

اسی لیے ارتقا کا نظریہ روح کے تصور کو قبول نہیں کر سکتا، کم از کم اس صورت میں جب ایک "روح" جب اس سے مراد کوئی ناقابل تقسیم، غیر متغیر، اور ممکنہ طور پر لازوال ہستی ہو۔ ایسی کوئی ہستی قدم بہ قدم ارتقا کے نتیجے میں وجود میں نہیں آسکتی۔ قدرتی انتخاب انسانی آنکھ کو اس لیے وجود میں لا سکتا تھا کیونکہ آنکھ کے مختلف حصے ہوتے ہیں۔ مگر روح کے کوئی حصے نہیں ہوتے۔ اگر سیپینز کی روح بتدریج ایریکٹس کی روح سے ارتقا پذیر ہوئی، تو یہ مراحل کیا تھے؟ کیا روح کا کوئی ایسا حصہ ہے جو سیپینز میں ایریکٹس کے مقابلے میں زیادہ ترقی یافتہ ہے؟ مگر روح کے تو کوئی حصے ہی نہیں ہوتے۔ آپ یہ دلیل دے سکتے ہیں کہ انسانی روح ارتقا پذیر نہیں ہوئی، بلکہ کسی روشن دن اپنی مکمل عظمت کے ساتھ ظاہر ہوئی۔ مگر وہ روشن دن کون سا تھا؟ جب ہم انسانیت کے ارتقا کو قریب سے دیکھتے ہیں، تو یہ شرمندگی کی حد تک مشکل ہو جاتا ہے کہ اس مخصوص لمحے کو تلاش کریں جب روح وجود میں آئی۔ ہر انسان جو کبھی پیدا ہوا، وہ ایک نر کے نطفے اور مادہ کے بیضے کے ملاپ سے وجود میں آیا۔ ذرا اس پہلے بچے کے بارے میں سوچیں جس کے پاس روح تھی۔ وہ اپنی ماں اور باپ سے بہت زیادہ مشابہ تھا، سوائے اس فرق کے کہ اس کے پاس روح تھی اور ان کے پاس نہیں تھی۔ ہمارا حیاتیاتی علم یقیناً اس بات کی وضاحت کر سکتا ہے کہ کوئی بچہ اپنی آنکھ کے کورنیا کو اپنے والدین کے مقابلے میں ذرا زیادہ خم دار لے کر پیدا ہو سکتا ہے، کیونکہ کسی ایک جین میں معمولی تغیر (میوٹیشن) ایسا کر سکتا ہے۔ لیکن حیاتیات اس بات کی وضاحت نہیں کر سکتی کہ ایسے والدین کی اولاد میں ایک ایسا بچہ کیسے پیدا ہوا جس کے پاس ایک ابدی روح تھی، جبکہ خود اس کے والدین کے پاس روح کا شائبہ تک نہ تھا۔ کیا صرف ایک جینیاتی تغیر (میوٹیشن)، یا حتیٰ کہ کئی تغیرات، کسی جاندار کو ایسا جوہر عطا کر سکتے ہیں جو ہر قسم کی تبدیلی سے محفوظ رہے، حتیٰ کہ موت سے بھی؟

لہٰذا، روحوں کا وجود ارتقا کے نظریے کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہو سکتا۔ ارتقا کا مطلب ہے تبدیلی، اور یہ کسی لازوال ہستی کو پیدا کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ ارتقائی نقطہ نظر سے، انسانی جوہر کے قریب ترین چیز ہمارا ڈی این اے ہے، اور ڈی این اے کا مالیکیول تغیر (میوٹیشن) کا ذریعہ ہے، نہ کہ ابدیت کا مرکز۔ یہ حقیقت بے شمار لوگوں کو خوفزدہ کرتی ہے، اور وہ اپنی روحوں کے عقیدے کو ترک کرنے کے بجائے ارتقا کے نظریے کو مسترد کرنا پسند کرتے ہیں۔

****

پروفیسر عطاالرحمٰن میو کی کتاب ''انیسویں صدی میں پنجاب کی انجمنوں کی اردو خدمات''(۱۱)

ڈاکٹر غلام شبیر رانا

گزشتہ سے پیوستہ

پروفیسر ڈاکٹر عطاالرحمٰن میو اپنے معتمد ساتھیوں اور عزیزوں کو ہمیشہ یہ نصیحت کرتے ہیں کہ بتیس دانتوں میں زبان کے مانند زندگی بسر کرو اور جب دہن دریدہ سگ، دشمن سحر خفاش، شغال و گرگ، نہنگ و پلنگ، اژدر و مار درپے آزار ہوں اور کھٹ پٹ کی پریشان کن صورت پیدا ہو جائے تو جھٹ پٹ اپنے بچنے کی فکر کرنی چاہیے۔

پروفیسر ڈاکٹر عطاالرحمٰن میو کی زندگی میں کئی نشیب و فراز آئے، کئی مفسد اور حاسد پیہم ان کے درپے پندار رہے۔ اس کے نتیجے میں کئی بار پریشانی اور تشویش کی صورت پیدا ہوئی مگر پروفیسر ڈاکٹر عطاالرحمٰن میو نے ہمیشہ وسعت نظر اور عالی ظرفی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سب تلخیوں کو لوح دل سے اس طرح مٹا دیا کہ کینہ پرور ان کے کمال ضبط و برداشت کو دیکھ کر اپنے کیے پر ندامت محسوس کرنے لگے۔

انیسویں صدی میں پنجاب کی انجمنوں کی علمی و ادبی خدمات کے موضوع پر اپنے مقالے میں پروفیسر ڈاکٹر عطاالرحمٰن میو نے اس خطے کے ماضی کے واقعات کا بہ نظر غائر جائزہ لیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ ماضی کے واقعات کے بارے میں یہ سمجھنا کہ وہ سب تاریخ کے طوماروں میں دب کر اپنی شناخت اور وجود کھو چکے ہیں، ایک مہلک غلطی کے مترادف ہے۔ کوئی بھی سانحہ جو تاریخ کے کسی دور میں وقوع پذیر ہو چکا ہو اس کے بارے میں یہ سمجھ لینا کہ اس لمحے اس کا ذکر بلا جواز اور لا حاصل ہے ایک خیال خام ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر عطاالرحمٰن میو نے اس امر کی صراحت کر دی ہے کہ دنیا کی زندہ اقوام کا حال ان کے ماضی ہی سے جنم لیتا ہے۔ تاریخ اور اس کا مسلسل عمل یہ ظاہر کرتا ہے کہ اقوام کی زندگی میں ماضی کے واقعات اکثر دہرائے جاتے ہیں۔ انھوں نے عمرانی حقائق کے حوالے سے بتایا ہے کہ افراد اپنے آبا کی نشانی ہیں اور اپنے ماضی کی پہچان کا سب سے اہم وسیلہ ہیں۔ معاشرتی زندگی میں وہ افراد جو اپنے ماضی سے راضی نہیں ہوتے ہیں جب ترکی و تازی بھگتنے کا وقت آتا ہے تو وہ ہر بازی ہار جاتے ہیں۔ یہی کیفیت دوسری عالمی جنگ میں نازی جرائم کے انجام میں دکھائی دیتی ہے جب تقدیر کے قاضی نے قلم کے پرچم کے سرنگوں ہونے کا فیصلہ دیا۔ یہ امر انتہائی تشویش ناک ہے کہ ہم اپنی زبوں حالی، درماندگی اور پریشاں حالی کے اسباب پر غور کرنے اور احتساب ذات پر آمادہ ہی نہیں۔ خارزار حیات کے آبلہ پا مسافر راستے کی کریروں اور خار مغیلاں کو ہٹاتے وقت کانٹوں سے فگار اپنی انگلیوں پر توجہ نہیں دیتے۔ زندگی کا ساز بھی عجیب ساز ہے جو دھیمے سروں میں نوائے حیات سناتا ہے مگر کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہوتی۔ اس جہاں کے کارزار میں جذبات، احساسات، عزائم، امنگیں اور ولولے کشمکش روزگار اور مرگ و زیست کے سرابوں کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں۔ اس قافلے کے سب رہرو کمر باندھے ہوئے چلنے کو تیار بیٹھے ہیں۔ نا معلوم کس وقت ہم اپنی باری بھر کر راہ رفتگاں پر گامزن اس قافلے سے جا ملیں۔ دائمی مفارقت دینے والے اس انداز سے رخصت ہوتے ہیں کہ گھروں کے اداس بام، کھلے در اور ویران آنگن ان کی یاد میں آہیں بھرتے ہیں مگر مشیت ایزدی کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ ایک دور اندیش مفکر اور ممتاز ماہر تعلیم کی حیثیت سے پروفیسر ڈاکٹر عطاالرحمٰن میو تنقید، تحقیق اور تخلیق ادب کے حوالے سے اپنے شاگردوں کو ایک ولولۂ تازہ عطا کرنے کے لیے ہمہ وقت کوشاں رہتے ہیں۔ اپنے مسحور کن تخلیقی تجربات سے انھوں نے نئی نسل کو کلیشے اور تقلید کی مہلک روش سے سے نجات دلا کر افکار تازہ کی مشعل تھام کر سفاک ظلمتوں کو کافور کر کے جہان تازہ کی جانب عازم سفر ہونے پر مائل کیا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر عطاالرحمٰن میو کے بحر خیالات کا پانی اس قدر گہرا ہے کہ وہ خود بھی اپنی حقیقت کے بارے میں کچھ کہنے سے قاصر ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ جہاں تک کسی انسان کی اعلا تعلیم اور فقید المثال تحقیقی کامرانیوں کا تعلق ہے اسے خود اس شخص کی اپنی گزشتہ لا علمی کی ترقی پسندانہ دریافت کے بعد علم کے نئے آفاق تک رسائی کی ایک کاوش پر محمول کرنا چاہیے۔ وہ ہر سال مضمون نویسی، افسانہ نگاری، شاعری اور مکتوب نگاری کا ایک مقابلہ کراتے ہیں اور عمدہ طبع زاد تخلیقی تحریریں پیش کرنے والے طلبا و طالبات کو انعامات دے کر ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ سال 2004 میں انھوں نے مکتوب نگاری کے مقابلہ کا اہتمام کیا جو بہت دلچسپ ثابت ہوا۔ اس مقابلے میں انیسویں صدی کے مشاہیر ادب کے نام ان مشاہیر ہی کے اسلوب میں طالب علموں کو خط لکھنے کی ترغیب دی گئی۔ اس سلسلے میں ہونہار طالب علموں کے وہ خطوط جو انھوں نے مرزا اسداللہ خان غالب کے نام لکھے تھے قارئین میں بہت مقبول ہوئے۔ ان میں سے کچھ منتخب مکاتیب قومی اخبارات اور ادبی جرائد میں بھی شائع ہوئے جنھیں ادب شناس حلقوں نے بہت سراہا۔ وطن عزیز کے کالجز اور جامعات کے طلبا و طالبات کے سالانہ علمی و ادبی مقابلوں میں حصہ لینے والے وہ طلبا و طالبات جو کل پاکستان علمی و ادبی مقابلوں میں حصہ لینے کے خواہش مند ہوں وہ پروفیسر ڈاکٹر عطاالرحمٰن میو سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں اور اکثر اول یا دوم انعام حاصل کر کے اپنے اس شفیق استاد اور مادر علمی کا نام روشن کرتے ہیں۔ وطن عزیز کے ممتاز تعلیمی اداروں کے مابین منعقد ہونے والے علمی و ادبی مقابلوں میں انھیں منصف کی حیثیت سے دعوت دی جاتی تو یہ کہہ کر معذرت کر لیتے کہ اکثر طلبا و طالبات کی تقاریر کی اصلاح انھوں نے کی ہے اور انھیں مباحثے اور تقریر کے فن سے آشنا کیا ہے۔ اس لیے ان مقابلوں میں انصاف کا ترازو کسی غیر جانب دار ماہر تعلیم کے ہاتھ میں ہونا چاہیے۔

قصور اور لاہور کے طلبا و طالبات کی علمی و ادبی صلاحیتوں کو صیقل کرنے کے سلسلے میں ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ادب اور فنون لطیفہ سے ان کے قلبی لگاؤ اور والہانہ وابستگی کے اعجاز سے اس علاقے میں تخلیق ادب کے نئے امکانات سامنے آئے۔ ان کی تحریک پر قصور میں تراجم پر توجہ دی گئی اور سٹیج ڈرامے کو مقبولیت حاصل ہوئی۔ ان کی تربیت سے متعدد نوجوان طلبا و طالبات نے ریڈیو، ٹیلی ویژن کے پروگراموں اور سٹیج ڈراموں میں حصہ لیا اور اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ پروفیسر ڈاکٹر عطاالرحمٰن میو نے ادبی اعتبار سے غیر آباد اذہان کو اپنے خون جگر سے سیراب کر کے تخلیق ادب کے لحاظ سے سرسبز و شاداب، آباد اور زرخیز نخلستان میں بدل دیا۔ یادوں کے حسین، منور اور عطر بیز دریچوں میں ان کے دبنگ لہجے اور روح میں اتر جانے والی آواز کی ترنگ کی باز گشت ہمیشہ سنائی دے گی۔ انیسویں صدی کی تاریخ پر گہری نظر رکھنے والے ایک باکمال معلم اور ایک عظیم انسان کا وجود اللہ کریم کی عطا اور بیش بہا قومی اثاثہ ہے۔ اس کا تخلیقی وجود اللہ کریم کا بہت بڑا انعام ہے۔ اس ذہین محقق اور جری نقاد کی فقید المثال علمی و ادبی فتوحات کو خراج تحسین پیش کرتے وقت اختر الایمان (1915-1996) کے یہ اشعار میرے ذہن میں گردش کرنے لگے۔

ایک حسینہ درماندہ سی بے بس تنہا دیکھ رہی ہے
جیون کی پگڈنڈی یوں ہی تاریکی میں بل کھاتی ہے
کون ستارے چھو سکتا ہے راہ میں سانس اُکھڑ جاتی ہے
راہ کے پیچ و خم میں کوئی راہی اُلجھا دیکھ رہی ہے

ماخذ-----

1۔ فرمان فتح پوری (ڈاکٹر): ہندی اردو تنازع، نیشنل بک فاونڈیشن، اسلام آباد، اشاعت اول 1977، صفحہ 79

2۔ رئیس احمد جعفری: بہادر شاہ ظفر اور ان کا عہد، کتاب منزل، لاہور، اشاعت اول صفحہ 50

3۔ محمود الرحمٰن (ڈاکٹر): ''۱۸۵۷ کی جنگ آزادی اور غالب'' مضمون مشمولہ ماہ نو، لاہور، جلد 48، شمارہ 2، فروری 1995، صفحہ 9

4۔ حسن ریاض (سید) پاکستان ناگزیر تھا، جامعہ کراچی، اشاعت سوم، جون 1982، صفحہ 19

5.Edward Said: Orientalism Penguin London, 1973,Page 76

6.Edward W Said: Culture and Imperialism, Vintage Books, New York, 1993,Page 7

7.Edward W Said: Culture and Imperialism, Page 18

8.Edward W Said: Representation of the Intellectual, Vintage Books, New York, 1996,Page 50

۹۔ عطاالرحمٰن میو، پروفیسر ڈاکٹر: انیسویں صدی میں پنجاب کی انجمنوں کی اردو خدمات، فکشن ہاؤس، لاہور، اشاعت 2016، صفحہ 376

لیو ٹالسٹائی

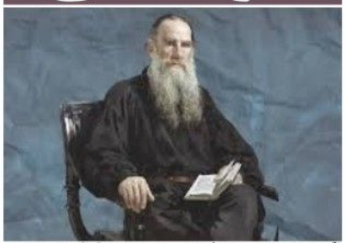

عظیم ناول نگار و افسانہ نگار، لیو ٹالسٹائی 9 ستمبر 1928ء کو روس کے ایک علاقے، یاسنایا پولیانا میں پیدا ہوئے۔ 1862ء میں جب ٹالسٹائی کی عمر 34 برس ہوئی، تو انہوں نے 18 سالہ صوفیہ بیرس سے پہلی ملاقات کے چند ہفتوں بعد ہی شادی کر لی اور اسی برس اپنے عالمی شہرت یافتہ ناول، ''جنگ اور امن'' پر کام کا آغاز کر دیا۔ اس ناول کا پہلا مسودہ 1865ء میں مکمل ہوا۔ اس کے فوری بعد ٹالسٹائی نے اس کا از سرِ نو جائزہ لینا شروع کیا اور متعدد مرتبہ مسودے پر نظر ثانی کی۔ سات برس کے دوران انھوں نے یہ مسودہ آٹھ بار لکھا۔

1870ء کی دہائی میں ٹالسٹائی کے ایک اور ناول، ''اینا کرینینا'' کی اشاعت نے اُن کی مقبولیت میں بے پناہ اضافہ کر دیا۔ تاہم، اس موقعے پر ٹالسٹائی اپنے اشرافیائی پس منظر اور بڑھتی ہوئی مقبولیت کے باعث بے چین رہنے لگے۔ اس دوران اُن کے ذہن میں روس میں رائج مذہب سے متعلق کئی سوالات نے جنم لیا اور انہوں نے خیال ظاہر کیا کہ روس میں مروجہ مذہب حقیقی مذہبی تعلیمات کی تشریح سے مطابقت نہیں رکھتا۔ ٹالسٹائی نے ریاست کے کردار اور ملکیتی حقوق کے تصور پر بھی تنقید کی، جس پر اربابِ اختیار نے اُن کی کڑی نگرانی شروع کر دی اور آرتھوڈوکس چرچ نے اُن سے قطع تعلقی کر لی۔

بہرکیف، ٹالسٹائی کی روحانیت میں دل چسپی روز بہ روز بڑھتی چلی جا رہی تھی، یہاں تک کہ 1880ء کی دہائی میں وہ راہبوں کی مانند زندگی بسر کرنے لگے۔ رہبانیت اختیار کرنے کے نتیجے میں اُن کی ازدواجی زندگی بھی متاثر ہوئی، تو انہوں نے اپنی بیٹی کے ساتھ اپنی ہم شیرہ کی مختصر سی جاگیر میں رہنے کا فیصلہ کیا۔ 20 نومبر 1910ء کو نمونیا کے باعث اس عظیم ناول نگار و افسانہ نگار کی موت واقع ہوگئی۔ گو کہ ٹالسٹائی کو اُن کی علمی خدمات پر اُن کی زندگی میں کوئی ایوارڈ نہیں دیا گیا، مگر انہیں 1902ء کے نوبیل پرائز برائے لٹریچر کے لیے نام زد ضرور کیا گیا۔

ٹالسٹائی نے پوری زندگی اپنے خود ساختہ اصولوں کے تحت گزاری اور انہوں نے ان اصول و ضوابط کی ایک طویل فہرست بھی مرتب کر رکھی تھی۔ مثال کے طور پر رات دس بجے سونا اور صبح پانچ بجے بے دار ہونا۔ دو گھنٹے سے زیادہ قیلولہ نہ کرنا، کھانے میں اعتدال کا مظاہرہ اور میٹھے سے پرہیز کرنا وغیرہ۔ نیز، اُنھوں نے اپنی اخلاقی و دنیاوی ناکامیوں کی بھی ایک طویل فہرست مرتب کر رکھی تھی۔

حافظ خواجہ شمس الدین محمد، المعروف حافظ شیرازی (۳)

گزشتہ سے پیوستہ

مغل بادشاہ، ہمایوں نے جب ایرانی فوج لے کر ہندوستان پر حملے کا ارادہ کیا اور دیوان حافظ سے فال نکالی، تو یہ شعر سامنے آیا: عزیز مصر بہ رغم برادران غیور..... ز قعر چاہ برآمد بہ اوج ماہ رسید۔ ترجمہ (عزیز مصر اپنے حاسد بھائیوں کی خواہش کے برعکس کنویں کے تہہ سے نکل کر چاند کی بلندی پر پہنچ گیا)۔

مغلیہ تاریخ میں درج ہے کہ اس حملے میں سب بھائیوں کو شکست دے کر وہ ہندوستان پر قابض ہوا۔ اسی طرح جہانگیر جب بنگال کی مہم پر جا رہا تھا، تو اس نے دیوان حافظ سے فال نکالی، تو یہ شعر سامنے آیا: خوردہ ام تیر فلک باد بدہ تا سرمست..... عقدہ در بند کمر ترکش جوزا فلکم۔

اس میں پیشانی پر تیر لگنے کی بات تھی اور اس مہم میں ان کے مقابل عثمان کی پیشانی پر تیر لگا اور اس کی موت واقع ہوگئی، جس کے نتیجے میں جہانگیر کو بنگال پر فتح نصیب ہوئی۔ ایک موقعے پر جہانگیر، اکبر کی ناراضی کی وجہ سے الٰہ آباد میں مقیم تھا اور آگرہ کا سفر کرنے میں متردّد تھا۔ دیوان حافظ سے فال نکالی، تو غزل کا یہ شعر برآمد ہوا: چرا نہ در پی عزم دیار خود باشم..... چرا نہ خاک سرکوی یار خود باشم۔ جہانگیر فال نکالتے ہی آگرہ پہنچا، باپ سے ملا، تعلقات استوار ہوئے اور چند روز بعد اکبر کی وفات ہوگئی، جس کے بعد جہانگیر تخت و تاج کا وارث بنا۔

اپنی قبر سے متعلق پیش گوئی....

حافظ کی وفات 1390ء کو ہوئی اور وہ اپنے محبوب مقام ''مصلیٰ'' میں دفن ہوئے۔ وفات کے تقریباً 65 سال بعد اُن کی قبر پر ایک مقبرہ تعمیر کیا گیا، جو ''حافظیہ'' کے نام سے مشہور ہے۔ ایرانی کیلنڈر کے مطابق، ہر سال 12 اکتوبر کو ملک بھر میں ''یوم حافظ'' منایا جاتا ہے۔ اِس دن ایران کے شہر شیراز میں دنیا بھر کے محققین کی موجودگی میں حافظ کی یاد میں تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔

واضح رہے، حافظ شیرازی نے اپنی قبر کے بارے میں ایک شعر میں جس طرح پیش گوئی کی تھی، وہ درست ثابت ہوئی اور ان کی قبر آج ایک مشہور زیارت گاہ ہے: برسر تربت چوں گزری ہمت خواہ..... کہ زیارت گہ رندان جہاں خواہد بود۔ (ہماری قبر پر جب تمہارا گزر ہو، تو دعا مانگو، کیوں کہ ہماری قبر دنیا بھر کے رندوں کی زیارت گاہ ہے)۔

اسلامی مخطوطات عہد قدیم سے عہد جدید تک

ڈاکٹر محمد طیب خان سنگھانوی

گزشتہ سے پیوستہ

یونیورسٹی آف شارجہ کے پروفیسر مستقی زہری کا کہنا ہے، ''لیڈن یونیورسٹی لائبریریز میں موجود عربی مخطوطات جیسے قیمتی ذخیرے اسلامی تہذیب کی ذہنی کام یابیوں کا ان مول ریکارڈ ہیں، خاص طور پر ریاضی اور جیومیٹری میں۔'' مزید برآں، یورپی ادارے، جیسے برٹش لائبریری اور فرانس کی نیشنل لائبریری، میں ہزاروں عربی، فارسی اور عثمانی مخطوطات موجود ہیں جن میں نایاب جیومیٹری پر مبنی رسائل شامل ہیں۔ یہ مجموعے تاریخی اور جدید تحقیق کے درمیان پل کا کام کرتے ہیں۔'' تاہم، ان علمی ذخائر کے باوجود، بہت سے مخطوطات ابھی تک مکمل طور پر زیر مطالعہ نہیں لائے گئے ہیں اور مغربی و عربی محققین کے درمیان بہتر تعاون، ڈیجیٹلائزیشن اور دست یابی سے ان کی تاریخی اور ریاضیاتی قدر کا پورا پتا چل سکتا ہے۔

پروفیسر زہری کا کہنا ہے یوٹرچٹ یونیورسٹی کے ایجوکیشن کوآرڈینیٹر بھی اس بات پر زور دیتے ہیں کہ عربی اور اسلامی مخطوطاتی مجموعوں کے صرف ایک چھوٹے سے حصے کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ وہ مغرب میں ایسے محققین کی کمی کو اس کی وجہ قرار دیتے ہیں جو عربی، فارسی اور ترکی جیسی مشرقی زبانوں پر عبور رکھتے ہوں، جن میں زیادہ تر اسلامی مخطوطات لکھے گئے ہیں۔ پھر بھی، بتدریج قدیم متون کا انکشاف ہو رہا ہے، جس سے محققین کو ''اسلامی روایت میں سائنس کی ترقی کا ایک عمومی خاکہ'' سمجھنے میں مدد مل رہی ہے۔

مغرب میں اسلامی سائنسی روایت میں دل چسپی اس لیے بھی موجود ہے کہ نہ صرف یہ یورپ میں 11ویں سے 14ویں صدی کے درمیان سائنس کی ترقی کے لیے اہم رہی، بلکہ اس کے اپنی اندرونی سائنسی خدمات کی وجہ سے بھی نمایاں ہے۔ شارجہ یونیورسٹی کے پروفیسر مسوت اور زنے کہا کہ عربی اور اسلامی مخطوطات کو زندہ کرنا سماجی علوم کے محققین کے لیے سب سے مشکل کاموں میں سے ایک ہے۔ ''اسلامی مخطوطاتی مطالعات کے لیے نہ صرف متنی روایات بلکہ سائنسی روایات کا بھی گہرا ادراک درکار ہوتا ہے۔

اسلامی مخطوطاتی مطالعے میں خصوصی مہارتیں شامل ہوتی ہیں، جن میں پیلیوگرافی، تاریخی سیاق و سباق، لسانی مہارت اور سائنسی تخصص شامل ہیں یہ وہ شعبے ہیں جن میں آج کے محققین اور ماہرین میں اکثر کمزور ہیں۔'' لیڈن یونیورسٹی لائبریریز کے عربی مخطوطات کی روشنی میں، مغربی سائنس دانوں کی ایک ٹیم نے جنوری 2025 میں متحدہ عرب امارات کی یونیورسٹی آف شارجہ میں ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا، جس میں شرکا کو عرب اور مسلم سائنس دانوں کے ذریعے استعمال کیے جانے والے ''ابجد'' نامی عددی نظام کو سمجھایا گیا، جس میں عربی حروف تہجی (جو دائیں سے بائیں لکھی جاتی ہے) استعمال ہوتے تھے۔ ابجد ایک ایسا عددی نظام ہے جس میں عربی حروفِ تہجی کے پہلے حرف ''الف'' کی قدر 1، دوسرے حرف ''باء'' کی قدر 2 اور اسی طرح 9 تک کی قدریں دی جاتی ہیں۔ باقی حروف کو دس، سو اور ہزار کے وقفوں میں نمبروں کی نمائندگی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

ورکشاپ کے منتظم ول فریڈ نے کہا: 'اسلامی روایت کے سائنس دان ابجد کو سکسا جمل (sexagesimal) نظام کے ساتھ ملا کر استعمال کرتے تھے، جو آج بھی وقت (گھنٹے، منٹ اور سیکنڈ) اور زاویوں (ڈگری، آرک منٹ اور آرک سیکنڈ) کے لیے استعمال ہوتا ہے۔'' یہ ورکشاپ شارجہ یونیورسٹی میں پچھلے تقریباً دو مہینوں میں دوسری ورکشاپ ہے، جس میں مغربی سائنس دانوں نے عربی مخطوطات کو عرب علمی برادری کے سامنے پیش کیا اور یہ ظاہر کیا کہ عرب اور مسلم سائنس داں وسطیٰ کے دور میں کس طرح کے سائنسی آلات استعمال کرتے تھے۔

ان ورکشاپس میں شرکا کو ایک قدیم اسطرلاب پر ابجد نمبروں کو تفصیل سے پڑھنے کی تربیت دی گئی، جو ایک عربی فلکیاتی آلہ تھا۔ اپولونیئس کے کھوئے ہوئے کاموں والے عربی مخطوطے کے علاوہ، اس جلد میں عرب دور وسطیٰ میں رائج مختلف سائنسی روایات سے متعلق متعدد نکات اور مطالعے شامل ہیں۔ ایک باب میں 11ویں صدی کے ایک مخطوطے میں موجود ایک خاکے کا تجزیہ کیا گیا ہے جسے المؤتمن ابن ہد کی طرف منسوب کیا گیا ہے، جو 1081 سے 1085 کے درمیان سراغوسا کے بادشاہ تھے۔ اس باب میں دکھایا گیا ہے کہ مسلم سائنس دانوں نے ایک قدیم یونانی جیومیٹری پہیلی کو یورپ میں اس کے حل کے دریافت ہونے سے تقریباً پندرہ سو سال پہلے کس طرح حل کیا تھا۔ ایک 14ویں صدی کے عربی مخطوطے سے اقتباس کرتے ہوئے، اس باب میں دکھایا گیا ہے کہ کس طرح مسلم سائنس دانوں نے نہایت درستی اور معمولی خرابی کے ساتھ 160 شہروں کے جغرافیائی نقاط کو طے کیا تھا۔ ''پہلے کالم میں علاقوں کے نام سیاہ رنگ میں اور سرحدوں کے اعداد و شمار (طول بلد اور عرض بلد) سرخ رنگ میں تحریر کیے گئے ہیں۔ یہ اعداد و شمار وہ ہیں جو زیادہ تر فلکیات داں استعمال کرتے تھے، جنہیں ابجد نظام کے تحت لکھا جاتا تھا جس میں ہر حرف کو ایک عددی قیمت دی جاتی تھی۔ پہلے کالم میں مغربی اور مشرقی آذربائیجان (آج کے ایران کے حصے) کے مقامات شامل ہیں۔''

عربی مخطوطات اور اسلامی سائنسی ورثہ: کھوئے ہوئے ریاضیاتی تصانیف سے جدید دور تک ایک تاریخی سفر: قدیم یونان کی عظیم ریاضی داں اپولونیئس کے کھوئے ہوئے کاموں کی دریافت صرف ایک ادبی تاریخ کا قصہ نہیں بلکہ ایک ایسی علمی جستجو کی داستان ہے، جس نے اسلامی اور مغربی دنیا کے درمیان علم کی منتقلی کو نیا رنگ دیا۔ ایک قیمتی عربی مخطوطہ، جس میں اپولونیئس کی وہ تصانیف محفوظ ہیں جو صدیوں سے زیر غور تھیں، نے محققین کو نہ صرف یونانی ریاضی کی روشنی میں نئے سوالات کے جواب دریافت کرنے کا موقع فراہم کیا ہے بلکہ اسلامی علمی روایت کے انوکھے پہلوؤں کو بھی اجاگر کیا ہے۔

علم کی منتقلی اور بین الثقافتی رابطے: اسلامی دور وسطیٰ میں یونانی فلسفہ اور ریاضیاتی تصانیف کو عربی زبان میں ترجمہ کر کے نہ صرف علمی ورثہ کو محفوظ کیا گیا بلکہ اس میں نیا تخلیقی جذبہ بھی پیدا ہوا۔ یہ مخطوطات مختلف سائنسی شعبوں جیسے فلکیات، جیومیٹری اور نباتات کے بارے میں گہرائی سے روشنی ڈالتے ہیں۔ یورپی نشاۃ ثانیہ کے دوران ان عربی متون کا مطالعہ، یورپی علم و ادب کی بنیادوں میں نمایاں کردار ادا کرتا رہا۔ یہ عمل صرف ایک زبانی ترجمہ نہیں بلکہ ایک ثقافتی تبادلہ تھا جس نے دونوں تہذیبوں کے درمیان علمی افق کو وسیع کیا۔

جدید تحقیقی کوششیں اور ڈیجیٹلائزیشن: موجودہ دور میں، مغربی اور مشرقی محققین کی مشترکہ کاوشیں اس تاریخی ورثے کو دوبارہ زندہ کرنے کی سمت میں اہم قدم ثابت ہو رہی ہیں۔ لیڈن یونیورسٹی، برٹش لائبریری اور دیگر عالمی اداروں میں موجود ہزاروں عربی اور فارسی مخطوطات کو ڈیجیٹلائز کرنے کی کوششیں (جاری)

دنیا کے 20 آلودہ ترین شہروں میں 13 شہر ہندوستان کے

بھارت کو دنیا کے آلودہ ترین ممالک میں پانچویں نمبر پر رکھا گیا ہے

نئی دہلی، 11 مارچ (ایجنسی): دنیا کے 20 آلودہ ترین شہروں میں سے 13 کا تعلق ہندوستان سے ہے۔ میگھالیہ کا برنی ہاٹ سب سے اوپر ہے۔ اس کے ساتھ ہی دہلی سب سے زیادہ آلودہ دارالحکومت کے زمرے میں سرفہرست ہے۔ یہ معلومات سوئس ایئر کوالٹی ٹیکنالوجی کمپنی آئی کیو ایئر کی 2024 کی رپورٹ میں سامنے آئی ہے۔ رپورٹ میں بھارت کو دنیا کے آلودہ ترین ممالک میں پانچویں نمبر پر رکھا گیا ہے۔ 2023 میں ہم تیسرے نمبر پر تھے یعنی ہم پہلے سے دو درجے نیچے آگئے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہندوستان میں آلودگی میں پہلے ہی کچھ بہتری آئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان میں 2024 میں پی ایم 2.5 کی سطح میں 7 فیصد کمی دیکھنے کا امکان ہے۔ 2024 میں پی ایم 2.5 کی سطح اوسطاً 50.6 مائیکرو گرام فی کیوبک میٹر تھی، جب کہ 2023 میں یہ 54.4 مائیکرو گرام فی مکعب میٹر تھی۔ اس کے باوجود دنیا کے 10 آلودہ ترین شہروں میں سے 6 بھارت میں ہیں۔ دہلی میں آلودگی کی مسلسل بلند سطح ریکارڈ کی گئی۔ یہاں پی ایم 2.5 کی سالانہ اوسط 91.6 مائیکرو گرام فی کیوبک میٹر تھی۔ اوشیانا دنیا کا صاف ترین خطہ ہے۔ سال 2024 میں اوشیانا دنیا کا صاف ترین خطہ ہے۔ اس کے 57 فیصد شہر ڈبلیو ایچ او کی ہدایات پر پورا اترتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، جنوب مشرقی ایشیا کے ہر ملک میں PM2.5 کی تعداد میں کمی واقع ہوئی ہے، حالانکہ سرحد پار کہرا اور ال نینو حالات اب بھی بڑے عوامل ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق اوشنیا میں 14 ممالک ہیں۔ ان میں آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، فجی، پاپوانیوگنی، ناورو، کریباتی، مائیکرونیشیا اور مارشل آئی لینڈ شامل ہیں۔ ہندوستان کے کئی شہروں میں پی ایم 2.5 کی سطح 10 گنا زیادہ ہے۔ ہندوستانی شہروں میں ہوا اس قدر خراب ہے کہ 35% شہروں میں ہوا میں دھول کے باریک ذرات (PM2.5) کی سطح عالمی ادارہ صحت (WHO) کی تجویز کردہ سطح سے 10 گنا زیادہ ہے۔ اس خراب ہوا کی وجہ سے ہندوستان میں لوگوں کی صحت خطرے میں ہے۔ لوگوں کی اوسط عمر تقریباً 5.2 سال کم ہو رہی ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق، 2009 اور 2019 کے درمیان، ہوا میں موجود PM2.5 ذرات کی آلودگی کی وجہ سے بھارت میں ہر سال تقریباً 15 لاکھ افراد ہلاک ہوئے۔ پی ایم 2.5 کیا ہے؟ P M 2.5 سے مراد ہوا میں موجود 2.5 مائکرون سے چھوٹے چھوٹے آلودگی والے ذرات ہیں۔ یہ ذرات پھیپھڑوں اور خون میں داخل ہو سکتے ہیں۔ یہ سانس لینے میں دشواری، دل کی بیماری اور یہاں تک کہ کینسر کا سبب بن سکتا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجوہات میں گاڑیوں اور صنعتوں سے نکلنے والا دھواں، لکڑی اور فصل کی جڑی بوٹیوں کا جلنا شامل ہیں۔

دھلی کو آلودگی سے نجات ملے گی!

دہلی میں 15 سال پرانی گاڑیوں کو نہیں ملے گا پٹرول اور ڈیزل۔ آلودگی کم کرنے کے لیے دہلی حکومت کا فیصلہ، 31 مارچ سے نافذ ہوگا قانون۔ دہلی میں 31 مارچ سے 15 سال یا اس سے زیادہ پرانی گاڑیوں کو پٹرول اور ڈیزل نہیں دیا جائے گا۔ دہلی حکومت نے دہلی میں بڑھتی ہوئی فضائی آلودگی پر قابو پانے کے لیے یہ قدم اٹھایا ہے۔ دہلی کے وزیر ماحولیات منجندر سنگھ سرسا نے کہا کہ ہم پٹرول پمپوں پر گیجٹس لگا رہے ہیں، جو 15 سال سے زیادہ پرانی گاڑیوں کی شناخت کریں گے۔

ماریشس پہنچنے پر مودی کا پرتپاک استقبال کیا گیا

پورٹ لوئس، 11 مارچ (یو این آئی): وزیر اعظم نریندر مودی کا ماریشس پہنچنے پر ہوائی اڈے پر وزیر اعظم نوین چندر رام غلام اور ان کی کابینہ کے اراکین نے پرجوش استقبال کیا وزیر اعظم کے خصوصی طیارے سے اترتے ہی وزیر اعظم مسٹر رام غلام اور ان کی اہلیہ نے مسٹر مودی کا استقبال کیا ماریشس کی فوج کے ایک دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا اس موقع پر دونوں ممالک کے قومی ترانے بجائے گئے بعد میں لاؤنج میں مسٹر رام غلام نے مسٹر مودی کا اپنی کابینہ کے ارکان سے تعارف کرایا۔ اس موقع پر ہندوستانی برادری کے لوگ مسٹر مودی کے استقبال کے لیے بڑی تعداد میں آئے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنی پوسٹ میں مسٹر مودی نے بھوجپوری میں لکھا، ”ماریشس میں یادگار سواگت بھئل۔ سب سے خاص رہل گہرا سانسکرتک جڑاو، جون گیت-گوائی کے پردرشن میں دیکھے کے ملل۔ ای سراہنیہ با کہ مہان بھوجپوری بھاشا ماریشش کے سنسکرتی میں اجوو پھلت پھولت با اور ماریشش کے سنسکرتی میں ابھیو جیونت با۔ بعد ازاں مسٹر مودی نے شیو ساگر رامگولم بوٹینیکل گارڈن کا دورہ کیا اور آنجہانی لیڈر کی سمادھی پر خراج عقیدت پیش کیا اور مسٹر رام غلام کے ساتھ ایک پیڑ ماں کے نام مشن کے تحت بیل کا درخت لگایا۔

بھارت۔ نجی شعبے کے اشتراک سے تیجس لڑاکا طیاروں کی پیداوار میں اضافہ کرے گا

نئی دہلی، 11 مارچ (ایم این این): ہلکے لڑاکا طیارہ (ایل سی اے) تیجس کی پیداوار کو تیز کرنے کے اقدام میں، وزارت دفاع نے اپنی بااختیار بنانے والی کمیٹی کی سفارشات کو شروع کیا ہے۔ ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) اور ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) کی قیادت میں، متعدد نجی کمپنیاں دیسی لڑاکا طیاروں کی پیداوار کو بڑھانے کے منصوبے میں شامل ہوئی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ الفا ٹوکول انجینئرنگ سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ نے ایل سی اے مارک 1 اے کا پہلا پچھلا حصہ ایچ اے ایل کو سونپ دیا ہے، جو پروگرام میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ تیجس کی پیداوار کو تیز کرنے کے مقصد سے آؤٹ سورسنگ کی حکمت عملی کے حصے کے طور پر جلد ہی اس طرح کے مزید فسلیجز فراہم کیے جائیں گے۔ حوالے کرنے کی تقریب اتوار کو وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی موجودگی میں ہوئی، جنہوں نے اس تقریب کو ”بڑی خوشی اور فخر“ کا لمحہ قرار دیا۔ ایک خصوصی کمیٹی نے گزشتہ ہفتے اپنی رپورٹ پیش کی تھی، جس میں ایل سی اے پروگرام میں پرائیویٹ سیکٹر کی شرکت میں اضافہ کی وکالت کی گئی تھی۔ ذرائع بتاتے ہیں کہ اس اقدام سے تیجس کی ترسیل میں تیزی آئے گی، جس سے پیداوار کے لیے ضروری فسلیجز کی مسلسل فراہمی یقینی ہوگی۔ ہوائی جہاز کو تین ایچ اے ایل پروڈکشن لائنوں میں تیار کیا جائے گا، جس میں ایل سی اے Mk1A کی ترسیل منظم طریقے سے ہوگی۔ تاہم، سپلائی چین کے چیلنجز برقرار ہیں۔ تیجس Mk1A جیٹ طیاروں کی ترسیل میں امریکہ سے انجن کی کمی کی وجہ سے تاخیر ہوئی ہے۔ بھارت اور امریکہ کے درمیان انجن کی سپلائی میں تیزی لانے کے لیے بات چیت جاری ہے۔ اس دھچکے کے باوجود، دفاعی حکام پرامید ہیں، یہ پیش گوئی کرتے ہوئے کہ 2025-26 تک، تیجس کی پیداوار اصل منصوبہ بندی کے مطابق آگے بڑھے گی، جس کی سالانہ پیداوار 16-24 طیاروں کی ہوگی۔ امریکی پارٹنر جی ای انجنز کی سپلائی چین بھی تب تک مستحکم ہونے کی امید ہے۔

امیگریشن اور غیر ملکی بل-2025 لوک سبھا میں پیش کیا گیا

نئی دہلی، 11 مارچ (یو این آئی) کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے احتجاج کے درمیان حکومت نے آج امیگریشن اینڈ فارنرز بل-2025 لوک سبھا میں پیش کیا۔ اپوزیشن نے اس بل کو حساس اور غیر ملکیوں کے لیے انتہائی سخت دفعات کا حامل قرار دیتے ہوئے اسے غور کے لیے دونوں ایوانوں کی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کو بھیجنے کا مطالبہ کیا۔ وقفہ سوالات کے بعد بنچ کی اجازت سے وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے نے اس بل کو پیش کرنے کی تجویز پیش کی۔ کانگریس کے منیش تیواری نے اس بل کی مخالفت کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس بل کی مخالفت کرتے ہیں، سنگین مسائل سے متعلق اس بل کو یا تو واپس لیا جائے یا اسے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کو بھیج دیا جائے۔ ترنمول کانگریس کے سوگتا رائے نے بھی کہا کہ وہ اس بل کی مخالفت کرتے ہیں۔ اس میں غیر ملکیوں کے لیے بہت سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس موقع پر مسٹر رائے نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے ایوان میں موجود نہ ہونے کا مسئلہ بھی اٹھایا۔ اس پر مسٹر رائے نے کہا کہ اس بل کے سلسلے میں قانون سازی کی اہلیت پر سوال اٹھائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل قانون سازی کی اہلیت کے مطابق ہے۔ یہ بل آئین ہند کی دفعات کے تحت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل کسی غیر ملکی کو روکنے کے لیے نہیں لایا جارہا ہے۔ یہ بل ملکی قوانین کی پاسداری کو یقینی بنانے کے لیے لایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی سلامتی، ترقی، خود مختاری اور نگہداشت کو یقینی بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔

دیہی قبائلی اپنے مطالبات کے لیے سڑکوں پر اترے

سکما، 11 مارچ (یو این آئی) چھتیس گڑھ میں تیندو پتہ کی رقم میں بے ضابطگیوں، قصوروار ملازمین اور افسران کے خلاف ایف آئی آر درج کرکے سخت کارروائی کرنے، تیندو پتہ بونس کی رقم کی تقسیم اور دیگر مطالبات کو لے کر دیہی قبائلی منگل کو یہاں سڑکوں پر نکل آئے۔ تیندو پتہ کی رقم میں بے ضابطگی کے الزام میں سکما ڈویژنل فاریسٹ آفیسر (ڈی ایف او) کو ریاستی حکومت نے پہلے ہی معطل کر دیا ہے۔ لیکن الزام یہ ہے کہ تحقیقات میں صرف ڈی ایف او کو معطل کرکے حکومت کی طرف محض رسمی کارروائی کی جارہی ہے۔ اس سلسلے میں مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ دیگر افسران، ملازمین اور تیندو پتہ کمیٹی کے منیجر کے خلاف بھی تحقیقات کی جائیں اور ان کے خلاف بھی کارروائی کی جائے۔ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے بستر راج مورچہ کے کنوینر اور سابق ایم ایل اے منیش کنجام نے الزام لگایا کہ محکمہ جنگلات کے افسران اور منیجروں نے تقریباً 3.70 کروڑ روپے کے تیندو پتہ بونس کی رقم کا غبن کیا ہے۔ یہ بونس کی رقم اکٹھی کی جائے اور تیندو پتہ جمع کرنے والوں کو دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کی بنیاد پر مجرموں کو صرف معطل کرنے سے کام نہیں چلے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس پورے معاملے میں ڈی ایف او نے کتنی رقم کا غبن کیا اور کس کے کہنے پر ایسا کیا، اس پورے معاملے کی انکوائری کی جائے اور اس معاملے میں جو لوگ بھی قصوروار ہیں ان کے خلاف کارروائی کی جائے اور ایسی حرکتیں کرنے والوں کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جرم ہے کہ تیندو پتہ جمع کرنے والوں کی کمائی تیندو پتہ کے اہلکار غبن کر جاتے ہیں۔ اس سے قبل کونٹہ کے علاقے ایرابور میں 2 سال پہلے، 2 کروڑ روپے کی تیندو پتے کی رقم نہ ملنے سے وہاں کی بھی دیہی باشندوں کی آواز اٹھانے پر انہیں رقم دی گئی اور ملزمان کو جیل بھیجنے تک کی کارروائی کی گئی۔

بھارت اور آرمینیا نے طبی مصنوعات کے ضابطے میں تعاون پر مفاہمت نامے پر دستخط کئے

نئی دہلی۔ 11 مارچ (ایم این این): آرمینیا کے وزیر خارجہ ارارات مرزویان کے دورہ ہندوستان کے دوران ہندوستان اور آرمینیا نے دو اہم مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کئے۔ ہندوستان کی سنٹرل ڈرگ اسٹینڈرڈ کنٹرول آرگنائزیشن (CDS CO) اور آرمینیا کے سنٹر آف ڈرگ اینڈ میڈیکل ٹیکنالوجی ایکسپرٹائز (CDMTE) کے درمیان طبی مصنوعات کو ریگولیٹ کرنے میں تعاون پر ایک پر دستخط ہوئے۔ سشما سوراج انسٹی ٹیوٹ آف فارن سروس اور آرمینیا کی وزارت خارجہ کے سفارتی اسکول کے درمیان تعاون پر ایک اور مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔ آرمینیا کے وزیر خارجہ مرزویان نے پیر کے روز وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ میٹنگ کی اور مشترکہ دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ کے دوران، دونوں رہنماؤں نے بڑھتے ہوئے ہندوستان-آرمینیا کے دوطرفہ تعاون کی پوری رینج کا جائزہ لیا۔ وزارت خارجہ امور نے ایک بیان میں کہا کہ دونوں وزراء نے نتیجہ خیز بات چیت کی جہاں انہوں نے سیاسی تبادلے، تجارت، اقتصادی، کنیکٹیویٹی، تعلیم، ثقافت، اور عوام سے عوام کے رابطوں کے شعبوں سمیت بھارت آرمینیا کے بڑھتے ہوئے دوطرفہ تعاون کی پوری رینج کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ڈیجیٹل ٹکنالوجیوں اور دواسازی میں تعاون کو تلاش کرنے پر اتفاق کیا۔ بات چیت میں اقوام متحدہ کے کثیرالجہتی تعاون پر بھی توجہ مرکوز کی گئی۔ مشترکہ دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ میں اپنے ابتدائی کلمات میں وزیر مرزویان نے جے شنکر کو دعوت دینے اور ہندوستان میں پرتپاک استقبال کے لیے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا، ”ہمارے دوطرفہ ایجنڈے اور علاقائی اور عالمی عمل کے بارے میں آپ کے ساتھ خیالات کا تبادلہ کرنے کا موقع ملنا ہمیشہ بہت خوشی کی بات ہے۔ میں آپ کو آئی سی سی میں آپ کی کرکٹ ٹیم کی حالیہ فتح پر مبارکباد پیش کرتا ہوں... یہ ایک اہم اور کافی علامتی واقعہ ہے۔ ہندوستان-آرمینیا تعلقات کی تاریخ کے بارے میں بات کرتے ہوئے، وزیر مرزویان نے کہا، ”مجھے یقین ہے کہ آپ اس بات سے اتفاق کریں گے کہ ہمارے لوگوں کے درمیان صدیوں پرانے تعلقات روایتی طور پر ہمارے تعلقات کو نشان زد کرتے ہیں۔“ انہوں نے کہا کہ حالیہ برسوں میں، تعلقات ”نمایاں طور پر بلند ہوئے ہیں“ اور تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے وزیر خارجہ کی ”ذاتی کوششوں اور تعاون“ کے لیے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بین الاقوامی مصروفیات کے ساتھ ساتھ دوطرفہ رابطوں میں اضافے پر امید کا اظہار کیا۔

سام پترودا کے خلاف زمین گھوٹالہ میں مقدمہ درج

بنگلورو، 11 مارچ (یو این آئی): کانگریس لیڈر سونیا گاندھی اور راہل گاندھی کے قریبی ساتھی سام پترودا اور دیگر کے خلاف کرناٹک لینڈ گریبنگ پریوینشن ایکٹ 2011 کے تحت ایک مجرمانہ مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ یہ معاملہ حکمراں جماعت، برہت بنگلورو مہانگر پالیکا (بی بی ایم پی) کے سابق لیڈر اور انسداد بدعنوانی فورم کے صدر این آر رمیش نے پیر کو زمین حصول ممانعت کی خصوصی عدالت کے سامنے مقدمہ دائر کیا تھا۔ یہ مقدمہ بنگلورو میں 12.35 ایکڑ محفوظ جنگلاتی اراضی پر مبینہ طور پر غیر قانونی قبضے سے متعلق ہے۔ اپنی شکایت میں مسٹر رمیش نے الزام لگایا ہے کہ یلہنکا کے جاراکاباندے کول میں واقع اس زمین کی حکومتی تشخیص 150 کروڑ روپے سے زیادہ ہے اور اس کی مارکیٹ ویلیو 300 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ملزمان نے لیز کی مدت ختم ہونے کے بعد بھی 2011 سے زمین پر غیر قانونی قبضہ جاری رکھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ملزمان نایاب ادویاتی پودوں کی کاشت اور فروخت سے سالانہ 5 سے 6 کروڑ روپے کما رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کرناٹک پریوینشن آف لینڈ گرابنگ ایکٹ 2011 کے تحت سیم پترودا اور دیگر کے خلاف مجرمانہ مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ریٹائرڈ آئی اے ایس آفیسر جاوید اختر، کرناٹک کے جنگلات اور ماحولیات کے محکمہ کے سابق ایڈیشنل چیف سکریٹری، محکمہ جنگلات کے افسران آر کے سنگھ، سنجے موہن، این رویندر کمار اور ایس ایس روی سمیت سینئر افسران بھی ملزم ہیں۔ ابتدائی طور پر 2001 میں جنگلاتی زمین کی لیز کو پانچ سال کے لیے اگلے دس سال کے لیے بڑھایا گیا تھا لیکن 2011 کے بعد اس کی تجدید نہیں کی گئی۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ آئی-اے آئی ایم آیورویدک اسپتال محفوظ جنگل کی زمین پر غیر قانونی طور پر چل رہا ہے۔ اس بڑے زمین گھوٹالے میں ایک ریٹائرڈ آئی اے ایس افسر سمیت سینئر بیوروکریٹس بھی ملزم ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 24 فروری کو لوک آیکت اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کو اس گھوٹالے سے متعلق معاون دستاویزات کے ساتھ شکایات پیش کی گئیں۔ اب اراضی حصول امتناعی خصوصی عدالت میں فوجداری مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ مسٹر پترودا نے راجیو گاندھی اور منموہن سنگھ کے دور میں محکمہ ٹیلی کمیونیکیشن میں مشیر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ اوورسیز کانگریس یونٹ کے سابق صدر بھی تھے۔

راجیو گاندھی ایئرپورٹ پر ایک بڑا حادثہ، آرجی آئی اے، شمس آباد کی وضاحت

حیدرآباد 11 مارچ (یو این آئی) حیدرآباد کے راجیو گاندھی انٹرنیشنل ایئر پورٹ (آرجی آئی اے)، شمس آباد نے منگل کو وضاحت جاری کرتے ہوئے ان حالیہ خبروں کو مسترد کیا، جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ایئر پورٹ پر ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ میڈیا رپورٹس کے جواب میں، جن میں کہا گیا تھا کہ گوا سے وشاکھاپٹنم جانے والی انڈیگو ایئر لائنز کی پرواز کو ممکنہ تصادم سے بچنے کے لیے ریورس ٹیک آف کرنا پڑا، آرجی آئی اے حکام نے تصدیق کی کہ ایسا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔ ایئر پورٹ حکام نے واضح کیا کہ پرواز کی سلامتی کو کوئی خطرہ لاحق نہیں تھا اور رپورٹ کیے گئے واقعہ کو غلط انداز میں پیش کیا گیا۔ آرجی آئی اے نے میڈیا اداروں سے اپیل کی کہ وہ اس طرح کی خبریں شائع کرنے سے پہلے حقائق کی تصدیق کریں تاکہ غیر ضروری تشویش پیدا ہونے اور ایئر پورٹ کی ساکھ کو نقصان پہنچنے سے بچا جا سکے۔

سانبہ میں بین الاقوامی سرحد پر دراندازی کی ایک کوشش ناکام بنادی گئی: حکام

جموں، 11 مارچ (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ضلع سانبہ کے کھورا پوسٹ کے نزدیک بین الاقوامی سرحد پر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) نے پیر اور منگل کی درمیانی شب دراندازی کی ایک کوشش کو ناکام بنادیا جس کے بعد علاقے میں تلاشی آپریشن شروع کر دیا گیا حکام نے بتایا کہ ضلع سانبہ کے کھوار پوسٹ پر بی ایس ایف نے پیر اور منگل کی درمیانی شب بی ایس ایف جوانوں نے مشکوک نقل و حمل دیکھی انہوں نے کہا کہ یہ نقل و حمل دیکھنے کے ساتھ ہی جوانوں نے ان کی طرف گولیاں چلا کر دراندازی کی ایک کوشش کو ناکام بنادیا۔ ان کا کہنا ہے کہ واقعے کے بعد بی ایس ایف کے اعلیٰ عہدیدار پولیس کے ساتھ منگل کی علی الصبح جائے موقع پر پہنچ گئے۔ حکام نے بتایا کہ علاقے میں تلاشی آپریشن شروع کر دیا۔ واضح رہے کہ بی ایس ایف کے ڈائریکٹر جنرل دلجیت سنگھ چودھری نے 8 مارچ کو اپنے دو روزہ دورے کے دوران ضلع پونچھ میں ایل او سی اور ضلع کٹھوعہ میں بین الاقوامی سرحد پر سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔

ہولی۔ رمضان کی آڑ میں سیاست ٹھیک نہیں: مایاوتی

لکھنؤ: 11 مارچ (یو این آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سپریمو مایاوتی نے منگل کو کہا کہ ہولی اور رمضان کی آڑ میں کسی بھی مسئلے کے حوالے سے سیاست کرنا ٹھیک نہیں ہے اور حکومت کو سبھی مذاہب کے پیروکاروں کے احترام کا دھیان رکھنا چاہئے۔ مایاوتی نے ایکس پر لکھا جیسا کہ معلوم ہے کہ اس وقت رمضان چل رہا ہے اور اسی درمیان جلدی ہولی کا بھی تیوہار آرہا ہے جس کے پیش نظر کھتے ہوئے یوپی سمیت پورے ملک میں سبھی ریاستی حکومتوں کو اسے آپسی بھائی چارے میں تبدیل کرنا چاہئے تو یہ سبھی کے مفاد میں ہوگا۔ انہوں نے کہا اس کی آڑ میں کسی بھی مسئلے کے حوالے سے کوئی بھی سیاست ٹھیک نہیں۔ سبھی مذاہب کے پیروکاروں کے احترام کا برابر دھیان رکھنا بہت ضروری ہے۔

آرمینیا ہندوستان کے ساتھ مضبوط تعلقات کا خواہاں ہے: آرمینیائی وزیر خارجہ

نئی دلی۔ 11 مارچ۔ ایم این این۔ نئی دہلی میں ایک دوطرفہ میٹنگ کے دوران، آرمینیا کے وزیر خارجہ ارارات مرزویان نے آنے والی دہائیوں میں باہمی فائدے کے مقصد سے اقتصادی، تجارتی، تکنیکی اور ثقافتی شعبوں میں ہندوستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو نمایاں طور پر وسعت دینے کی آرمینیا کی مضبوط خواہش کا اظہار کیا۔ میرزویان نے آرمینیائی اور ہندوستانی عوام کے درمیان صدیوں پرانے تعلقات کو اجاگر کیا اور ہندوستان کے وزیر خارجہ جے شنکر کے تعاون کو سراہتے ہوئے دوطرفہ تعلقات کی حالیہ مضبوطی کو نوٹ کیا۔ آرمینیائی وزیر خارجہ نے دونوں ملکوں کے درمیان بڑھتی ہوئی شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے کے لیے مسلسل اعلیٰ سطحی دوروں، وزارت خارجہ کے درمیان باقاعدہ سیاسی مشاورت، اور بین الحکومتی کمیشن کے اجلاسوں کی اہمیت پر زور دیا۔

گوتم بدھ سے متعلق مقامات کو مناسب طریقے سے تیار کیا جانا چاہئے: جگدمبیکا پال

نئی دہلی، 11 مارچ (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن پارلیمنٹ جگدمبیکا پال نے آج لوک سبھا میں حکومت سے بھگوان گوتم بدھ سے جڑے مقامات یعنی بودھ گیا، سارناتھ، کشی نگر اور کپیلا وستو کی خاطر خواہ ترقی کا مطالبہ کیا۔ مسٹر پال نے وقفہ صفر کے دوران کہا کہ بھگوان بدھ نے اپنی زندگی کے 29 سال کپیلا وستو میں گزارے تھے، اس لیے اس کی ترقی کے لیے ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کپیلا وستو میں راہداری کی تعمیر کا مطالبہ کیا۔ سماج وادی پارٹی کے ضیاء الرحمن نے حکومت سے تمام فصلوں کی کم از کم امدادی قیمت کی ضمانت دینے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب بڑے صنعت کاروں کے قرضے معاف ہو سکتے ہیں تو کسانوں کے قرضے معاف کیوں نہیں کیئے جاتے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک یا جبر نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کسانوں کے مطالبات کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی کے انوپ سنجے دھوترے نے ناگپور اور ممبئی کے درمیان امرت بھارت ٹرین چلانے کا مطالبہ کیا۔

تھائی لینڈ میں زبردستی آن لائن جرائم کرنے پر مجبور ہندوستانی افراد کی وطن واپسی

حیدرآباد 11 مارچ (یو این آئی) تھائی لینڈ میں سائبر دھوکہ دہی اور جبری مشقت کا شکار ہونے والے سینکڑوں ہندوستانی نوجوانوں کو رہائی مل گئی۔ مرکزی مملکتی وزیر داخلہ بنڈی سنجے کی مداخلت سے ان تمام افراد کو وطن واپس لانے کے انتظامات تیزی سے کئے جارہے ہیں۔ جملہ 540 قیدیوں کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں سے 42 کا تعلق تلنگانہ اور آندھرا پردیش سے ہے۔ ان تمام افراد کو دو طیاروں کے ذریعہ، ہر طیارے میں 270 مسافروں کے حساب سے وطن واپس بھیجنے کے انتظامات کئے گئے ہیں۔ 270 افراد پر مشتمل پہلا طیارہ تھائی لینڈ کے مائی سوت سے دہلی کے لیے روانہ ہوگیا ہے۔ یہ تمام نوجوان بیرون ملک ملازمت کی تلاش میں گئے تھے لیکن وہاں سائبر مجرموں کے جال میں پھنس گئے۔ انہیں قید کرکے زبردستی آن لائن جرائم کرنے پر مجبور کیا جارہا تھا۔ متاثرین کی شکایت پر بنڈی سنجے کمار نے فوری طور پر کارروائی کی اور ان کی واپسی کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے۔

لوک سبھا میں پرانی پنشن اسکیم کے نفاذ کا مطالبہ

نئی دہلی، 11 مارچ (یو این آئی) سماج وادی پارٹی کے دھرمیندر یادو نے آج لوک سبھا میں مرکزی ملازمین کی پنشن کا مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ ملازمین یونیفائیڈ پنشن اسکیم سے مطمئن نہیں ہیں، اس لیے پرانی پنشن اسکیم کو نافذ کیا جانا چاہیے۔ مسٹر یادو نے وقفہ صفر کے دوران کہا کہ ملازمین پنشن کے معاملے پر احتجاج کر رہے ہیں۔ ملازمین نہ تو قومی پنشن اسکیم سے مطمئن ہیں اور نہ ہی یکم اپریل سے نافذ ہونے والی یونیفائیڈ پنشن اسکیم سے مطمئن ہیں۔ ملازمین پرانی پنشن اسکیم کے نفاذ کے لیے احتجاج کر رہے ہیں۔ صرف پرانی پنشن اسکیم نے ملازمین اور ان کے اہل خانہ کے مفادات کو خاطر خواہ مالی تحفظ فراہم کیا ہے۔ انہوں نے پرانی پنشن اسکیم کو نافذ کرنے کا مطالبہ کیا۔ ہندوستانی کمیونسٹ پارٹی (مارکسی) کے امرا رام نے راجستھان کے دیہی علاقوں میں پینے کے پانی کی قلت کا مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ ریاست کے سیکر اور جھنجھنو اضلاع میں لوگ پانی کی ایک ایک بوند کو ترستے ہیں۔ ریاست کے دیہی علاقوں میں منتشر آبادی کی وجہ سے پینے کے پانی کی سہولت فراہم کرنا مشکل ہو جاتا ہے، اس کے پیش نظر وہ مرکزی حکومت سے ریاست کو خصوصی مدد کا مطالبہ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پینے کے پانی کی سہولیات پر خرچ ہونے والی رقم کا 90 فیصد مرکزی حکومت کو برداشت کرنا چاہیے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی کنگنا رناوت نے حکومت کی توجہ ہماچل پردیش کے منڈی علاقے میں بجلی کی مسلسل کٹوتی کی طرف مبذول کرائی اور وزارت بجلی سے مطالبہ کیا کہ وہ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے اقدامات کرے۔ محترمہ رناوت نے کہا کہ بجلی کی بار بار کٹوتی سے نہ صرف عام لوگوں کو پریشانی ہوتی ہے بلکہ چھوٹے کاروبار بھی ٹھپ ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے اس مسئلہ کے حل کی طرف فوری توجہ دینے کا مطالبہ کیا۔

امریکہ بھارت کے ساتھ ایک عظیم تجارتی معاہدہ چاہتا ہے

امریکی سفارت خانے کے ترجمان کا بیان

نئی دلی، 11 مارچ (ایم این این): ہندوستان اور امریکہ نے دوطرفہ تجارتی معاہدے پر باضابطہ طور پر بات چیت شروع کرنے کے چند دن بعد، امریکی سفارت خانے کے ایک ترجمان نے کہا کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ”منصفانہ اور باہمی منصوبے“ کا مقصد بین الاقوامی تجارت میں دیرینہ عدم توازن کو درست کرنا اور امریکہ کے تجارتی تعلقات میں انصاف کو واپس لانا ہے۔ ترجمان نے کہا، ”امریکہ دنیا کی سب سے زیادہ کھلی معیشتوں میں سے ایک ہے، پھر بھی ہمارے تجارتی شراکت دار ہماری برآمدات میں رکاوٹیں برقرار رکھتے ہیں۔ باہمی تعاون کی یہ کمی غیر منصفانہ ہے، امریکہ کے بڑے اور مسلسل تجارتی خسارے میں حصہ ڈالتی ہے، اور ہماری اقتصادی اور قومی سلامتی کو خطرہ ہے۔ اطلاعات کے مطابق، امریکہ نے زراعت کو چھوڑ کر ہندوستان کے ساتھ تجارت کی جانے والی تمام مصنوعات پر صفر ڈیوٹی لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرز نے اطلاع دی ہے کہ امریکہ نے ہندوستان کو برآمد ہونے والی ٹیسلا کاروں پر صفر ڈیوٹی مانگی ہے۔ تاہم، امریکی سفارت خانے کے ترجمان نے کہا کہ کوئی بھی شعبہ میز سے باہر نہیں ہے۔ جیسا کہ کامرس سکریٹری لٹنک نے کہا، امریکہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان ایک عظیم تجارتی معاہدے کا خواہاں ہے، اور امریکہ ہندوستان کے ٹیرف کی سطح کو نیچے لانا چاہتا ہے۔ انڈیا ٹوڈے کنکلیو میں خطاب کرتے ہوئے، امریکی سکریٹری برائے کامرس ہاورڈ لٹنک نے کہا تھا کہ امریکہ ہر چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندوستان کے ساتھ ایک بڑے پیمانے پر، وسیع البنیاد تجارتی معاہدے میں دلچسپی رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”ہندوستان کو باہر نکلنے اور امریکہ کے ساتھ باہمی تعلقات کو دیکھنے کی ضرورت ہے۔ ہندوستان ہر ملک کے بارے میں فکر مند نہیں ہو سکتا۔ ہم چاہیں گے کہ ہندوستان دو طرفہ طور پر محصولات کو کم کرے اور امریکہ کے ساتھ سب سے خاص اور منفرد انداز میں تجارت کرے“۔

ماسکو پر یوکرین کا سب سے بڑا ڈرون حملہ

فضائی اور ٹرین سروس معطل: ماسکو کے میئر نے 69 ڈرون تباہ کرنے کا دعویٰ کیا

ماسکو،11 مارچ (یو این آئی) یوکرین نے علی الصبح روس کے دارالحکومت ماسکو پر جنگ کے آغاز کے بعد سب سے بڑے ڈرون حملے کیے ہیں، جن میں کم از کم ایک شخص ہلاک ہوگیا جبکہ کئی عمارتوں میں آگ لگ گئی اور فضائی و ٹرین سروسز معطل ہوگئیں۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق ماسکو کے گورنر آندرے وورو بائیوف نے میسجنگ ایپ ٹیلی گرام پر ایک پوسٹ میں کہا کہ آج صبح 4 بجے ماسکو شہر اور خطے پر ایک بڑا ڈرون حملہ کیا گیا، فی الحال ایک شخص کی موت اور 3 کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ماسکو کے میئر سرگئی سوبیانن نے کہا کہ کم از کم 69 ڈرون تباہ ہوئے جو کئی مراحل میں شہر کے قریب پہنچے تھے۔ماسکو اور اس کے آس پاس کا علاقہ کم از کم 2 کروڑ 10 آبادی کے ساتھ، استنبول کے ساتھ ساتھ یورپ کے سب سے بڑے شہروں میں سے ایک ہے۔روس کے ایوی ایشن واچ ڈاگ کا کہنا ہے کہ حملوں کے بعد ماسکو کے چاروں ہوائی اڈوں پر پروازیں معطل کردی گئی ہیں تاکہ فضائی تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔ماسکو کے مشرق میں یاروسلاول اور نزنی نووگورود کے علاقوں میں 2 دیگر ہوائی اڈے بھی بند کر دیے گئے ہیں۔آندرے وورو بائیوف نے کہا کہ کریملن سے تقریباً 50 کلومیٹر جنوب مشرق میں خطہ ماسکو کے ضلع رامینسکوئے میں ایک کثیر المنزلہ عمارت میں کم از کم سات اپارٹمنٹس کو نقصان پہنچا ہے اور رہائشیوں کو نقل مکانی پر مجبور ہونا پڑا ہے۔خبر رساں ادارے آر آئی اے کے مطابق ماسکو سے تقریباً 35 کلومیٹر جنوب میں واقع ضلع ڈوموڈیڈوو میں ریلوے اسٹیشن پر ڈرون کا ملبہ گرنے کے نتیجے میں ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا ہے۔روس کی سکیورٹی سروسز سے قریب سمجھے جانے والے نیوز ٹیلی گرام چینل باز ااور دیگر روسی نیوز ٹیلی گرام چینلز نے ماسکو کے ارد گرد متعدد رہائشی عمارتوں میں آگ لگنے کی ویڈیوز پوسٹ کیں جن کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ آگ لگنے کے واقعات حملوں کی وجہ سے پیش آئے تھے۔واضح رہے کہ یہ حملے ایک ایسے وقت میں کیے گئے ہیں جب امریکہ اس 3 سالہ جنگ کے خاتمے پر زور دے رہا ہے جو فروری 2022 میں روس کے یوکرین پر حملے کے بعد شروع ہوئی تھی۔امریکہ اور یوکرین کے وفود آج سعودی عرب میں امن مذاکرات کیلئے ملاقات کریں گے۔ماسکو خطے کے جنوب مشرق میں واقع ریازان خطے اور یوکرین کی سرحد پر واقع بیلگورود کے علاقے کے گورنروں نے بھی کہا کہ ان کے علاقے ڈرون حملوں کی زد میں ہیں۔علاقائی گورنر نے کہا کہ بیلگورود کے علاقے میں متعدد بستیاں بجلی سے محروم ہیں۔نومبر میں بھی ماسکو پر اس وقت تک کے سب سے بڑے ڈرون حملے کیے گئے تھے جن میں کم از کم 34 ڈرونز کو تباہ کیا گیا تھا، ان حملوں میں دارالحکومت کے ارد گرد کم از کم ایک شہری ہلاک اور درجنوں مکانات تباہ ہو گئے تھے۔یوکرینی حکام اکثر یہ کہتے رہے ہیں کہ اس کے حملوں کا مقصد ماسکو کی مجموعی جنگی تیاریوں کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنا ہے اور یہ یوکرین پر روس کی مسلسل بمباری کا جواب میں ہے۔دونوں فریق حملوں میں عام شہریوں کو نشانہ بنانے سے انکار کرتے ہیں، لیکن ان میں سے اب تک ہزاروں افراد اس تنازع میں ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں سے اکثریت یوکرینی شہریوں کی ہے۔

امریکی انٹیلی جنس سربراہ تلسی گبارڈ ہندوستان کا دورہ کریں گی

واشنگٹن ڈی سی۔ 11/مارچ۔ایم این این۔امریکی ڈائریکٹر آف نیشنل انٹیلی جنس تلسی گبارڈ نے ہند۔بحر الکاہل کے سفارتی دورے کا اعلان کیا ہے،جس میں ہندوستان کا دورہ بھی شامل ہے۔یہ دورہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور خطے میں مواصلات کے کھلے ذرائع کو برقرار رکھنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔گیبارڈ نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ "میں #WheelsUp ہند--بحر الکاہل کے ایک کثیر القومی سفر پر ہوں۔میں جاپان، تھائی لینڈ اور ہندوستان جاؤں گی۔انہوں نے اس پوسٹ کے ساتھ ہوائی جہاز میں سوار ہونے کی اپنی تصویر شیئر کی۔ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ایشیا کا رخ کرنے سے پہلے، گبارڈ امریکی انڈو پیسفک کمانڈ میں انٹیلی جنس کمیونٹی کے شراکت داروں اور رہنماؤں سے ملاقات کے لیے ہونولولو میں رکیں گے۔وہ تربیتی مشقوں میں مصروف امریکی فوجی کیمپوں کا بھی دورہ کریں گی۔یہ مصروفیات علاقائی سلامتی اور تعاون پر امریکہ کی توجہ کو واضح کرتی ہیں۔اپنے دورے کے وسیع تر مقصد کو اجاگر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا،" صدر ٹرمپ کے امن، آزادی اور خوشحالی کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے مضبوط تعلقات، افہام وتفہیم، اور مواصلات کی کھلی لائنیں بہت ضروری ہیں۔

اقوام متحدہ کا غزہ میں بجلی کی فراهمی بحال کرنے کا مطالبہ

نیویارک، 11 مارچ (یو این آئی) اقوام متحدہ نے غزہ میں بجلی کی فراہمی بحال کرنے کا مطالبہ کر دیا۔اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ اسرائیل غزہ میں ایندھن اور انسانی امداد سمیت کچھ بھی داخل نہیں ہونے دے رہا۔اس کے علاوہ نیدرلینڈز کے وزیر خارجہ نے بھی اسرائیل کی جانب سے غزہ میں انسانی امداد کی ترسیل روکنا عالمی قوانین کے خلاف قرار دیا۔دوسری جانب یمن کے حوثیوں نے دھمکی دی ہے کہ اسرائیل نے غزہ کا محاصرہ ختم نہ کیا تو بحیرہ احمر میں حملے دوبارہ شروع کر دیں گے۔واضح رہے کہ اسرائیل نے امداد کے بعد غزہ کی بجلی بھی منقطع کردی تھی اور حماس نے اسرائیلی اقدام کو ناقابل قبول بلیک میلنگ قرار دیا تھا۔

فیڈرل جج نے کولمبیا یونیورسٹی کے طالب علم کی ملک بدری روک دی

نیویارک، 11 مارچ (یو این آئی) فیڈرل جج نے کولمبیا یونیورسٹی کے طالبعلم کی ملک بدری کو روک دی، طالبعلم کو اسرائیل مخالف مظاہروں کی قیادت کرنے پر گرفتار کیا گیا تھا۔تفصیلات کے مطابق نیویارک کے فیڈرل جج نے کولمبیا یونیورسٹی کے طالبعلم کی ملک بدری کو روک دیا۔امریکی محکمہ خارجہ نے طالبعلم کے شہری حقوق کے حوالے سے تبصرہ کرنے سے گریز کیا تاہم ڈیپارٹمنٹ آف ہوم لینڈ سیکیورٹی نے کہا کہ جرم کا ارتکاب کرنیوالے کا گرین کارڈ منسوخ کیا جاسکتا ہے۔امیگریشن حکام صدر ٹرمپ کے ایگزیکٹو حکم نامے پر عملدرآمد یقینی بنائیں گے۔کولمبیا یونیورسٹی کے طالبعلم کو اسرائیل مخالف مظاہروں کی قیادت کرنے پر گرفتار کیا گیا تھا اور ٹرمپ انتظامیہ طالبعلم کا گرین کارڈ منسوخ کر کے ملک بدر کر رہی تھی تاہم مقدمے کی اگلی سماعت آئندہ بدھ کو ہوگی۔امریکی صدر ٹرمپ نے ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ حماس کے حامی غیر ملکی طالبعلم محمود خلیل کو گرفتار کرلیا گیا ہے، یہ پہلی گرفتاری ہے، مزید گرفتاریاں کی جائیں گی۔خیال رہے کولمبیا یونیورسٹی کے طالبعلم کو اسرائیل مخالف مظاہروں کی قیادت کرنے پر گرفتار کیا گیا تھا اور ٹرمپ انتظامیہ طالبعلم کا گرین کارڈ منسوخ کر کے ملک بدر کر رہی تھی۔فلسطینی طالبعلم محمود خلیل کو نیویارک کے امیگریشن حراستی مرکز میں رکھا گیا ہے۔

یوکرین جنگ بندی اجلاس سے پُرامید ہوں: امریکی وزیر خارجہ

واشنگٹن، 11 مارچ (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور یوکرینی صدر زیلنسکی سعودی عرب میں یوکرین امریکہ مذاکرات کے لیے جدہ پہنچ گئے۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کا کہنا ہے کہ یوکرین جنگ بندی پر آج ہونے والے اجلاس سے پرامید ہوں۔قبل ازیں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اس سلسلے میں سعودی ولی عہد محمد بن سلمان سے ملاقات کی۔اس سے قبل ایلون مسک نے یوکرین کو انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ روس کے ساتھ جنگ بند کرے ورنہ اسٹارلنک سروس تک رسائی بند کر دیں گے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق مسک نے مذکورہ دھمکی سے قبل یوکرین کے صدر زیلنسکی کو روس کے ساتھ جنگ جاری رکھنے پر 'مصیبت' قرار دیا تھا۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر مسک نے لکھا کہ میں روسی صدر پیوٹن کو فائٹ کیلیے چیلنج دیتا ہوں لیکن میرے پاس یوکرین کی اسٹارلنک سروس تک رسائی کو روکنے کی طاقت بھی ہے۔مسک کا کہنا تھا کہ میں نے زبانی طور پر پیوٹن کو یوکرین پر ایک دوسرے سے فائٹ کا چیلنج دیا، میرا اسٹارلنک سسٹم یوکرین کی فوج کی ریڑھ کی ہڈی ہے، اگر میں نے اسے بند کر دیا تو اس کی پوری فرنٹ لائن ڈھیر ہو جائے گی۔یہ تبصرہ انہوں نے اپنی ایک پرانی پوسٹ پر صارف کے کمنٹ کا جواب دیتے ہوئے کیا جہاں انہوں نے یوکرینی حکومت پر پابندیوں کی تجویز پیش کی تھی۔

जिला दण्डाधिकारी-सह-उपायुक्त का कार्यालय, सरायकेला-खरसावाँ
(विधि शाखा)

T.A. Mise Case No. 197/2024-25

आवेदक 1.सुभाष चन्द्र महतो,2.सुबोध महतो दोनों के पिता–स्व0 युधिष्टिर महतो ग्राम–सोसो, पो0–केशरगाडिया, थाना–राजनगर, जिला–सरायकेला–खरसावाँ (वादी)।

बनाम

SHREE BALAJI AGRO FARM INDUSTRIES PVT.LTD (प्रतिवादी) ।

:: आम सूचना ::

एतद् द्वारा सूचित किया जाता है आवेदक 1.सुभाष चन्द्र महतो,2.सुबोध महतो दोनों के पिता–स्व0 युधिष्टिर महतो ग्राम–सोसो, पो0–केशरगाडिया, थाना–राजनगर, जिला– सरायकेला–खरसावाँ के मौजा–कमलपुर थाना नं0–417 के अन्तर्गत :–

खाता	प्लॉट	रकबा
5	44	46
	कुल	46डी0

अतः यदि किसी को उल्लेखित भूमि हस्तान्तरण में कोई आपत्ति हो तो दिनांक– 28.03.2025 को 3:00 बजे अपराह्न में उपायुक्त, सरायकेला–खरसावाँ के न्यायालय में लिखित/मौखिक आपत्ति पत्र दाखिल करना सुनिश्चित करें। निर्धारित तिथि के पश्चात किसी भी प्रकार की आपत्ति पर कोई विचार नही किया जाएगा।

मेरे हस्ताक्षर एवं न्यायालय के मुहर से दिनांक 06.03.2025 को सूचना निर्गत किया गया।

उप समाहर्ता,
विधि शाखा
सरायकेला–खरसावाँ

PR 348417 Law(24-25).D

उपायुक्त-सह-जिला दण्डाधिकारी का कार्यालय, खूँटी।
(पर्यटन शाखा)
(Email ID – tourismkhunti@gmail.com)

प्रेस विज्ञप्ति

उप निदेशक पर्यटन निदेशालय, झारखण्ड, राँची के ज्ञापांक 235/राँची दिनांक 25.02.2025 के निदेशानुसार खूँटी जिला अन्तर्गत अधिसूचित पर्यटन स्थल Category-A (उलिहातु एवं पंचघाघ) हेतु जिले के 50 युवाओं (महिला एवं पुरूष) को Tourist Guides की ट्रेनिंग पर्यटन निदेशालय/विभाग द्वारा निःशुल्क दी जायेगी।

अतः इच्छुक आवेदक अपना आवेदन जिला पर्यटन, कला संस्कृति, खेलकूद एवं युवा कार्य कार्यालय समाहरणालय, भवन, खूँटी में आवेदन समर्पित करेंगे।

नियम एवं शर्ते :–

1. आवेदक कम–से–कम 12वीं पास होना अनिवार्य है।
2. आवेदक अपना आवेदन दिनांक 25.03.2025 तक कार्यालय में जमा करना सुनिश्चित करेंगे।
3. उलिहातु एवं पंचघाघ, खूँटी के आस–पास के स्थानीय निवासियों को प्राथमिकता दी जायेगी।
4. आवेदक की आयु 18 से 35 वर्ष के बीच होना अनिवार्य है।
5. आवेदन के साथ आधार कार्ड एवं शैक्षणिक प्रमाण–पत्र की छायाप्रति संलग्न करना अनिवार्य है।

नोट :– विशेष जानकारी हेतु मोहम्मद हुसैन चौधरी, जिला पर्यटन विशेषज्ञ, खूँटी, मो0 नं0–7001471097 से सम्पर्क कर सकते है।

जिला पर्यटन नोडल पदाधिकारी,
खूँटी।

PR.NO.348357 Tourism(24-25):D

सिमडेगा समाहरणालय, सिमडेगा
(भू-अर्जन शाखा)
प्रपत्र VII
झारखण्ड सरकार
राजस्व एवं भूमि सुधार विभाग (भू-अर्जन निदेशालय)
या उपायुक्त या समुचित सरकार

अधिघोषणा
(अधिनियम–30/2013 की धारा–19(1) के अधीन)

अधिघोषणा सं0 .... दिनांक............

चूँकि झारखण्ड सरकार/उपायुक्त सिमडेगा को यह प्रतीत होता है कि **ग्राम – अघरमा, थाना नं0 – 132, थाना – कोलेबिरा, अंचल – कोलेबिरा** में भूमि, सार्वजनिक प्रयोजनार्थ यथा परियोजना – **अघरमा मोड़ (SH-03) पर टकरमा–ससिया पथ का (13.09 कि0मी0) पुनर्निर्माण कार्य योजना** हेतु अपेक्षित है। अतएव अधिघोषित किया जाता है कि **ग्राम – अघरमा, थाना नं0 – 132, थाना – कोलेबिरा, अंचल – कोलेबिरा,** जिला – सिमडेगा में उपर्युक्त कथित योजना के लिए **कमोवेश 4.61 एकड़ यानि 1.8656 हेक्टेयर** मानक माप का रैयती/गैरमजरुआ भूखण्ड जिसका विस्तृत विवरण निम्नलिखित है, अर्जनाधीन है –

क0 सं0	खाता सं0	सर्वे भूखण्ड सं0	स्वमित्व का प्रकार	भूमि का प्रकार	अर्जन के अधीन क्षेत्रफल एकड़ में	हितबद्ध व्यक्ति का नाम	सीमा भूखण्ड संख्या				वृक्ष		संरचनाएँ	
							उ0	द0	पू0	प.0	किस्म	संख्या	प्रकार	प्लिंथ एरिया Sft.
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15
1	144	2761	रैयती	टांड़	0.02	पितरुस महतो वगैरह	अंश	सड़क	2760	2762				
2	144	2760	रैयती	टांड़	0.03	पितरुस महतो वगैरह	अंश	सड़क	2761	2759				
3	07	2759	रैयती	टांड़	0.34	आसमान खड़िया वगै0	सड़क	अंश	2758	2762				
4	101	2735	गै0म0	टांड़	0.08	गैरमजरुआ खास	सड़क	अंश	2734	2763				
5	09	2758	रैयती	टांड़	0.19	1. इस्तानिसलास महतो वगै0 2. अब्राहम होरो पिता स्व0 मसीहदास होरो	सड़क	अंश	2757	2763				
6	144	2757	रैयती	टांड़	0.03	जोन होरो वगै0	सड़क	अंश	2765	2757				
7	144	2765	रैयती	टांड़	0.33	विश्वास होरो वगै0	अंश	सड़क	2757	2765			पक्का मकान	
8	66	2795	रैयती	टांड़	0.30	सामुएल खड़िया वगै0	सड़क	अंश	2794	2796				
9	88	2796	रैयती	टांड़	0.15	मिखाएल पहान वगै0	अंश	सड़क	2795	2796			01 मकान, पत्थर घेरा	
10	88	2816	रैयती	टांड़	0.05	मिखाएल पहान वगैरह	सड़क	अंश	2815	2817	01 आम, 01 नीम	2		
11	88	2819	रैयती	टांड़	0.20	मिखाएल पहान वगैरह	अंश	सड़क	2816	2818	03 नीम, 01 आम	4		
12	88	2820	रैयती	टांड़	0.18	मिखाएल पहान वगैरह	सड़क	अंश	2821	2820	01 जामुन	1		
13	23	2837	रैयती	टांड़	0.01	बुधवा पहान वगै0	सड़क	अंश	2836	2838				
14	23	2836	रैयती	टांड़	0.06	कानहु पहान वगै0	अंश	सड़क	2838	2837				
15	134	2832	रैयती	टांड़	0.14	पतरस खड़िया वगै0	अंश	सड़क	2830	2833				
16	42	2833	रैयती	टांड़	0.26	लैगा खड़िया वगै0	अंश	सड़क	2832	2996			पत्थर घेरा	
17	42	2926	रैयती	टांड़	0.13	लेंगा खड़िया वगै0	अंश	सड़क	2926	2935				
18	23	2878	रैयती	टांड़	0.15	कानहु पहान वगै0	अंश	सड़क	2877	2879	आम 1 करंज 1	2		
19	42	2922	रैयती	टांड़	0.015	लैगा खड़िया वगै0	अंश	सड़क	2921	2923				
20	42	2923	रैयती	टांड़	0.03	लेंगा खड़िया वगै0	अंश	सड़क	2921	2923	डहू 1	1		
21	42	2881	रैयती	टांड़	0.12	लेंगा खड़िया वगै0	अंश	सड़क	2880	2882				
22	42	2921	रैयती	टांड़	0.36	लेंगा खड़िया वगै0	सड़क	अंश	2920	2922				
23	12	2920	रैयती	टांड़	0.09	भिन्सेंट खड़िया वगै0	सड़क	अंश	2921	22922				
24	19	2955	गै0म0	टांड़	0.42	गैरमजरुआ	सड़क	अंश	2954	2956				
25	46	1906	रैयती	टांड़	0.10	ढिढुराम केवट वगैरह	सड़क	अंश	1905	SH रांची – सिमडेगा				
26	144	2075	रैयती	टांड़	0.07	पितरुस महतो वगै0 जोन डुंगडुंग मार्टिन होरो, मगदली केरकेट्टा, इलिजाबेथ केरकेट्टा	सड़क	अंश	2074	2073				
27	195	2074	रैयती	टांड़	0.31	याकुब किड़ो वो जेरोम किड़ो	सड़क	अंश	2075	2076				
28	197	1905	रैयती	टांड़	0.01	बकाशत	सड़क	अंश	1904	1906				
29	195	2818	गै0म0	टांड़	0.01	गैरमजरुआ	2819	2820	सड़क	अंश				
30	195	2815	गै0म0	टांड़	0.005	गैरमजरुआ	2821	अंश	सड़क	अंश				
31	101	2755	रैयती	टांड़	0.15	पौलुस खड़िया	2756	2753	सड़क	अंश				
32	144	2957	रैयती	टांड़	0.27	पितरुस महतो वगै0	2755	2756	सड़क	अंश				
कुल					4.61									

यह अधिघोषणा हितबद्ध व्यक्तियों की आपत्तियों के सुनने और अधिनियम संख्या – 30/2013 की धारा –15(1) में प्रदत्त यथा उपबंधित सम्यक जाँच के पश्चात् किया गया है। भूमि अर्जन के कारण पुनर्व्यवस्थापन के लिए संभावित परिवारों की संख्या शून्य है।

कानूनगो, जिला भू–अर्जन सिमडेगा | जिला भू–अर्जन पदाधिकारी, सिमडेगा | अपर समाहर्ता, सिमडेगा | उपायुक्त, सिमडेगा।

PR 348378 (Simdega)24-25*D

उपायुक्त-सह-जिला दण्डाधिकारी का कार्यालय, खूँटी (जिला ग्रामीण विकास शाखा)
मनरेगा कोषांग

-: अति अल्पकालीन निविदा सूचना :-

ग्रामीण विकास विभाग, झारखण्ड रांची के पत्रांक (N) 273 (अनु०) दिनांक 03.03.2025, पत्रांक (N) 77 दिनांक 22.01.2025 एवं पत्रांक (N) 265 (अनु०) दिनांक 03.03.2025 के आलोक में मनरेगा अंतर्गत बिरसा हरित ग्राम योजना के तहत वित्तीय वर्ष 2025–26 में खूँटी जिला में 2000 एकड़ में बागवानी किया जाना प्रस्तावित है। उपरोक्त प्रासंगिक पत्र के आलोक में बिरसा हरित ग्राम योजना के क्रियान्वयन हेतु बागवानी में प्रयुक्त होने वाले विभिन्न सामग्रियों का क्रय किया जाना है। उक्त के संबंध में सुयोग्य/अधिकृत इच्छुक आपूर्तिकर्त्ताओं/निर्माताओं से निम्न सामग्रियों के क्रय हेतु मुहरबंद निविदा आमंत्रित की जाती है :–

क्र० सं०	सामग्री का नाम	विवरण	इकाई
1	खाद	(a). केंचुआ खाद (Vermi Compost)	Kg
		(b). केंचुआ खाद के समतुल्य	Kg
		(c). नीम खल्ली	Kg
		(d). करंज खल्ली	Kg
		(e). बोनमिल (Bone Meal)	Kg
		(f). SSP	Kg
		(g). Dolomite	Kg
2	फफुन्दनाशक	(a). Trichoderma Viridi 1.5% WW (2x10^6-10^8 CFU/gm)	Kg
		(b). Chlorothalonil 75% WP	Kg
		(c). Copper Oxychloride 50% WP (Blue Copper or Equivalent)	Kg
3	कीटनाशक	(a). Fipronil 0.3 GR	Kg
		(b). Azadirechtin 3000 PPM	Liter
		(c). Lambda-Cyhalothrin 5% EC	Liter
		(d). दीमकनाशक दवा (Bifenthrin 2.5% EC)	Liter
		(e). दीमकनाशक दवा (Biflex TC or Equivalent)	Liter
4	Antibiotic	Plant Antibiotic (Kasugamycin 5% या समतुल्य)	Liter
5	रसायनिक खाद	(a). सुक्ष्म–पोषक तत्व(Micronutrient) (Toto Care/Agromin या Equivalent)	Liter
		(b). यूरिया	Kg
		(c). NPK 10:26:26 (सुफला या समतुल्य)	Kg
		(d). MoP (पोटाश)	Kg
6	जलकुण्ड के लिए प्लास्टिक	(a). 250 माईक्रोन का UV Resistant Ploythene (एक जलकुण्ड हेतु 6 Kg पॉलिथीन जिसका लम्बाई 18 फीट एवं चौड़ाई 14 फीट हो)	Kg

नोट :– 1. निविदा की विस्तृत जानकारी खूँटी जिला के वेबसाइट www.khunti.nic.in से प्राप्त किया जा सकता है अथवा कार्यालय अवधि में जिला ग्रामीण विकास शाखा, खूँटी (मनरेगा कोषांग) के सूचना पट्ट पर देखा जा सकता है।

2. इच्छुक निविदादाता दिनांक 24.03.2025 को अपराह्न 01:00 बजे तक उपायुक्त –सह– जिला दण्डाधिकारी का कार्यालय, जिला ग्रामीण विकास शाखा, खूँटी (मनरेगा कोषांग) में मुहरबंद निविदा जमा कर सकते है। निविदा उसी दिन दिनांक 24.03.2025 को अपराह्न 03:00 बजे उपायुक्त –सह– जिला दण्डाधिकारी का कार्यालय, जिला ग्रामीण विकास शाखा, खूँटी (मनरेगा कोषांग) में जिला क्रय समिति के समक्ष खोली जाएगी। निविदा खोलने के समय निविदादाता अथवा उनके प्राधिकृत प्रतिनिधि अनिवार्य रूप से नमूना के साथ उपस्थित रहेंगे। लिफाफे के उपर **Plantation under MGNREGA (Material)** अंकित किया जाए।

ह०/–
उप विकास आयुक्त
–सह– अतिरिक्त जिला कार्यक्रम समन्वयक, खूँटी।

PR.NO.348314 District(24-25):D

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमण्डल, हजारीबाग

शुद्धि पत्र /सूचना

एतद् द्वारा सूचित किया जाता है कि अति अल्पकालीन ई–प्रोक्योरमेंट निविदा आमंत्रण सूचना संख्या– BCD/EE/HAZARIBAG/ 41 /2024-25 ,PR संख्या– 338571 Building(24-25)-D द्वारा प्रकाशित निविदा कार्य का नाम– Renovation Work for ST 100 beded Boys Hostel in behind Takiya Majar, Nawabgunj, Hazaribag. को अपरिहार्य कारणवश रद्द की जाती है।

कार्यपालक अभियंता,
भवन प्रमण्डल, हजारीबाग

PR 348301 Building (24-25)_D

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.
پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ، مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سرسید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔
RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786, 8986654786 فون نمبر، جوابدہ پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے ذمہ دار۔ ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے۔ ایڈیٹر: مظفر حسن۔ منیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید

ہاکی انڈیا سینئر ویمنس نیشنل چمپئن شپ کے

ٹائٹل میچ میں جھارکھنڈ کا مقابلہ ہریانہ سے

پنچکولہ، 11 مارچ (ہ س)۔ ہاکی انڈیا سینئر ویمنز نیشنل چمپئن شپ 2025 کا فائنل 12 مارچ کو شام کو تاؤ دیوی لال ہاکی اسٹیڈیم، پنچکولہ میں کھیلا جائے گا، جہاں دفاعی چمپئن ہاکی ہریانہ کا مقابلہ ہاکی جھارکھنڈ سے ہوگا۔ دفاعی چمپئن ہاکی ہریانہ کا ٹورنامنٹ میں اب تک شاندار سیزن رہا ہے، جس نے چار میچوں میں صرف ایک گول سے کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے ہاکی کرناٹک کو 1-5 سے شکست دے کر اپنی مہم کا آغاز کیا، اس کے بعد ہاکی ایسوسی ایشن آف اڈیشہ کو 0-3 سے شکست دی۔ کوارٹر فائنل میں ہاکی پنجاب کے خلاف 0-1 کی قریبی جیت کے بعد، ہریانہ کی ٹیم نے سیمی فائنل میں ہاکی میزورم کو 0-4 سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ کپتان رانی اب تک ٹورنامنٹ میں تین گول کر چکی ہیں اور ٹیم کو ٹائٹل کے دفاع کے لیے حوصلہ دے رہی ہیں۔ جھارکھنڈ کی جدوجہد جاری رہی، وہ سیمی فائنل میں شوٹ آؤٹ کے ذریعے فائنل میں پہنچی۔ ہاکی جھارکھنڈ نے بھی مضبوط آغاز کیا اور پہلے میچ میں تمل ناڈو کے ہاکی یونٹ کو 9-2 سے شکست دے کر زبردست انٹری کی۔ اس کے بعد انہوں نے ہاکی میزورم اور ہاکی مدھیہ پردیش کو 3-1 سے شکست دی۔ سیمی فائنل میں ہاکی مہاراشٹر کے خلاف سخت مقابلے میں کوئی بھی ٹیم مقررہ وقت تک گول نہ کر سکی۔ میچ شوٹ آؤٹ میں چلا گیا، جہاں ہاکی جھارکھنڈ نے 3-2 سے جیت کر فائنل میں اپنی جگہ پکی کی۔ گول کیپر انجلی بھنجیا نے مہاراشٹر کے تین کھلاڑیوں کی کوششوں کو بچاتے ہوئے فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ البیلا رانی ٹوپو اب تک چار گول کر چکی ہیں اور اپنے گول کی تعداد کو بڑھانے کے ارادے سے فائنل میں داخل ہوں گی۔ ہاکی ہریانہ کے کوچ آزاد ملک نے کہا، ٹورنامنٹ کے آغاز میں کچھ چیلنجز تھے، لیکن ٹیم نے سیمی فائنل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ہمارا مقصد جارحانہ ہاکی کھیلنا ہے اور فائنل میں بھی یہی حکمت عملی رہے گی۔ جھارکھنڈ ایک مضبوط ٹیم ہے، لیکن ہم ٹائٹل برقرار رکھنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ ہاکی جھارکھنڈ کے کوچ سدھیر گولا نے کہا کہ ہماری ٹیم نے اس ٹورنامنٹ میں زبردست فائٹ کا مظاہرہ کیا، ہریانہ ایک مضبوط ٹیم ہے لیکن ہمارے کھلاڑی بھی اعتماد سے بھرپور ہیں اور ٹائٹل جیتنے کے لیے اپنی بہترین کارکردگی پیش کریں گے۔ اب یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ ہاکی ہریانہ اپنے ٹائٹل کا دفاع کر پائے گی یا ہاکی جھارکھنڈ پہلی بار چمپئن بنے گی۔

آسٹریلیا اور انگلینڈ ایم سی جی میں تاریخی 150 واں ٹیسٹ کھیلیں گے

سڈنی، 11 مارچ (یو این آئی) روایتی حریف آسٹریلیا اور انگلینڈ پہلے ٹیسٹ میچ کی 150 ویں سالگرہ کے موقع پر میلبورن کرکٹ گراؤنڈ (ایم ایس جی) میں تاریخی ڈے اینڈ نائٹ ٹیسٹ میچ کھیلیں گے۔ کرکٹ آسٹریلیا نے منگل کو جاری ایک بیان میں یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تاریخی پنک بال سنٹینری ٹیسٹ میچ 11 سے 15 تک میلبورن کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان پہلا ٹیسٹ میچ اس گراؤنڈ میں 1877 میں کھیلا گیا تھا۔ میلبورن کرکٹ گراؤنڈ وہ مقام بھی ہے جہاں 1977 میں آسٹریلیا اور انگلینڈ نے سنچری ٹیسٹ کھیلا تھا جس میں میزبان آسٹریلیا نے 45 رنز سے جیت حاصل کی تھی۔ دونوں حریفوں نے 1880 میں انگلینڈ میں دونوں ممالک کے درمیان پہلے ٹیسٹ کی یاد میں 1980 میں لارڈز کرکٹ گراؤنڈ میں دوسرا سنچری ٹیسٹ کھیلا تھا۔ کرکٹ آسٹریلیا کے چیف ایگزیکٹیو ٹوڈ گرین برگ نے کہا: "ایم سی جی میں 150 ویں سالگرہ پر ٹیسٹ کرکٹ کے سب سے شاندار ایونٹس میں سے ایک ہوگا اور دودھیا روشنی میں کھیلنا ہمارے کھیل کے شاندار ورثے اور ٹیسٹ کرکٹ کے جدید ارتقا کا جشن منانے کا ایک شاندار طریقہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ" اس سے اس بات کو یقینی بنانے میں بھی مدد ملے گی کہ زیادہ لوگ اس میں شریک ہوسکیں اور اس شاندار موقع کو دیکھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ 150 واں ٹیسٹ یادگار رہے گا۔

ایشین چیمپئن لیگ:

الناصر استغلال کو 0-3 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں داخل

نئی دہلی، 11 مارچ (ہ س)۔ الناصر ریاض کے الاول اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ایشین چیمپئنز لیگ کے ایلیٹ راؤنڈ آف 16 کے دوسرے مرحلے میں استغلال کو 0-3 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں داخل ہوگیا۔ اس میچ میں ٹیم کے نئے کھلاڑی جھان ڈران نے دو گول کیے جب کہ کرسٹیانو رونالڈو نے پنالٹی کے ذریعے گول کیا۔ پہلے مرحلے میں گول کے بغیر ڈرا ہونے کے بعد، سعودی پرو لیگ کلب 0-3 کے مجموعی اسکور کے ساتھ کوارٹر فائنل میں پہنچ گیا۔ الناصر نے شروع سے ہی جارحانہ انداز میں کھیلا اور جھان ڈران، رونالڈو اور ساڈیو مانے کی تکڑی نے ابتدائی گول کے لیے دباو ڈالا۔ پہلا گول استغلال کے گول کیپر حسین حسینی کی غلطی سے ہوا، جب اس کا غلط پاس سیدھا ڈران کی طرف چلا گیا۔ ڈران نے دفاعی کھلاڑی کو پچھاڑتے ہوئے شاندار چپ شاٹ کے ذریعے گیند کو جال میں ڈالا۔ 30 ویں منٹ سے قبل ہی الناصر نے اپنی برتری کو دگنا کر دیا۔ رونالڈو نے استغلال سے باکس میں ایک بھٹکے ہوئے پاس کا پیچھا کیا اور بیک ہیل پاس سے مانے کے لیے گیند سیٹ کی، جسے ڈفینڈر نے گرا دیا۔ کپتان رونالڈو نے پنینکا اسٹائل میں پنالٹی کو جال کے بیچ میں ڈال کر اسکور کو 0-2 کر دیا۔ استغلال کے مہران احمدی کو پہلے ہاف کے آخری لمحات میں ریڈ کارڈ دکھایا گیا جس سے ان کی ٹیم 10 کھلاڑیوں کے ساتھ دوسرا ہاف کھیلنا پڑا۔ دوسرے ہاف میں میزبان ٹیم نے کئی مواقع پیدا کیے اور تیز پاسنگ کے ذریعے تیسرا گول کرنے کی کوشش کی۔ آخر کار 84 ویں منٹ میں ڈران نے جوابی حملے پر شاندار شاٹ لگاتے ہوئے گیند کو بائیں کونے میں ڈال کر اپنی ٹیم کی فتح پر مہر ثبت کر دی۔ اگرچہ استغلال نے چند مواقع پر واپسی کی کوشش کی لیکن الناصر نے آسانی سے میچ جیت کر ایشین چیمپئنز لیگ کے کوارٹر فائنل میں جگہ پکی کر لی۔

آل انگلینڈ چیمپئن شپ 2025:

چیلنجوں سے نبرد آزما ہندوستانی شٹلرز کے لیے سخت امتحان

نئی دہلی، 11 مارچ (ہ س)۔ اس بار کی آل انگلینڈ چیمپئن شپ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑیوں کے لیے کافی مشکل ثابت ہوسکتی ہے۔ انجری، فٹنس مسائل اور خراب فارم کی وجہ سے بھارتی شٹلرز کو کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ پرکاش پڈوکون (1980) اور پلیلا گوپی چند (2001) کی تاریخی فتوحات کے بعد سے، کوئی بھی ہندوستانی کھلاڑی یہ اعزاز حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکا۔ اگرچہ پی وی سندھو، سائنا نہوال اور کادمبی سری کانت جیسے لیجنڈز نے عالمی سطح پر بہت سے بڑے کارنامے حاصل کیے ہیں، لیکن آل انگلینڈ اوپن کا تاج اب بھی ہندوستانیوں کی پہنچ سے دور ہے۔ چوٹوں اور خراب فارم نے مشکلات میں اضافہ کیا۔ اس سال ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑیوں کو کئی چیلنجوں کا سامنا ہے۔ پی وی سندھو چوٹ سے ٹھیک ہونے کے بعد واپسی کر رہی ہیں۔ ایچ ایس پرنائے چکن گنیا کی وجہ سے فارم میں نہیں ہیں۔ لکشیا سین خراب فارم کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں۔ حال ہی میں اپنے والد کو کھونے کے بعد ستوک سائراج رنکیریڈی ذہنی طور پر ایک مشکل دور سے گزر رہے ہیں۔ سندھو دو بار کی اولمپک تمغہ جیتنے والی کھلاڑی ہیں لیکن ہیمسٹرنگ انجری کی وجہ سے گزشتہ ماہ ایشیا مکسڈ ٹیم چیمپئن شپ سے دستبردار ہوگئیں۔ اب وہ مکمل طور پر فٹ ہیں اور اپنی مہم کا آغاز کورین کھلاڑی گا ان کم کے خلاف کریں گی۔ دوسرے راؤنڈ میں ان کا مقابلہ چین کی ہان یو سے ہونے کا امکان ہے جبکہ کوارٹر فائنل میں انڈونیشیا کی گریگوریہ ماریسکا تونجنگ ایک بڑا چیلنج پیش کر سکتی ہیں۔

لکشیا سین کے لیے مشکل ڈرا

گزشتہ سال سیمی فائنل میں پہنچنے والے لکشیا سین اس بار خراب فارم میں ہیں۔ 23 سالہ لکشیا اپنی مہم کا آغاز جاپان کے کوکی واتنابے کے خلاف کریں گے۔ اگر وہ یہ میچ جیت جاتے ہیں تو دوسرے راؤنڈ میں ان کا مقابلہ انڈونیشیا کے جونی کرسٹی سے ہوسکتا ہے۔ ایچ ایس پرنائے جو کہ عالمی نمبر 30 پر کھسک گئے ہیں، پہلے راؤنڈ میں فرانس کے ٹوما جونیئر پوپوف کا مقابلہ کریں گے۔

مردوں کے ڈبلز میں ہندوستان کی امیدیں

ایشیائی کھیلوں کے طلائی تمغہ جیتنے والے ستوک سائراج اور چراغ شیٹی ہندوستان کی سب سے بڑی امیدیں ہوں گے۔ یہ جوڑی اپنی مہم کا آغاز ڈنمارک کے ڈینیئل لنڈ گارڈ اور میڈس ویسٹیگارڈ کے خلاف کرے گی۔

خواتین کے ڈبلز میں ہندوستان کا مضبوط چیلنج

خواتین کے ڈبلز میں، دنیا کی نمبر 9 ترشا جولی اور گایتری گوپی چند اپنے پہلے میچ میں چائنیز تائپے کی شویون سنگ اور چیان ہوئی یو سے ٹکرائیں گی۔

اشونی پونپا اور تنیشا کرسٹو کا مقابلہ تائپے کے پی شان سی اور این زو ہنگ سے ہوگا۔ دیگر میچوں میں مالویکا بنسود کا مقابلہ سنگاپور کی جیا من یو سے ہوگا۔

مکسڈ ڈبلز میں تین ہندوستانی جوڑے

مکسڈ ڈبلز ایونٹ میں تین ہندوستانی جوڑے چیلنج کریں گے - روہن کپور اور رتویکا شیوانی گڈے، دھرو کپیلا اور تنیشا کرسٹو اور ستیش کرونا کرن اور آدیا وریاتھ۔ اس باوقار ٹورنامنٹ میں فتح کا راستہ ہندوستانی شٹلرز کے لیے آسان نہیں ہوگا لیکن وہ اپنی بہترین کوششوں سے کورٹ میں اتریں گے۔

وزارت کھیل کی طرف سے ڈبلیو ایف آئی پر پابندی ختم

نئی دہلی، 11 مارچ (یو این آئی) وزارت کھیل نے منگل کے روز ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا (ڈبلیو ایف آئی) پر عائد پابندی ہٹادی۔ وزارت کھیل نے آج یہ حکم ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کے کام کاج کو بہتر بنانے کے بعد جاری کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ڈبلیو ایف آئی پر 16 ماہ کی پابندی ختم ہوگئی ہے اور اب ڈومیسٹک ٹورنامنٹس کا انعقاد کیا جا سکے گا اور بین الاقوامی ٹورنامنٹس کے لیے قومی ٹیموں کا انتخاب کیا جا سکے گا۔ وزارت کھیل نے اپنے حکم میں کہا کہ ڈبلیو ایف آئی کی ایگزیکٹیو کمیٹی کو اس سلسلے میں چار ہفتوں کے اندر حلف نامہ جمع کرانا ہوگا۔ حلف نامے کی خلاف ورزی پر مناسب قانونی کارروائی کی جائے گی جس میں اسپورٹس کوڈ کے تحت کارروائی بھی کی جائے گی۔ آرڈر کے مطابق، ڈبلیو ایف آئی کو تمام بین الاقوامی ٹورنامنٹس کے لیے انتخاب کو آزادانہ، منصفانہ اور شفاف طریقے سے کھیلوں کے ضابطہ کی موجودہ دفعات اور اس سلسلے میں جاری کردہ دیگر تازہ ترین ہدایات اور یونائیٹڈ ورلڈ ریسلنگ کے وقتاً فوقتاً جاری کردہ قوانین کے مطابق کرنا ہوگا۔ واضح رہے کہ وزارت نے 24 دسمبر 2023 کو انڈر 15 اور انڈر 20 نیشنل چیمپئن شپ کا جلد بازی میں اعلان کرنے پر ڈبلیو ایف آئی پر پابندی لگادی تھی۔

نیوزی لینڈ ویمن ٹیم کو انجری کے باعث بڑا دھچکا

سری لنکا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز سے تین کھلاڑی باہر

ویلنگٹن، 11 مارچ (ہ س)۔ نیوزی لینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم کو آئندہ تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز سے قبل بڑا جھٹکا لگا ہے۔ وکٹ کیپر ازابیلا گیج، فاسٹ بولر ہیلی جینسن اور بلے باز بیلا جیمز انجری کے باعث سری لنکا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز سے باہر ہوگئے ہیں۔ ان کی جگہ وکٹ کیپر بلے باز پولی انگلس، بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز بری ایلنگ اور آل راؤنڈر فلورا ڈیون شائر کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ سری لنکا کی خواتین ٹیم اس وقت نیوزی لینڈ کے دورے پر ہے جہاں وہ ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی سیریز کھیل رہی ہے۔ نیوزی لینڈ نے پہلے ہی ون ڈے سیریز میں 0-2 سے کلین سویپ کیا تھا۔ او ڈی آئی سیریز میں پولی انگلس اور بری ایلنگ نے اپنا ڈیبیو کیا، جبکہ فلورا ڈیون شائر نے ابھی بین الاقوامی سطح پر ڈیبیو کرنا ہے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈ کے مطابق ہیلی جینسن اور بیلا جیمز پہلے ہی ون ڈے سیریز سے باہر ہو چکی ہیں اور ابھی تک ان کی فٹنس بحال نہیں ہوسکی ہے۔ ہیڈ کوچ بین ساویر نے ایک بیان میں کہا، "ہم سب ازابیلا، ہیلی اور بیلا کے بارنے پر دل شکستہ ہیں۔ یہ ٹیم اور کھلاڑیوں کے لیے مایوس کن ہے، لیکن ہم جانتے ہیں کہ یہ تینوں مضبوطی سے واپس آئیں گے۔" بین ساویر نے پولی انگلس اور بری ایلنگ کی ون ڈے سیریز میں شاندار آغاز کرنے پر ان کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ "ان دونوں نے شاندار ارادے اور کھیل کی بہترین سمجھ کا مظاہرہ کیا۔ مجھے یقین ہے کہ وہ ٹی ٹوئنٹی میں بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔ فلورا ڈیون شائر نے ڈومیسٹک سطح پر ایک بہترین آل راؤنڈر ثابت کیا ہے اور وہ ہماری ٹیم کے لیے بہترین آپشن ثابت ہوسکتی ہے۔" تین ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز 14 مارچ سے شروع ہوگی۔ دوسرا میچ 16 مارچ کو کرائسٹ چرچ جبکہ تیسرا اور آخری میچ 18 مارچ کو ڈونیڈن میں کھیلا جائے گا۔ نیوزی لینڈ ٹیم: سوزی بیٹس (کپتان)، روزمیری مائر، ایڈن کارسن، فلورا ڈیون شائر، میڈی گرین، بروک ہالیڈے، بری ایلنگ، پولی انگلس (وکٹ کیپر)، فران جوناس، جیس کیر، ایما میکلیوڈ، جارجیا پلمر، ایزی شارپ۔

گڑھوال یونائیٹڈ نے جوبا سنگھا کو شکست دے کر فٹسال لیگ کا ٹائٹل جیت لیا

نئی دہلی، 11 مارچ (یو این آئی) گڑھوال یونائیٹڈ نے دہلی فٹسال ویمنس لیگ کے فائنل میچ میں جوبا سنگھا کو 4-1 سے شکست دے کر لگاتار دوسری بار خطاب جیت لیا۔ اندرا گاندھی کے ڈی جادھو انڈور اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سنسنی خیز فائنل میں تجربہ کار کھلاڑیوں سے سجی گڑھوال کے لیے پلیئر آف دی میچ ستفیدا نونگروم، شروتی کماری، لیڈیگی کم اور تھیسملا لی روبی نے ایک ایک گول کیا۔ جوبا سنگھا کی جانب سے واحد گول ندھی نے کیا۔ گڑھوال کی جیت کی خاص بات اس کے کھلاڑیوں کی ہم آہنگی اور ذہانت تھی لیکن نوجوان سنگھا کے کھیل میں تجربے کی کمی نظر آئی جس کی وجہ سے اسے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ گڑھوال کی ستفیدا کو پلیئر آف دی لیگ، فرانگریسی ریوان کو ٹاپ اسکورر اور ایمی کی ایلش کو بہترین گول کیپر کا ایوارڈ دیا گیا۔ اس موقع پر ڈی ایس اے کے صدر انوج گپتا نے کھلاڑیوں کو انعامات سے نوازا۔

نیوزی لینڈ نے پاکستان کے خلاف ٹی 20 سیریز کیلئے بریسویل کو بنایا کپتان

کرائسٹ چرچ، 11 مارچ (یو این آئی) نیوزی لینڈ نے اتوار سے پاکستان کے خلاف شروع ہونے والی پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز کے لیے مائیکل بریسویل کو ٹیم کا کپتان مقرر کیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے سلیکٹر سیم ویلز نے کہا کہ آئندہ سال ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے نیوزی لینڈ کی تیاریوں کے پیش نظر یہ سیریز اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیوزی لینڈ کو آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے فائنل تک پہنچانے میں اہم رول ادا کرنے والے بریسویل وائٹ بال کے باقاعدہ کپتان مچ سینٹنر کی جگہ لیں گے۔ بریسویل کے لیے گھریلو سرزمین پر نیوزی لینڈ کی قیادت کرنے کا یہ پہلا موقع ہے، وہ اس سے قبل پاکستان کے دورے پر وائٹ بال ٹیم کی کپتانی کر چکے ہیں۔ ایش سوڈھی کی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ فاسٹ بالر کائل جیمیسن اور ول او رورکے پہلے تین میچوں کے لیے دستیاب ہوں گے۔ جبکہ میٹ ہنری فٹنس اسمنٹ کے بعد آخری دو میچ کھیلیں گے۔ ٹیم کا کپتان بنائے جانے پر بریسویل نے کہا "میرے ملک کی کپتانی کرنا بہت بڑا اعزاز اور خوش قسمتی ہے۔ میں نے گزشتہ سال پاکستان میں ٹیم کی کپتانی کرتے ہوئے بہت لطف اٹھایا اور اس سیریز کے لیے ان میں سے بہت سے کھلاڑیوں کا ٹیم میں واپس آنا بہت اچھا ہے۔ مچ سینٹنر نے شاندار کام کیا ہے اور میری توجہ اس کے اچھے کام کو آگے بڑھانے پر مرکوز رہے گی، ساتھ ہی ٹیم کے لیے کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے ایک مثبت ماحول تیار کرنا ہوگا۔" پاکستان کے خلاف گھریلو ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے نیوزی لینڈ کی ٹیم اس طرح ہے: مائیکل بریسویل (کپتان)، فن ایلن، مارک چیپ مین، جیکب ڈفی، جیک فولکس (میچ 4-5)، مچ ہے، میٹ ہنری (میچ 4-5)، کائل جیمیسن (میچ 1-3)، ڈیرل مشیل، جمی نیشم، ول او رورکے (میچ 1-3)، ٹم رابنسن، بین سیئرز، ٹم سیفرٹ، ایش سوڈھی۔

رمضان المبارک کے موقع پر نیو عرفات ہوٹل میں کھانے کا معقول انتظام

جدید بھارت نیوز سروس

کولکاتہ، 11 مارچ: شہر نشاط کولکاتا میں نیو عرفات ہوٹل رفیع احمد قدوائی روڈ کولکاتا 16 (گول تالاب) کا قابل اعتماد نام ہے۔ خاص طور پر دور دراز سے روزہ دار افطاری اور سحری لینے آتے ہیں۔ ہوٹل کے مالک فردوس جمال نے کہا کہ رمضان المبارک کے موقع پر یہاں حلیم، بکرخوانی، چکن فرائی، چکن کباب، نہاری، دال پوری، شاہی ٹکرا، فالودہ، و دیگر بنتا ہے۔ جسکو لینے کیلئے کافی دور سے روزہ دار آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک کے مہینہ میں ہوٹل 24 گھنٹہ کھلا رہتا ہے۔ نیو عرفات ہوٹل کا برانچ توپسیا، ہرن باری لین (کولوٹولہ) کولکاتا 73 اور مصری گلی کولکاتا 87 میں ہے۔

آئی پی ایل 2025: لکھنو سپر جائنٹس کو جھٹکا، مینک یادو پہلے ہاف میں نہیں کھیل سکیں گے

نئی دہلی، 11 مارچ (ہ س)۔ لکھنو سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے تیز گیند باز مینک یادو آئی پی ایل 2025 کے پہلے مرحلے سے باہر ہوگئے ہیں۔ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق مینک فی الحال لمبر اسٹریس انجری (کمر کی چوٹ) سے صحت یاب ہو رہے ہیں اور انہوں نے بنگلورو میں بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسی لینس میں گیند بازی مشق دوبارہ شروع کر دی ہے۔ وہ گزشتہ سال اکتوبر میں بنگلہ دیش کے خلاف ٹی 20 سیریز کے بعد زخمی ہو گئے تھے اور تب سے بحالی کے عمل میں ہیں۔ بی سی سی آئی نے ابھی تک ان کی واپسی کے لیے کوئی حتمی تاریخ طے نہیں کی ہے۔ تاہم اگر وہ فٹنس کے تمام معیارات پر پورا اترتے ہیں اور اپنے گیند بازی کا ورک لوڈ بڑھانے میں کامیاب ہوتے ہیں تو وہ آئی پی ایل کے دوسرے مرحلے میں کھیل سکتے ہیں۔ مینک کی غیر موجودگی لکھنو سپر جائنٹس کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے، جنہوں نے انہیں آئی پی ایل 2025 کی نیلامی سے قبل 11 کروڑ روپے میں برقرار رکھا تھا۔ یہ مینک کے لیے مالی طور پر ایک بڑی چھلانگ تھی، کیونکہ اسے آئی پی ایل 2024 میں صرف 20 لاکھ روپے میں ایک ان کیپڈ تیز گیند باز کے طور پر خریدا گیا تھا۔ مینک کی زیادہ قیمت کی بنیادی وجہ ان کی تیز رفتار گیند بازی کی صلاحیت ہے۔ وہ مسلسل 150 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گیند بازی کرتے ہیں، جس کی وجہ سے انہوں نے اپنے پہلے دو آئی پی ایل میچوں میں لگاتار پلیئر آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا۔ ان کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے قومی سلیکٹرز نے انہیں ہندوستان کے تیز گیند بازوں کے خصوصی پول میں شامل کیا تھا۔ مینک کا آئی پی ایل 2024 بھی انجری سے متاثر ہوا تھا جہاں وہ صرف چار میچ ہی کھیل پائے تھے۔ سائیڈ اسٹرین کے مسئلے کی وجہ سے انہیں آخری دو میچوں سے باہر ہونا پڑا۔ بحالی کے دوران اسے ایک اور نئی چوٹ لگی جس سے ان کی واپسی میں تاخیر ہوئی۔ تاہم، وہ آخر کار بنگلہ دیش کے خلاف ٹی 20 سیریز میں کھیلے لیکن وہاں دوبارہ زخمی ہو گئے اور بحالی کے لیے واپس آنا پڑا۔ بی سی سی آئی نے باضابطہ طور پر مینک کی موجودہ چوٹ کے بارے میں کچھ ظاہر نہیں کیا ہے۔

الکاراز نے شاپوالوف کو ہرا کر انڈین ویلز کے چوتھے راؤنڈ تک رسائی حاصل کی

کیلیفورنیا، 11 مارچ (یو این آئی) ہسپانوی اسٹار ٹینس کھلاڑی کارلوس الکاراز نے منگل کو کینیڈا کے ڈینس شاپوالوف کو شکست دے کر انڈین ویلز اوپن کے چوتھے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کرلیا۔ الکاراز نے آج یہاں 38 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں کینیڈا کے کھلاڑی کو 6-2، 6-4 سے شکست دی۔ الکاراز کی یہ مسلسل 14 ویں جیت ہے۔ الکاراز کا مقابلہ بدھ کو نمبر 14 سیڈ گریگور دیمتروف اور گیل مونفلز کے درمیان ہونے والے میچ کے فاتح سے ہوگا۔

کامن ویلتھ گیمز فیڈریشن کا نام تبدیل

اب کامن ویلتھ اسپورٹ کے نام سے جانا جائے گا

نئی دہلی، 11 مارچ (ہ س)۔ کامن ویلتھ گیمز فیڈریشن (سی جی ایف) نے پیر کو اپنا نام تبدیل کر کے "کامن ویلتھ اسپورٹ" کرنے کا اعلان کیا۔ اس تبدیلی کو تنظیم کو اسپورٹس فیڈریشن سے کھیلوں کی تحریک میں تبدیل کرنے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ اعلان یوم دولت مشترکہ (10 مارچ) کے موقع پر کیا گیا۔ فیڈریشن کی طرف سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں کہا گیا، "کامن ویلتھ ڈے 2025 سے، کامن ویلتھ گیمز فیڈریشن کو "کامن ویلتھ اسپورٹ" کے نام سے جانا جائے گا۔ یہ نیا نام کھیلوں کی فیڈریشن سے کھیلوں کی تحریک تک تنظیم کے سفر کی عکاسی کرتا ہے۔" کامن ویلتھ اسپورٹ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) کیٹی سیڈلیئر نے کہا، "کامن ویلتھ اسپورٹ کا نام ایک مضبوط اور متحد انداز میں ہمارے مقصد کی نمائندگی کرتا ہے، جو ہماری شناخت کو زیادہ اثر انگیز اور وسیع تر بناتا ہے۔" تاہم قانونی طور پر تنظیم کا نام کامن ویلتھ گیمز فیڈریشن ہی رہے گا۔ دریں اثنا کامن ویلتھ اسپورٹ کے سرپرست کنگ چارلس نے پیر کو بکنگھم پیلس میں گلاسگو 2026 دولت مشترکہ کھیلوں کے لیے 'کامن ویلتھ اسپورٹ کنگز بیٹن ریلے' کا باضابطہ آغاز کیا۔ انہوں نے دولت مشترکہ کے لئے اپنا پیغام پہلے بیٹن میں رکھا اور اسے پہلے رنز سر کرس ہوئے کے حوالے کر کے اس تاریخی ریلے کی شروعات کی۔ یہ تقریب گلاسگو 2026 کی افتتاحی تقریب سے 500 دن پہلے منعقد ہوئی۔ اس بار کا بیٹن ریلے اب تک کا سب سے طویل ہوگا، جس میں دولت مشترکہ کے 74 ممالک اور خطوں کی اسپورٹس فیڈریشنوں کو اپنی سرگرمیوں کو منظم کرنے کے لیے چھ دن تک کا وقت دیا جائے گا۔